Vol III
No 14

Wednesday
30th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGE
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—Clause by clause reading not concluded	625–704

GOVERNMENT ... HYDERABAD

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 30th December 1953

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

QUESTIONS & ANSWERS

(SEE PART I)

The Hyderabad Tenancy And Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

Shri Annajirao Gavane (Parbhani) Mr Speaker Sir before we proceed with the clause by clause reading of L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953 I would like to state that one of my amendments has been misplaced I had given notice of one amendment to original Clause 20 of the Bill (i e section 36 of the Act) Now we are discussing section 38 of the Act I would like to state that my amendment to original Clause 20 (section 36) should be discussed first It has been omitted in the list

Mr Speaker We shall look into the matter later on Before we proceed with the discussion of the Bill I should like to inform the House that we have to complete this clause as early as possible Will it be possible for the House to complete the discussion on this clause (19) by about 11 30 a m and then the Minister may give a reply to the debate?

Shri K Venkatramarao (Chinakundur) I think we can complete this Clause today though not in the morning session

Mr Speaker I am afraid I cannot give one more full day for discussion on this Clause I am giving all the facilities necessary in this regard according to my opinion though in the opinion of others it might not be so I want complete the discussion Minister to on this clause be by 12 30 or 1 p m today co operate so that some time might be given to the reply to the debate I hope the House will

with me in this regard I would again reiterate that I have been giving all possible facilities to the Members In fact we had earlier decided to complete the Bill by the 31st December but now it looks as though it is not possible The House should however complete the Bill as early as possible and we should not delay it unnecessarily

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن عام) ان نسسری ڈیلے (Unnecessary delay) نہیں کی جارہی ہے اسکو جلد ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے

مسٹر اسپیکر اگر مجھے ذرا بھی احساس ہوتا تو ہرگز یہ الفاظ استعمال نہ کرتا میں اس بل پر ٹائم لمٹ نہیں لگا رہا ہوں میں سکو ممبرس کے ڈسکریشن (Discretion) پر رکھا ہوں میں نے کل ہی سلف کنٹرول (Self-control) کی اپیل کی ہے

سری کشن رام ریڈی (نلگنڈہ عام) کلاز ۹ کے لیے دو امنڈمنٹس ہیں میری طرف سے جو امنڈمنٹ ہے وہ یہ ہے کہ جو انٹرسٹ (Interest) عاید کیا جا رہا ہے اور پروٹکٹیڈ ٹیننٹس کو ایک فیملی ہولڈنگ کی حد تک زمین خریدنے کا جو ریسٹرکشن (Restriction) کیا جارہا ہے وہ ہو اس سے قبل کہ میں اپنے امنڈمنٹس کے سلسلہ میں عرض کروں اراضی سے متعلق جو بیسس (Bases) پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے لیے رکھی گئی ہے اس بارے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں ٹیکس کے لحاظ سے جو ریٹ قائم کیا گیا ہے اس میں

Mr Speaker We have discussed this question several times

سری کشن رام ریڈی میں اس سے پہلے نہیں بولا میں ٹیکس

Mr Speaker That also has been discussed What is the use of repeating the same arguments over and over again and consuming the time of the House

سری کشن رام ریڈی پہلے تو ریٹ میں اضافہ کرنے کی کوشش کی گئی اور محاصل کو ملا کر ہی ریٹ کا تعین کیا جاتا ہے محاصل کو وضع کرکے نہیں لگا رہے ہیں اور پھر اس پر یہ مقصد سود بھی لگایا جارہا ہے اس سے پہلے جیسا کہ جب منسٹر صاحب نے فرمایا تھا دیانتداری سے سوچنا چاہیے مگر یہ دیانتداری اسطرح ہی نظر آتی ہے جس طرح سنہ ۱۳۵۶ ف میں حضور نظام بھی یہی کہتے تھے کہ دو آنکھیں برابر ہیں

Mr Speaker No purpose is served by making allegations against one party or the other The hon Member should not attribute motives that would not be fair

شری کشن رام ریڈی۔ اسکے معنی مجھے یہی کہنا ہے کہ اس سے قولدار کا نقصان ہو رہا ہے ایک تو اس دفعہ کے لحاظ سے محاصل کو اند (Add) کیا جا رہا ہے اور دوسرے سر ۴ فیصد کے حساب سے سود لگایا جا رہا ہے ۳ فیصد سود کے لیے جو مناسب لایا گیا ہے اسکو یہ بل جو ۱۹۵۰ ع کا ہے اسکو اسکی روشنی میں دیکھنا چاہیے وہاں بھی قسط کی صراحت تھی وہاں البتہ پانچ اقساط تھے اور قولدار روپیہ نہیں ادا کرسکتا تھا لیکن یہاں ہر صورت میں حکومت کا یہ نظریہ ہے کہ سست اور سستی کو ختم کیا جائے یہ سلیکٹ بل (Amendment Bill) کا مقصد ہے دو معاملے ہیں سابقہ قانون سنہ ۱۹۵۰ ع کے دفعہ (۳۸) ضمن (۴) میں یہ ہے کہ پانچ سالانہ میں دے سکتا ہے اگر ادا نہ کرے تو لینڈ اریرس (Land arrears) کے ذیل قولدار سے رقم دلائی جائے لیکن اس سکشن میں ویسا نہیں ہے بلکہ (۱/۴) سے کم ادا کیا گیا تو حق قولداری ساقط ہو جاتا ہے مجھے یہ کہنا ہے کہ سنہ ۱۹۵۰ ع کے ایکٹ سے اس سلسلہ میں ہم پیچھے چل رہے ہیں میں اور یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے پاس کے مارکٹس (Markets) ہمیشہ ایک طرح نہیں رہتے سال گزشتہ کی جو مارکٹ پرائس (Market price) تھی وہ آج نہیں ہے پانچ سال یا دس سال کی قیمتوں کا مقابلہ کرکے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ اتار چڑھاو ہوتا رہتا ہے اور اگر کاشتکار جس مناسبت سے کہ قیمت مقرر دیگی ہے اوس مناسبت سے وہ سود کے ساتھ قیمت ادا کرے تو یہ جو کاشتکار کے حق میں ایک بلا ہو جائیگی اور اراضی خریدنے کی بجائے وہ اسکو چھوڑ دیگا اوس وقت ہم نے یہ اصول تسلیم کرلیا کہ اقساط میں دیا جائے تو وہاں کوئی سود کی شرط نہیں تھی اوس وقت یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو رقم باقی رہ جائیگی وہ مالگزاری کے بہ مثل وصول کی جائیگی اس اصول سے بھی ہم ہٹتے جا رہے ہیں پہلے تو ان مشکلوں کو دور کرنے کے لیے قانون لایا گیا لیکن اب پھر کاشتکاروں پر مصیبتیں ڈالی جا رہی ہیں اس لیے میں آنریبل موور آف دی بل (Hon ble mover of the Bill) سے اپیل کرونگا کہ اگر محاصل وصول نہیں ہوتا تو اوس پر سود عائد نہیں کرنا چاہیے سنہ ۱۹۵۰ ع کے ایکٹ کے تحت خرید و فروخت کے سلسلہ میں کاشتکار اور زمیندار کی حیثیت مساوی رکھی گئی تھی اب یہ اصول رکھا گیا ہے کہ قولدار ایک معاشی ہولڈنگ تک ہی زمین خرید سکتا ہے چاہے اوسکی حیثیت دو معاشی ہولڈنگ کے قولدار کی ہی کیوں نہ ہو ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ قولدار کو جو اراضی فروخت کی جاتی ہے وہ کیوں کی جاتی ہے کتنے عرصہ سے وہ اراضی پر کاشت کر رہا ہے ہم نے اس کو تسلیم کرلیا ہے کہ (۴) اور (۶) پرسنٹ ان لوگوں کے رائٹس (Rights) ہیں اس لیے قولدار کو صرف ایک معاشی ہولڈنگ کی حد تک خریداری کا حق دینا غلط ہے اودھر لینڈ لارڈ کو دائی کاشت کے لیے تین معاشی ہولڈنگ تک لینے کا اختیار دیا جا رہا ہے۔ اگر قولدار پر ریسٹرکشنس (Restrictions) عائد کرینگے تو اوس

پر ایک قسم کی زراعتی ٹیکس عائد ہوجائیگی ۔ اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ خریداری کے حق کے باوجود وہ زمین چھوڑنے پر مجبور ہوجائیگا ۔ اس لیے میں انریبل منسٹر آف ریونیو سے عرض کرونگا کہ جو ترمیم عائد کیا جا رہا ہے اسکی ورڈنگ (wording) کو اومٹ (Omit) کیا جائے اس سے زمیندار کا نقصان نہیں ہوگا ۔ یہ خطر وہی ہے جو سنہ ۵۰ء کے ایکٹ کے تحت تھی ۔ ویلوڈی صاحب کی حکومت نے بھی اس خطر کو محسوس کیا تھا لیکن آج عوامی حکومت کے زمانے میں ہم اندھوں کی طرح سوچ رہے ہیں ۔ میں اپیل کرونگا کہ اس پر سنجیدگی سے غور کیا جا کر امنڈمنٹ کو قبول فرمالیا جائے ۔

* شری کے . است رام راؤ (دیورکنڈہ) میں نے ایک سیدھی سادھی معقول ترمیم دفعہ (۳۸) (ب) میں ایک پراویزو (Proviso) بڑھانے کے لیے پیش کی ہے ۔ پراویزو کا مفہوم یہ ہے کہ موجودہ قانون کے تحت تمام قولداروں کو ایک فیملی ہولڈنگ تک زمین خریدنے کی اجازت دیگئی ہے ۔ میں نے اپنے پراویزو میں خواہش کی ہے کہ اگر کوئی محفوظ قولدار ایک فیملی ہولڈنگ سے زائد اراضی پر قابض ہو اور وہ اوس پر کاشت کرتا چلا رہا ہو اور مالک اراضی اوس اراضی کو کسی دوسرے شخص کو فروخت کرنا چاہتا ہو تو ایسی صورت میں محفوظ قولدار کو یہ حق حاصل ہونا چاہیے کہ وہ اس اراضی کو خود خریدلے ۔ اس میں نہ مالک زمین کا نقصان ہے اور نہ لگاندار کا ۔ البتہ قولدار کو تھوڑا بہت فائدہ ہوگا کیونکہ وہ قابض اراضی بھی ہے اور محفوظ قولدار بھی قرار دیا جاچکا ہے ۔ اسلیے میں نے خواہش کی ہے کہ بازاری قیمت پر یہ اراضی اوسی پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو فروخت کی جائے ۔ اگر وہ کسی دوسرے شخص کو اراضی فروخت کرتا ہے اور اس کا حق ترجیح تسلیم نہیں کرتا ہے تو ایسی صورت میں اوس محفوظ قولدار کو حسب سابق محفوظ قولدار جاری رہنے دے ۔ میرے پراویزو سے کوئی نقصان مالک اراضی کا نہیں ہوگا کیونکہ جب وہ بیچنا چاہتا ہے تو بہ مقابلہ دوسرے اشخاص کے محفوظ قولدار کو ترجیح دے ۔ یہ میری ترمیم ہے ۔ میں انریبل منسٹر صاحب سے درخواست کرونگا کہ میری ترمیم کو منظور کرلیں ۔

شری ایم . کنڈل ریڈی (کوارم) اس بل کا یہ دفعہ اہم ہے ۔ لیکن جب میں کچھ اس کے متعلق بولنا چاہتا ہوں تو میرے حالات اور یہاں کے حالات میں فرق معلوم ہوتا ہے ۔ گو یم مشکل وگرنہ گو یم مشکل ۔ بولنا بھی چاہتا ہوں اور نہیں بولنا بھی چاہتا ۔ تعطیلات میں گھر گیا تھا وہاں کے لوگوں نے پوچھا قولداری قانون کا کیا ہو رہا ہے ۔ میں نے جتنا کام ہوا اون کے سامنے رکھا ۔ انہوں نے پوچھا آپ نے جو ترمیمات پیش کیے تھے اون کا کیا ہوا ۔ میں نے کہا ترمیمات زیر بحث ہوتی ہے ووٹنگ (Voting) کے لیے رکھی جاتی ہیں اور نامنظور ہو جاتی ہیں ۔ اس پر مجھے اون لوگوں نے رائے دی کہ جب آپ کی ترمیمات پر وہ لوگ سوچتے نہیں اور

اوسکو منظور نہیں کرتے تو آپ فضول وہاں کیوں جاتے ہیں نہیں رہیے اگر وہ جانسکے تو خود ہی قانون جناب کر یہاں پہنچ سکے میں سمجھتا ہوں یہ بات تو ٹھیک ہے پھر سوچا کہ بچپن میں میں نے ایک نظم پڑھا تھا کیے جاؤ کوشش مرے دوستو اس میں ایک شعر یہ بھی تھا جو پتھر پہ پانی گرے متصل تو بے شبہ گھس جائے پتھر کی سل اسی طرح شاید ہمیں بھی یقین ہو جائے کانگرس کا دل ۔ مسلسل کوشش کرنے سے کانگرس کا دل بھی نرم ہو جائیگا یہ سمجھ کر اب میں پھر بول رہا ہوں یہ ایک اہم بل ہے لیکن اسکی مثال ویسی ہی ہے جیسے کہ میں نے بچپن میں ایک واقعہ سنا تھا ایک بھیڑیہ ایک لڑکی کو

مسٹر اسپیکر: قصہ سنانے سے کام ختم ہو جائیگا آپ بل پر ہی رہیے مسئلہ ہی کہیے

سری ایم کنڈل ریڈی: یہ اسی سے متعلق ہے بالکل ختم ہو جاتا ہے ایک بھیڑیہ ایک لڑکی پر حملہ کرکے اوسکو لیکر ایک باولی میں گر گیا گاؤں والوں نے لڑکی کو بچانے کے لیے بھیڑیے کے سامنے دوسری چیز پھینک دی اور بھیڑیہ اوس کو کھاتا رہا اور گاؤں والوں نے لڑکی کو نکال لیا اسی طرح اس بل کا بھی حال ہے زمین کے حق سے رعایا اور زمانا میں جھگڑا تھا اوسکو چکانے کے لیے گورنمنٹ نے یہ قانون پیش کردیا ہے زمین اور پٹہ داروں کے متعلق گورنمنٹ کی پالیسی کیا ہے وہ سال اول میں راج پرمکھ کے خطبہ صدارت سے ظاہر ہے صفحہ اول کے (۲۵) ویں سطر میں ظاہر کیا گیا ہے کہ مثلاً جاگیرات کا خاتمہ اور کسان کی حالت کو بہتر بنانے کے مقصد سے ایسے قانون کا نفاذ عمل میں ہے ترقی کی راہیں کھل جائیں کسان ہی تو اسٹیٹ کی ریڑھ کی ہڈی ہے ۔ اسکے بعد دوسرے صفحہ پر لگاندار کو زمین دلانے کے جو تدابیر ہیں اوس میں وہ کہتے ہیں لگانداری کے طریقہ کو دس سال کی مدت میں موقوف کرکے زمین جوتنے والوں اور حکومت کے درمیان واسطوں کو ختم کرنا

یہ ہے گورنمنٹ کی پالیسی جو راج پرمکھ کے خطبہ صدارت میں ڈکلیر (Declare) کی گئی ہے ۔ یعنی لگانداری کے طریقہ کو دس سال میں موقوف کرکے کسان اور حکومت کے درمیان واسطوں کو ختم کرنا لیکن جو دفعات یہاں پیش ہوئے ہیں وہ دیکھیے ۔ جیسا کہ میں نے کہا لڑکی کو بھیڑیہ سے بچانے کے لیے کوئی چیز اوسکے سامنے ڈال دیتے ہیں ۔ اوسی طرح عوام کے سامنے پٹہ داری قانون ڈال کر زمین کے جھگڑے کو بھلا دینا چاہتے ہیں ۔ میں نے جو امنڈمنٹ پیش کی ہے وہ قیمت کے تعین کے سلسلہ میں ہے قیمت کا تعین کرنے کے لیے آنریبل موور آف دی بل نے اس چیز کو محاصل پر رکھنے کی بجائے ریٹ پر رکھا ہے اس پر مجھے ایک مثال یاد ہے سنہ ۱۳۲۸ ف میں ہمارے پاس ایک مدرس تھے جب اون سے اونکی تنخواہ پوچھی جاتی تو وہ کہتے کہ چار مہینے میں دس روپیہ مجھے ملتے ہیں ۔ وہ اس طرح اسلئے کہتے تھے کہ لوگوں کو اونکی تنخواہ زیادہ معلوم ہو اس لیے آپ نے ریٹ کا بدرہ گویا رکھا اگر اسکی بجائے

آپ حاصل کا (۶) گویا رکھیے تو ان بڑے لوگ بھی کہیں گے کہ یہ بہت زیادہ ہے اسطرح سے دفعہ ۶ مقرر کرکے زمینداروں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے در اصل اس قسم کی زمینات جو ملینگی وہ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کو نہیں ملینگی اگر کا کلاز (۲،۲) موجود ہے اور کلاز (۹) کے تحت بھی جو زمینات ملتے ہیں تمام بڑے بڑے زمینداروں کو ملینگی اون کا حق دلانے کے واسطے یہ کلاز لایا گیا ہے یہاں یہ سوال آتا ہے کہ بلا معاوضہ کسی کی اراضی نہیں لی جاسکتی ہے یہ ٹھیک ہے لیکن اب معاوضہ کیسے دلاسکتے ؟ مجھے اس سلسلہ میں ایک مثال یاد آتی ہے کسی ریاست کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کے پاس ایک عورت نے درخواست دی میں نے فلاں مارواڑی کے گھر میں ڈاکہ ڈالا تھا لیکن اوس وقت اوس کے گھر کا ایک ڈھیلا میری ران پر گرا اور میری ران کی ہڈی ٹوٹ گئی اس لیے مجھے اوس کا ہرجانہ دلایا جائے فورا مارواڑی کو لکھا گیا اوس نے جواب دیا کہ میں نے تو اوڈھوں کو پیسے برابر دے تھے لیکن انہوں نے تعمیر برابر نہیں کی ہوگی لہذا اون سے ہرجانہ لیا جائے فوراً کیس ٹرانسفر ہوا اور اوڈھوں کے نام حکم جاری ہوا کہ ہرجانہ دیا جائے انہوں نے جواب دیا کہ جس وقت ہم وہ مکان تعمیر کررہے تھے اوس وقت ایک کسبی وہاں سے گزری ہم اوسکو دیکھتے رہے اس لیے تعمیر برابر نہیں کرسکے اب اوس سے ہرجانہ لیجیے کسبی سے پوچھا گیا کہ تو کیوں ادھر سے گزر رہی تھی اوس نے جواب دیا میں نے ایک سنار کو کچھ زیورات بنانے کے لیے دیے تھے لیکن وہ بنانے میں دیر کررہا تھا مجھے اوس طرف سے ہر وقت جانا پڑتا تھا اس لیے آپ سنار سے ہرجانہ لیجیے سنار سے پوچھا گیا تو سنار نے کہا کہ ولیعہد نے مجھے کچھ سونا زیورات بنانے کے لیے دیا تھا لیکن وہ ہر روز یہ کہتے کہ یہ زیور اچھا نہیں دوسرا بناؤ اس میں دیر ہوتی گئی اور میں کسبی کے زیور نہیں بنا سکا اس لیے آپ ولیعہد سے ہرجانہ لیجیے لیکن وہاں کا قاعدہ ایسا تھا کہ راجہ کے خاندان میں کوئی شخص غلطی کرتا تو ملک کے کسی موٹے آدمی کو پکڑ کر پھانسی دیدیتے تھے زمینداروں کو معاوضہ دینے کا بھی یہی حال ہے کیونکہ ایک زمانے سے وہ بلا محنت رعایا کا خون چوس کر دولتمند ہوگئے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ زمیندار کو جو معاوضہ دلایا جاتا ہے وہ کم دیا جائے دستور کے تحت معاوضہ دینے کی ضرورت ہے یہ ٹھیک ہے لیکن کیا دے سکتے ہیں الفاظ تو آپ نے معاوضہ کے رکھے ہیں لیکن یہ ہر الفاظ کے استعمال پر منحصر ہے ایک شخص الفاظ کو ایک طریقہ سے استعمال کرتا ہے اور دوسرا شخص ان ہی الفاظ کو دوسرے طریقہ سے کرسکتا ہے معاوضہ تو آپ دے سکتے ہیں لیکن اس قدر زیادہ معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے میں نے بچپن میں ایک قصہ سنا تھا ایک صاحب کی سوئی گم گئی اوس کے لیے انہوں نے سمدھی سے منت مانگی کہ اگر میری سوئی ملجائے تو میں مورتی کے سامنے ایک گھنٹا نذر کرونگا سوئی دو پیسہ میں ملتی تھی اور گھنٹا دس ساڑھے دس روپیہ میں جب لوگوں نے پوچھا تو کہا کہ سوئی تو ملجانے دو۔ جب اوسکو سوئی مل گئی تو اوس نے

سکم تالاب کی کچھ گہا میں اکھاڑ کر نذر کردیا (گھسا تلگو میں سکم تالاب کی ہری گھاس کے گچھے کو ہی کہتے ہیں) تو الفاظ کے استعمال کے طرز ہوئے ہیں سب ہی اوسی طرح معاوضہ میں ایسا ہی گھسا پیش کردیئے

[*Mr Deputy Speaker in the Chair*]

لیکن آپ میں یہ بات کہاں ہے کہ کوئی معمولی معاوضہ زمینداروں کو دلا کر رہیں کاشتکاروں کو دلائی جائے آپ جتنا چاہتے ہیں لینے کے لیے تیار ہیں جس سے رعایا کو کتنا فائدہ ہے کاشتکار کو کیا فائدہ ہے یہ سوچنے کی بات ہے بار بار کا زمین گرجائے تو کاشتکار جو دوسروں کی زمین لیکر کاشت کرتا ہے اسکو کیا فائدہ ہوگا ایک ہل سے وہ کتنی پیداوار پیدا کرسکتا ہے جس سے اخراجات جانے کے بعد اسکو بچت ہوسکے انکا یہ حال ہے کہ آپ ہمارے پاس مہمان آئیں ہمارے پاس کر کھائیں لیکن اپنے کھانے کے لیے بھی لائیں اور ہمارے کھانے کے لیے بھی کچھ ساتھ لائیں گویا اسطرح کا یہ بل ہے اور اس طریقہ سے قسطوں کا تعین کیا گیا ہے میں یہ جانتے ہوئے کہ جو قسطیں رکھی گئی ہیں وہ بڑھی ہوئی ہیں یہ سب سب لایا ہے اور مالگزاری کا ... گویا کا اسٹیٹمنٹ پیش کیا ہے اگر اسکو قبول کرلیا جائے تو کاشتکار پر جو زائد بار ڈالا گیا ہے وہ کم ہو جائیگا زمینداروں کا ذریعہ معاش یہ صرف زمین ہی ہے بلکہ وہ ملازمت بھی کرتے ہیں وکالت کرتے ہیں بیرسٹری کرتے ہیں صنعتی کاروبار کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ حیدرآباد میں کاشتکاروں کی کیا حالت ہے اس بارے میں میں نے راج نرسنگھ کے جو حالات ہیں انکو کوٹ (Quote) کیا ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ کاشتکاروں کی مالی حالت قابل رحم ہے اور وہ امداد کے مستحق ہیں گاندھی جی کی پالیسی بھی یہ تھی کہ وہ کاشتکاروں کو سہولت دینے کے حامی تھے اور لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کی پالیسی کا اظہار کیا گیا تھا لیکن اسکے برخلاف اب جو قسطوں کا تعین کیا گیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس پالیسی کا لحاظ نہیں رکھا گیا ۔ جو قسطیں مقرر کی جا رہی ہیں وہ بہت زیادہ ہیں اسلیے میں نے بھی ترمیم پیش کی ہے موور آف دی بل کے کیا حالات ہیں اسکو بھی آنریبل ممبرس سن رہے ہیں اور ہمارے حالات کو سنتے ہیں وہ کسی دلچسپی لے رہے ہیں یہ بھی اب دیکھ رہے ہیں کہ وہ ہاؤس میں موجود نہیں ہیں میں کسی پارٹی کی طرفداری کے تحت یہ بات نہیں کہہ رہا ہوں میں تو یہ حال ہے کہ گاؤں میں جب جھگڑا ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ تم کچھ بھی بولو تم کچھ بھی بولو بلکہ مذہبی (सत्य प) کو بالو سری جس بھی مذہب کی ہے کہنا میرا کام ہے آپ مانیں یا نہ مانیں میں یہی عرض یہ کہتے ہوئے ختم کرتا ہوں کہ آنریبل ممبرس میرے اسٹیٹمنٹ پر غور کریں اور اسکو منظور کریں

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి — (నిర్మల్ జనరల్)

అధ్యక్ష మహాశయా

ఇప్పుడు ఇంతవరకు డిపిప్టీన కాంగ్రెస్ గొప్ప అందరూ చర్చ చేశారు ఎక్కడ కూడా బిల్లు

తేడిందో దీనివలన ఎవరెవరికి లాభదాయకంగా వున్నదో మనము చూడవలసియున్నది. పూర్వ కాలంలో కూడ భూములు ఏవిధముగా ఆయోజించారో, కష్టపడి పని చేసేవారిని చేనుల్లో భాగములు లేకుండా చేశారో ఆ విధంగానే ఇప్పుడుకూడా అదేసంప్రదాయం ఎంచి, ఒక పధకము ఎదిని, అదే విధముగా చేస్తున్నట్లు కనబడుతోంది. పూర్వకాలం గ్రామాల నిర్మాణము ఎప్పుడు జరిగిందో తెలియదు. ఏ తెలివి గలవాడో, పది ఇరవై మంది చేత అక్కడ దరఖాస్తు పెట్టించి, వాళ్ళ పనుకట్టి చెట్లు గుట్టలు లేకుండా సమప్రదేశము చేయించి సేద్యము చేసి, ఆ భూములు అన్నీ చక్కగా అయినతరువాత, వాళ్ళతోటి వాళ్ళకు జగడాలు పెట్టి, తగాదాలు పెట్టితే ఉండునకు "చక్కగా పనిచేసే శక్తి నీలో వుంది కనుక తిరుగుతావు చక్కగా పనిచేస్తావు" అని ఆయనకు పట్టా యిచ్చేవారు. వాస్తవంగా చూస్తే ఎవరైతే కష్టపడి భూమిని దున్నుతారో వారి చేతుల్లో భూమి అప్పుడూ లేదు ఇప్పుడూ లేదు. ఏక్‌శాహీ ప్రభుత్వంలో వలెనే లోక్‌శాహీ ప్రభుత్వంలో కూడ జరుగుతోంది. "రామరాజ్యం" కావాలని చెబుతారు. రామరాజ్యం లేదు భరత కొలు వచ్చింది. ఇప్పుడు నిజానికి చూస్తే ఖాళీమీద చేయి పెట్టి కాని ముఖ్యమంత్రిగారు యీ విషయం విచారించాలి. నిజానికి చూస్తే రామరాజ్యమని భరతునికి ఆశలేకుండా చేశారు. అదే మోస్తరుగా మొట్టమొదట ఢిల్లీలో పాదుకలు పెట్టి చివరకు ఏమీ లేకుండా చేసినట్లున్నది. రామరాజ్యానికి భరతరాజ్యానికి భేదము ఏమిటి? [illegible] కిరీటము లేదు రెలజాట్లలో గద్దె కట్టారు. ప్రజలందరకూ యివ్వాలని చెప్పారు. కాని వాళ్ళ చేతుల్లో ఏముంది? నిజము నిలకడమీద తెలుస్తుంది. గ్రామాలలో కష్టపడి పనిచేసేవారికి ఎంత తిండి వుంది? పట్టణాల్లో కూర్చొనే ఆఫీసర్లకు, కాంగ్రెస్‌వాదులకు ఎంత తిండి వుంటుంది? కష్టపడేవారికి ఎంత తిండి వుండాలి? పట్టణాల్లో తినేవారికి ఎంత తిండి వుండాలి? పట్టణాల్లో కూర్చొని సేద్యము చేయించేవారికి ఎంత వలెను? వారికి ఎంత తిండికావాలి? గ్రామాల్లో కష్టపడి పనిచేసేవారికి తిండికి కావలసిన భూమిని వారికి వుంచుతున్నారా? అక్కడ కాయిదాలకు శ్రమ చేసేవారికి, తక్కువ తిండి తినేవారికి ఒక ఫామిలీహోల్డింగు పెట్టారు. ఇక్కడ పట్టణాల్లో పాలు త్రాగేవారికి పళ్లు తినేవారికి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఉండాలన్నారు. ఈ భేదము ఎందుకు పెట్టారు? ఎక్కువ అవసరమున్నవారికి తిండి తక్కువ పెట్టారు. పట్టణాల్లో కూర్చొన్నవాళ్ళకు ఎద్దుకు కొమ్ములు క్రిందవుంటాయో, మీదవుంటాయో తెలియనటువంటి, వాళ్ళకు తోక ముందు వుంటుందో వెనక వుంటుందో తెలియనటువంటి వాళ్ళకు మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు (Family-Holdings) వుండాలంటున్నారు. ఇది ఏటువంటి న్యాయం ఎటువంటి ధర్మము? మనము ఇక్కడ ఏమి మాట్లాడుతున్నాము? ఎటువంటివారికి ఎంతెంత తిండి వుండాలి? ఇక్కడ యీ విషయాలు మాట్లాడుతున్నప్పుడు ఎక్కువ తక్కువ ఏదైనా వుంటే "మీరు సవరణ తెచ్చారు, ఆ సవరణమీద మాట్లాడండి" అని అడ్డు చెబుతున్నారు. పూర్వము నుంచి వ్యవసాయము చేస్తున్నవారు అనగా ఇరవై, ముప్పై సంవత్సరముల నుంచి లెక్క తీసుకొని చూస్తే అప్పుడు భూమిని దున్నేవారు, ఇప్పుడు ఆ భూమిమీద కబ్జావున్నవారు ఎవరో చూస్తే మనకు స్పష్టంగా తెలుస్తుంది. ఇప్పుడు గ్రామాలలో ఏమీ తెలియనివారిచేత పట్టా ఎక్కువ చేయించుకుంటున్నారో, ఇదివరకు భూమిలో కష్టపడి పనిచేసి పంటపండించినవారిని కూడా ఆక్షేమాకికి చేశారు. వాళ్ళకు చదువురాదు. అక్షరాలు తెలియవు. చదువుకొన్నవారిదగ్గర తక్క

పోతే కవ్వులుగా వ్రాసేవారు ఆ విధంగా అన్యాయం జరిగింది ఇప్పుడు ఈ ఖానూనులో "దున్నేవారికే" పేరు చేస్తున్నామంటున్నారు ఏదైతే కౌలుదారు భూమిని కొన్నప్పుడే నిర్ణయించిన ఆ [illegible] వాయిదాలమీద చెల్లించడానికి [illegible] పైన వ్రాసిన [illegible] ఉయన డిననూ లోపల ఆ రకమును చెల్లించలేకపోతే అంగా [illegible] చెల్లించి [illegible] బకాయి వుంటే, ఆ మొత్తము అస్సాంను రెవిన్యూ బకాయివలె కౌలుదారు [illegible] చేయబడునని వ్రాయుండి వున్నది కౌలుదారు ఆ రూపాయలు ఏ వరకు [illegible] అంతవరకు ఆ భూమిని కూడా ఆ చెల్లించవలసిన డబ్బు పేరకు [illegible] చెందాలని నేను సవరణ పెట్టాను భూమిధరం పెయ్య రూపాయలు డి దానికి [illegible] వంద రూపాయలు చెల్లిస్తే [illegible] చెల్లించిన భూమికి హక్కు దాని దానికి అనగా ఆయన ఎంతవరకు రకము చెల్లించాడో అంతవరకు భూమి [illegible] నేను సవరణ పెట్టాను ఇక్కడ తెచ్చిన బిల్లులో మూడు మరియు కౌలుదారు డబ్బు చెల్లించియుండి ఒక వంతు చెల్లించక బకాయి వున్నచో ఆ భూమి అతనికి దొరుకకుండా [illegible] బకాయి తరువాత వసూలు చేసి ఇస్తారని బిల్లులో వున్నది దానికి నేను తెచ్చిన సవరణ ఏమంటే ఆ భూమికి కౌలుదారు రెండు వంతులు డబ్బు చెల్లించి ఒకవంతు బకాయి వున్నచో ఆ భూమిమీద కౌలుదారుకు [illegible] హక్కులని మిగతా బకాయిగా ఒకవంతు తరువాత వసూలు చేయకూడదని, సవరణ తెచ్చాను ఈ విధంగా తెచ్చిన సవరణను ఒప్పుకుంటారని ఆశిస్తూ నా భాషణ సమాప్తము చేస్తున్నాను

مسٹر بی - ڈی - دیشمکھ - مسٹر اسپیکر سر - کلاز ۱۹ اور سنہ ۱۹۵۰ع کے قانون کی اصل دفعہ ۳۸ میں جو ترمیم آئی ہے اس بارے میں اس جانب کے ارکان ممبرس نے بہت کچھ اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ میرا اختلاف صرف اس حد تک ہے اور اس جانب سے جو نقطہ نظر اور ارگومنٹس (Arguments) پیش کیے گئے ہیں اس میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ دفعہ ۳۸ (سنہ ۱۹۵۰ع کے قانون کی) میں پروٹکٹڈ ٹننٹ کو زمین خریدنے کے لیے جو حقوق دیے گئے ہیں کم از کم ان حقوق کو حکومت باقی قرار دے۔ اس کو زمین خریدنے کی سہولت دی جائے اور زمین کی خریدی کے لیے جو قیمتیں مقرر کی جا رہی ہیں وہ واجبی اور کسی قدر رعایتی بھی ہوں۔ اس جانب سے جو ترمیمات رکھی گئی ہیں وہ الٹرنیٹیو (Alternative) ہیں۔ اور اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ حکومت کو مطمئن کیا جائے۔ ویسے ہاؤس نے کلاز ۱۹ پر ڈسکشن (Discussion) کیا اس کے جواز اور واجبیت سے واقف ہے حکومت کس اصول یا پالیسی کے تحت سوچنا چاہتی ہے اس کے بارے میں ادھر کے آنریبل ممبرس نے اپنے خیالات ہاؤز کے سامنے رکھے ہیں۔ اور بہت خوبی کے ساتھ رکھے ہیں۔ پروٹکٹڈ ٹننٹ کو پہلے قانون یعنی سنہ ۱۹۵۰ع کے قانون کی رو سے جو منیمم (Minimum) حقوق دیے گئے تھے اوس سے بہت کم حقوق اس مسودہ ترمیم قانون میں رکھے گئے ہیں۔

۳۸ (سی) میں یہ رکھنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اگر لینڈ لارڈ چاہے تو اس حق سے بھی اس کو محروم کرسکتا ہے۔ سابقہ قانون کے دفعہ ۳۸ میں جو ازن برقرار رکھے

کا اصول تھا یعنی جس طرح زمین پر لینڈ لارڈ کا حق ہے ایسا ہی حق ٹننٹ کو دینا چاہیے اس مساوات کو کم کرتے ہوئے ایک معمولی سا حق ٹننٹ کو دینے کی کوشش کی جا رہی ہے اور سلکٹ کمیٹی نے اس کلاز (۹) میں جو پراویزو (Proviso) ایڈ (add) کیے ہیں ان سے تو یہ بات ایک اسی ڈھالی گئی ہے میں کہونگا کہ اگر حکومت پروٹکٹڈ ٹننٹ کے حق میں انصاف کرنا نہیں چاہتی تو کم از کم نا انصافی بھی نہ کرے اس کے ساتھ ایسی معمولی رعایت دی جا رہی ہے ہماری حکومت نے ایک اسسمنٹ پیش ہوا ہے کہ جب پروٹکٹڈ ٹننٹ زمین خریدنا چاہے تو ایک مثلی حواد کی حد تک ہی نہیں لیکن وہ حق کی اور ناعاقبت کی صورت میں زر مالگزاری کا ۲ گنا اور دوسری رعایت کی حد تک ۱۲ گنا ادا کرکے یا مارکٹ پرایس (Market Price) کا ایک تہائی دیکر خرید سکے۔ بعض اونریبل ممبرس نے مالگزاری کا ۱۰ گنا مقرر کرنے کے لیے ترمیم پیش کی ہے وہ ترمیمات بھی ایک حد تک جا رہی ہیں۔ جب ٹننٹ ہر سال نا واجبی طور پر سال سے لگان ادا کرتا آتا ہے اور آپ اس کو زمین خریدنے کا حق دے رہے ہیں تو اگر وہ مالگزاری کا ۱۰ گنا ادا کرے تو یہ واجبی ہے اگر حکومت ان ترمیمات کو منظور کرنا یا اس حد تک آگے بڑھنا نہیں چاہتی تو کم از کم میری ترمیم کو قبول کرے۔ میری ترمیم یہ ہے کہ جب دفعہ ۳۸ (۲) کے تحت لگندار اراضی خریدنا چاہے اور مالک اراضی اس معاملے میں فروخت نہ کرے اور ٹننٹ ٹرابیونل (Tribunal) کے پاس واجبی قیمت کے تعین کے لیے درخواست دے تو ٹرابیونل کو چاہیے کہ اگر ٹننٹ یکمشت قیمت ادا کرنے کے لیے تیار ہو تو لینڈ ریونیو کے ۱۰ گنا اور ۲۰ گنا قیمت مقرر کرے۔ اس میں صرف ایک ملٹیپل کم کرنے کی ترمیم ہے میں سمجھتا ہوں کہ ایسی رعایت تو کی جانی چاہیے کیونکہ عام طور پر بہت کم کاروبار میں کوئی اسامی وقت واحد میں قرض ادا کر دینے آمادہ ہو تو اسکے ساتھ بھی کچھ نہ کچھ رعایت دی جاتی ہے۔ اسی نقطہ نظر سے میں نے سب کلاز (۴) میں

either in lumpsum within the period fixed by the Tribunal or

میں "ٹرابیونل" اور "آر" کے درمیان ان الفاظ کے اضافہ کے لیے میں نے ترمیم پیش کی ہے

in which case the protected tenant shall be given a set off equivalent to the difference between the price fixed by the Tribunal and the price that can be arrived at by considering the rent of the said land for the purpose of calculating the price as reduced by one multiple of land revenue

میں سمجھتا ہوں کہ یہ لینڈ لارڈ کے حق میں کوئی زیادہ سختی نہیں ہے صرف ایک ملٹیپل کم کرنے کی خواہش کی جا رہی ہے۔

میری دوسری ترمیم یہ ہے کہ سلکٹ کمیٹی نے اوریجنل بل (Original Bill) میں یہ پراویزو اضافہ کیا ہے

Provided further that when the reasonable price fixed by the Tribunal is payable in instalments the protected tenant shall in addition to the instalments be liable for the payment of the land revenue due to the Government on the land till all the instalments are paid

یہاں ۱۶ سالمیں ۸ سال تک دینے کی تجویز رکھی گئی ہے ۔ اب یہ تو تسلیم کرتے ہیں کہ اراضی پر ٹننٹ کا ۹ پرسنٹ انٹرسٹ ہے ۔ لیکن آپ مالک کو یہ اختیار دیتے رہے ہیں کہ اگر ٹننٹ انسٹالمنٹ دینے میں ناغہ کرے تو وہ معاہدہ بیع کو رد کرسکتا ہے اسکی کوئی وجہ نہیں ہے ۔ آپ اس پر مالگزاری ادا کرنے کا بار بھی عائد کررہے ہیں سلکٹ کمیٹی نے یہ پراویزو بھی ایڈ (Add) کیا ہے کہ تاوقتیکہ پوری اقساط ادا نہ ہوجائیں ٹننٹ اس زمین کی مالگزاری بھی ادا کرتا رہے یہ ایک ناجائز سختی ٹننٹ پر ہے میری دونوں ترمیمات واجبی اور بالکل معمولی ہیں میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل موور آف دی بل کم از کم اڈجسٹمنٹ (Adjustment) کے لیے ان ترمیمات کو قبول کرکے ٹننٹ کو اتنی رعایت تو دینگے ۔

شری گوپال راؤ (باکھال) ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ میرا امنڈمنٹ انٹرسٹ کے بارے میں ہے جو ۴ پرسنٹ لازمی قرار دیا گیا ہے ۔ ایک آنریبل ممبر نے اسکو ۳ پرسنٹ تک کرنے کے لیے ترمیم پیش کی ہے اور میرا امنڈمنٹ (۲) پرسنٹ کرنے کے لیے ہے بہرحال ہاؤس اسکو طے کریگا کہ کیا ہونا چاہیے ۔ لیکن میں اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی کہونگا کہ ٹریبونل کو یہ اختیار دیا جانا چاہیے کہ وہ یہ طے کرے کہ رقم انٹرسٹ (Interest) کے ساتھ ادا کی جائے یا بغیر انٹرسٹ کے ۔ یہ مختصر سی ترمیم ہے ۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل موور آف دی بل کو اسکے قبول کرنے میں اعتراض ہوگا دفعہ ۱۱ کے تحت رٹ قائم ہوتا ہے دفعہ ۱۲ کے تحت اسکے جو ۱۵ تا ٹمس مسلسل ہونگے دفعہ ۱ کے تحت رٹ میں جو تفاوت ہوتا ہے کاشتکار اور لینڈ لارڈ میں جو معاہدہ ہوگا وہ اضافہ بھی ہوسکتا ہے جو قیمت اراضی مقرر ہوگی ٹریبونل کو اختیار دیا جانا چاہیے اسکے ساتھ ساتھ دوسرا کانسی کوینشل امنڈمنٹ (Consequential amendment) ہے ۔ یعنی اگر یہ مان لیں تو وہ بھی مان لیا جائیگا ۔ میں آنریبل جسٹس مسٹر موور آف دی بل سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ دو فیملی ہولڈنگ رکھنے والے پٹہ دار کے دو ٹننٹ ہوتے ہیں ۔ ریزمپشن (Resumption) کا سوال جب آتا ہے تو جیسا کہ آنریبل موور آف دی بل نے فرمایا ان دونوں کو ایک ایک بیسک ہولڈنگ (Basic Holding) چھوڑنا پڑیگا ۔ اسطرح مالک اراضی ایک فیملی ہولڈنگ اور ایک بیسک ہولڈنگ ریزیوم کرسکیگا ۔ سلکٹ کمیٹی کی ترمیم کے لحاظ سے سب کلاز (۷) کے آخری پیراگراف (سی) میں یہ رکھا گیا ہے کہ

The extent of the land remaining with the landholder after the purchase of the land by the protected tenant whether to cultivate it personally or otherwise shall not be less than two times the area of a family holding

اسطرح پٹہ دار کے پاس دو فصلی ہولڈنگ باقی رہ جائیگا ریزمپشن (Resumption) کا اختیار تو ایک فصلی ہولڈنگ اور ایک بیسک ہولڈنگ تک ہے جو اسے پرسنل کلٹیویشن میں (Personal cultivation) آسکے جو قانونی حق اسکو دیا جا رہا ہے اسکا کیا نتیجہ رہیگی ؟ کیا وہ بیسک ہولڈنگ خرید سکیگا یا نہیں خرید سکیگا کیونکہ اسکے پاس سے تو نہیں لیجاسکیگی ۔ میں یہ سمجھ نہ سکا کہ بیسک ہولڈنگ ہولدار کے پاس باقی رہیگی وہ یا مناسب حصہ کی خریدنے کی نوٹس کے بارے میں جس وقت وہ کلاز آئیگا اس وقت ہی تفصیل سے بحث کرونگا لیکن اب جو قانونی حق دیئے رہے ہیں کم از کم اتنا تو خریدنے کا اختیار اسکو دیجئے

میں آنریبل منسٹر آف دی بل سے درخواست کرتا ہوں کہ رینٹ کے بارے میں میں نے جو ترمیم پیش کی ہے اسکو وہ قبول فرمائیں اور میں نے جو توضیح چاہی ہے اسکی صراحت چاہتا ہوں ۔

شری جی سری راملو (مدھول) مسٹر اسپیکر سر کلاز ۹ کی اہمیت اس ترمیم شدہ ترمیمات سے ہی ظاہر ہو جاتی ہے یہ سکشن اصل ایکٹ کے سکشن (۳۸) سے متعلق ہے ۔ دفعہ ۳۸ میں ہولدار کو مالک اراضی سے زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے ایکٹ میں جو دفعہ ۳۸ ہے اس میں ریونیو بورڈ سے کچھ ترمیمات ہوئی ہیں ۔ اور ۲۷ جون سنہ ۱۹۵۱ع کے نوٹیفکیشن (Notification) کے ذریعہ ترمیم ہوئی ہے ۔ ۳۸ میں اے بی سی اور ڈی کی ترمیمات ہوئی ہیں ۔ ان تمام میں وہ نقص نہیں پایا جو اب میں دفعہ (۹) میں پاتا ہوں میں نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ صرف کلاز (۷) (سی) کو نکال دینے کے لیے ہے اگر اسطرح اسکو نکال دیا جائے تو اس سے خریدنے کا جو حق ، خاص ہوکر ہولدار کو فائدہ پہنچ سکتا ہے میں نے جو امنڈمنٹ (Delete 7 C) کرنے کے لیے ترمیم پیش کی ہے اسکے بارے میں میں اپنے وچار (सदन विचार) ہاوس کے سامنے رکھتا ہوں ۳۸ اے ـ بی ـ سی اور ڈی میں ہولداروں کو زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے اس پر کوئی عذر نہیں ہے اس میں ایک شرط اب مزید (۷) سی میں یہ لگائی گئی ہے کہ

The extent of the land remaining with the landholder after the purchase of the land by the protected tenant whether to cultivate it personally or otherwise shall not be less than two times the area of a family-holding for the local area concerned

اگر ہولدار اپنی زمین خرید لیتا ہے اور اس طریقہ سے خریدنے کے بعد مالک اراضی کے پاس اگر دو فصلی ہولڈنگ سے کم زمین رہجائے تو ایسی صورت میں ہولدار کو

حق خریدی نہیں دیا جاتا یہ اس کا مقصد ہے میں پوچھتا ہوں کہ یہ کسقدر نا انصافی ہے کیا ہم ٹننٹ کے مفاد کو آگے کی طرف لیجارہے ہیں یا پیچھے کی طرف ۔ ایک جو دفعات آئے ہیں کیا یہ کلاز ۔ بی ایسی پیچھے لیجانے والا نہیں ہے ؟ اس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ کس طرف لیجانا چاہتے ہیں میں اس لحاظ سے ہر امنڈمنٹ کے بارے میں وضاحت کرونگا اگر اس امنڈمنٹ کے بارے میں آنریبل منسٹر جواب دیں تو بہت اچھا ہوگا انہوں نے اس سے پہلے نہ تو میرے امنڈمنٹ کا جواب دیا اور نہ اسکو ٹچ (Touch) کیا اس سے ایک ہی نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ وہ جواب دے ہی نہیں سکتے جن نمبروں کو وہ ٹال سکتے ہیں انکا جواب تو انہوں نے فوراً دے دیا اور میرے امنڈمنٹ کے بارے میں کچھ نہیں فرمایا اسلئے اگر وہ ہر ایک امنڈمنٹ کو لیکر اسکا جواب دیں تو مناسب ہوگا کیونکہ میرے ہی امنڈمنٹ کے پاس آکر انکی زبان یا قلم رک جاتا ہے مجھے معلوم نہیں کہ ایسا کیوں جب ہم اسمبلی میں کوئی امنڈمنٹ پیش کرکے اس پر اسمبلی کا اتنا وقت لیتے ہیں تو اگر اسکو قبول نہ کیا جائے تو کم از کم جواب تو ملنا چاہیے تاکہ اسطرح اسمبلی کا قیمتی وقت لینے کا مقصد تو پورا ہوسکے اس وجہ سے اس کا جواب امنڈمنٹ وار امنڈمنٹ دیں اگر آنریبل منسٹر کچھ بولیں تو ہماری تسلی ہوگی اور اس پر ہم قائل ہوجاسکیں یا ووٹ پر رکھنے کے لیے ہم پریس (Press) کرسکتے ہیں میں یہ چاہتا تھا کہ ایک ایک امنڈمنٹ لیکر امنڈمنٹ لانے والوں کو جواب دیں ایک بڑی اور لمبی (lengthy) بحث ہوسکتی ہے وہ نہیں میں امنڈمنٹ پر ہی بحث کررہا ہوں اسلیے امنڈمنٹ ہی کا جواب مجھے ملے اسپیکر صاحب اسکا لحاظ کریں تو مناسب ہوگا وہ جواب میں دفعہ ۳۳ پر بھی بحث کرتے ہیں اور دوسرے کلازس پر بھی بحث کرتے ہیں اسلیے ان پوائنٹ رکھنا چاہیے ہم ایک امنڈمنٹ پر بحث کرتے ہیں اگر اسکا جواب نہ دیا جائے تو امنڈمنٹ لانے کی ضرورت نہیں رہیگی اور ہم امنڈمنٹ نہیں لاسکتے ۔

سب کلاز ۲ میں رکھنے سے یہ ہوتا ہے کہ حق خریدی کو اب بالکل محدود کردیتے ہیں ایسی کوئی حد پہلے نہیں تھی اب لگائی جارہی ہے ۔ ہمارے پاس بہت سے پٹہ دار اسطرح جونہ چکے ہیں ۔ ایک ڈپٹی کلکٹر صاحب جو یہاں پر موجود بھی ہیں انہوں نے اپنے قلم سے ایسا کیا ہے ۔ ایسے لوگ جو فروخت کرنا چاہتے ہیں اور ایسے ٹننٹس جو خریدنا چاہتے ہیں وہ ایسا نہیں کرسکتے لیکن اب وہ فروخت کرنا بھی چاہیے تو ٹننٹس نہیں خرید سکتے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہزاروں کی تعداد لینڈ لارڈس کی ایسی ہے جو فیملی ہولڈنگ سے کم رکھتے ہیں ۔ اگر وہ اپنی مرضی سے فروخت کرنا چاہیں تو نہیں کرسکتے ۔ اور ٹننسی کے لحاظ سے ٹننٹس خرید بھی نہیں سکتے اسلیے میں نے یہ خواہش کی ہے کہ اسکو ڈیلیٹ (Delete)

کیا جائے اسکے علاوہ قیمت بھی بہت زیادہ ہے اس میں ایک امنڈمنٹ ہمارے ... آنریبل رحیم صاحب (جو اسی ہاؤز میں ہیں) لائے ہیں ... دی ... (Thirty times of the revenue assessment) اور ... صدروں میں ... آف دی لینڈ ... (Twenty times of the land revenue) ہونا چاہئے وہاں بہت ہی زیادہ ہوتا ہے اسلئے ... کو ... رکھے ہوئے اور ... میں کمی کی جائے تو بہت ہی اچھا ہوگا ... رکھے ہوئے میں ... ختم کرتا ہوں

شری داجی شنکر راؤ (عادل آباد) میں نے اس ترمیم مخصوص لگانداروں کے اس گروپ کے لئے لائی ہے جنکے بارے میں اس بل میں یا کم از کم اس دفعہ میں کوئی لحاظ نہیں کیا گیا ہے ... لگانداروں کو خریدنے کی سہولتیں ہیں مگر ایسے کاشتکار جنہوں نے کسی اراضی ... سال تک مسلسل کاشت کی ... کے لئے اس میں کسی قسم کی سہولت نہیں ہے ... میں نے اپنی ترمیم میں

[Mr Speaker in the Chair]

یہ کہا ہے کہ ... سال تک مسلسل کاشت کیے ہیں اور کسی زمین پر قابض رہے ہوں ... وقت انکو کچھ سہولت ہو ... میں نے یہ خواہش کی ہے کہ جو ... مالگزاری ہوتا ہے اسکے ... گنا رقم ایسے لوگوں سے وصول کی جائے دوسرے یہ کہ ... سال سے کم جنکا قبضہ رہے ... مالگزاری کا ... گنا رقم لے سکتے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ اسکو قبول کرنے سے بہت زیادہ تبدیلی ... قانون میں ہوگی یا کوئی انقلابی تبدیلی عمل میں ... کیونکہ پہلے قانون مالگزاری کے دفعہ ... میں بھی ایسے لوگوں کا حق ... قبول کر لیا گیا ہے اسکے بعد ... ان لوگوں کو سہولت دینے ... میں نہیں سمجھتا کہ ... آف دی بل کو کوئی عذر ہونا چاہیے اس سلسلہ میں کچھ زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ... آف دی بل یہ چاہتے ہیں کہ ان لوگوں کے ایسے حقوق ہیں اسلئے وہ اس ترمیم کو قبول فرمائیں

سری ایم ... راؤ (... عام) ... میں ہاؤز کا زیادہ وقت نہیں لونگا صرف ... کے بارے میں ... عرض کرونگا یہ کہا گیا ہے کہ قیمت بہت زیادہ ہے ... ایسی آرگومنٹ (Argument) کا کوئی جواب نہیں دونگا اس میں یہ کہا گیا کہ بلا معاوضہ ... داروں کو ... لینا چاہیے ... صرف ایک ہی عرض کرونگا

سری ... دیشمکھ ... کوئی امنڈمنٹ نہیں ہے

شری ایم ... راؤ ... امنڈمنٹ نہیں بلکہ ارگومنٹ ... میں یہ عرض کرونگا کہ جو معاوضہ ملنا چاہیے وہ ریزونیبل اینڈ فیر (Reasonable and fair) ہونا

چاہیے ۔ اگر یہ معاوضہ جو تجویز کیا گیا ہے زیادہ اور ... ہے تو ان کو کمی کی امداد کرنا چاہیے اور اگر نہیں ہے تو پھر اسکی مخالفت کرنا چاہیے ۔ میں یہ عرض کررہا ہوں کہ یہ بالکل ریزنیبل ویز ہے ۔ میں اپنے آرگیومنٹ کی تائید میں صرف اتنا عرض کرونگا کہ جرمنی میں سکنڈ ورلڈ وار (Second World War) کے بعد جب زمین دی گئی تو مولداروں سے (20 times the net annual income to new owners) معاوضہ حاصل کیا گیا ۔ تو ورس کو یہ قسمت دی پڑی ۔ یہ صحیح ہے کہ پہلے گورنمنٹ نے یہ معاوضہ حاصل کیا اور اسکے بعد زمینداروں کو دیا گیا ۔ سکنڈ ورلڈ وار کے بعد سے وہاں کمیونسٹ رجیم (Communist regime) قائم ہوئی تو یہ اوس وقت کی بات ہے ۔ چکوسلواکیہ وغیرہ میں بھی جو لوگ ... لینڈ ہولڈرس تھے ان کی زمینات کانفسکیٹ (Confiscate) کی گئی جن میں بھی ان ہی کی زمینیں لی گئی جو پرو چیانگ کائی شیک (pro Chiang Kai Shek) تھے ۔

اب میں یہ کہونگا کہ سابق میں جو معاوضہ تھا اوسکو اگر یہ فرض کرلیا جائے کہ ایک کھنڈی کے ۲ میں ہوئے ہیں تو موجودہ کنٹرولڈ ریٹس (Controlled rates) کے حساب سے کم از کم ۵۰ کا تھا ۔ موجودہ دفعہ کے لحاظ سے ... کے لیے مالگزاری کا ۶ گنا رکھا گیا ہے ۔ اگر ہمارا ... روپیہ ہو تو ... لیا جائے تو معاوضہ ۲۴ روپیہ ہوگا ۔ انتہائی معاوضہ جو ہوسکتا ہے وہ یہی ہے ۔

سری کے وینکٹ رام راؤ آئی و ای ... روپیہ میں لیجیے

Mr Speaker No interruptions please The hon Member may proceed

سری ایم برسنگ راؤ میں سنگل کیس کی بات کررہا ہوں ۔ ڈیل کیس کی بات میں نہیں کررہا ہوں ۔ اگر فول کی رقم ملی رہے تو چھ سال میں اسکو ۲۴ روپیہ ملتے ہیں ۔ ہم نے جو اقساط مقرر کیے ہیں وہ ۸ اقساط ہیں

جنٹ منسٹر (شری بی رام کسن راؤ) ۶ اقساط ۸ سال میں مقرر کیے گئے ہیں

سری ایم برسنگ راؤ ۸ برس میں ہم یہ رقم دلانے والے ہیں ۔ یہ جائز ہے یا نہیں ۔ اتنا ہی میں عرض کرتا ہوں

میری طرف سے ... کرکے ... نے کہا تھا کہ مولداروں میں استطاعت نہیں ہے کیونکہ کاسٹ آف کلٹیویشن (Cost of cultivation) میں رینٹ شامل نہیں ہے ۔ ... اس پر زور دیا گیا ۔ میں آپ کو صرف یہ بتلاتا ہوں کہ کاسٹ آف کلٹیویشن میں رینٹ شامل ہے ۔ آپ تسلیم کریں تو ٹھیک ہے اور تسلیم نہ کریں تو میں اپنے سیٹسفیکشن (Satisfaction) کے لیے عرض کرتا ہوں

Problems of calculating the cost of cultivation—by H M Desai page 99

میں حسب ذیل مدات شامل کیے گئے ہیں۔ ایک اتھارٹی (Authority)
میں کوٹ کررہا ہوں کہ کاسٹ آف کلٹیوشن میں کونسی کونسی مدات شامل کرنا
چاہیے۔ اساسی میں عرض کررہا ہوں کہ پہلی مرتبہ اگریکلچر ڈپارٹمنٹ کی طرف سے
تحقیقات کی گئی ہیں۔ سنہ ۱۹۱ء میں گجرات میں تحقیقات کرکے حسب ذیل مدات
مرتب کیے گئے۔

Manuring, ploughing, harrowing, sowing, cost of seed twice bullock hoeing, weeding, ploughing between rows, witching, harvesting, cutting heads from Bijari, threshing and winnowing, Government assessment

اسکے بعد اور ایک بلیٹن سنہ ۱۹۱۸ء کا اگریکلچر ڈپارٹمنٹ کا ہے۔ اس میں یہ ہے

Bulletin 90 of 1918 --

Preparatory tillage, reding and planting, inter tillage, manuring, harvesting, irrigation, ploughing, pulverising, sowing Nilava, harvesting of Nilava, ploughing Nilava, discing, sowing, watch, rent of land etc, interest on outlay at 9%, hire of appliances, supervision, rent of office building, miscellaneous

اسطرح آپ دیکھینگے کہ کاسٹ آف کلٹیوشن میں رنٹ بھی شامل ہے رنٹ کو شامل
کرکے ۹ پرسنٹ کاسٹ آف کلٹیوشن مقرر کیا گیا ہے۔

شری اناجی راؤ گواے۔ انکے فیملی ہولڈنگ کی کیا تعریف ہے اور کاسٹ آف
کلٹیوشن کیا ہے یہ دیکھیے۔

Mr Speaker No interruptions please

شری ایم بسنگ راؤ۔ اوس وقت یہ آرگومنٹ کیا جارہا تھا کہ کاسٹ آف
کلٹیوشن بہت لگایا گیا ہے۔ آج یہ ارگومنٹ پیش کیا جا رہا ہے کہ اسکو کچھ بچتا ہی
نہیں ہے۔ یہ آرگومنٹ کلاز ۹ ، کے موقع پر حق خریدی کا سوال آتا ہے تو کیا جاتا ہے
(اس موقع پر بل دیکھی) حق پرایس (Price) کا سوال آتا ہے تو یہ کہا
جاتا ہے کہ اسکو کچھ نہیں ملتا۔ چونکہ وقت ہوچکا ہے اس لیے میں حکم کی تعمیل
میں بیٹھ جاتا ہوں۔

శ్రీ ఉప్పల మల్సూర్ —(సూర్యాపేట — రిజర్వుడ్)

స్పీకర్ సర్,

ఇప్పుడు యీ బిల్లులో ఎన్నో అవకతవకలు మీద కౌలుదార్లకు భూమి కొనుక్కునే హక్కు దొరికింది దానిని కొనుక్కునే హక్కు ఇవ్వబడింది కాని ఆ కౌలుదార్లు భూమిని కొనుక్కోడానికై డబ్బు ఎన్నోరెట్లు ఇవ్వాలని, లేనిచో అందుబాటులో లేనటువంటి రేటును ఇవ్వాలని ఈ బిల్లులో పెట్టబడింది అంటే పాముస్వయంగా సేద్యము చేస్తున్నటువంటి భూమిని కొనుక్కోవాలంటే,

తనకు శక్తి లేనటువంటి ధార ఇవ్వాలని ఇందులో పెట్టబడింది. దీనివల్ల ఏమి తేలుతున్నదంటే కౌలుదార్లకు ఇంతకు పూర్వమున్న హక్కును ఇంకా కుంచించుకొంటున్నట్లు అవుతుంది. కౌలుదారుకు ఒక కుటుంబ క్షేత్రం పరిమితివరకు మాత్రమే భూమిని కొనుక్కునే హక్కు ఇవ్వాలి అంది. ఇప్పుడు ఈ బిల్లులో నిర్ణయించిన రేటు మీద కౌలుదారు భూమిని కొనుక్కోగలుగు తాడా అంటే, కొనుక్కోగలిగే స్థితిలో లేడు. ఒక కుటుంబ క్షేత్రం స్వంతం చేస్తున్నటువంటి వానికి ఖర్చులన్నీ పోను ఎనిమిది వందల రూపాయల నికరాదాయము రావాలని ఒక క్లాజులో చూపించారు. అన్ని ఖర్చులు పోను ౨౦౦ రూ. ఎకరానికి ఉండాలని అన్నారు. అటువంటప్పుడు కౌలుదార్లకు ఆ ఖర్చులేవీ లేకుండా ఉంటాయా?—అంటే, కౌలుదార్లకు కూడా ఆ ఖర్చులన్నీ ఉంటాయి. ఆ పరిస్థితులలో అతడు ఆ ఖర్చులన్నీ భరిస్తూ యీ ధార ప్రకారం డబ్బు చెల్లించ గల్గుతాడా అంటే, అతడు ఏమాత్రము చెల్లించలేడు.

ఒక కుటుంబ క్షేత్రములో తరి భూమి అయితే కౌలుకు ఆరు రెట్లు చెల్లా, భూమికి అయితే కౌలుకు ౧౫ రెట్లు చెల్లించాలని ఉన్నది. అయితే గరిష్ఠ భూమికి ౬ రెట్లు అయితే ఒక కుటుంబ క్షేత్రానికి ౧౫౧౫౦ రూపాయలు చెల్లించాలి. ఒక కుటుంబ క్షేత్రానికి చెల్లించేటటువంటివారు ౧౫౧౫౦ రూ ౧౬, ౮ ౧౦ శిస్తులమీద చెల్లించాలని చూపించారు. ఆ డబ్బును పది, ఎనిమిది శిస్తులలో చెల్లించలేరు, చెల్లించలేక పోతారు కూడా. తాను స్వయంగా సేద్యము చేస్తున్నభూమి కౌలుకు తీసుకున్నభూమి కలిపి ఒక కుటుంబ క్షేత్ర పరిమితి వరకు కౌలుదారు కొనుక్కో గలుగుతాడని చెప్పారు.

ఈ బిల్లులో కౌలుదారు అంటే ఎవరో సరిగా చెప్పబడలేదు. కౌలుదారు అంటే ఎవరో పేదప్రజలు అంటే ఎవరో దీనిలో స్పష్టము చేయలేదు. కౌలుదార్లు అంటే మధ్యతరగతి రైతులేనా, లేదా ప్రభుత్వము గుర్తించినటువంటి వెనుకబడిన జాతులవారిలో కూడా కౌలుదార్లు ఉన్నారా లేరా,—అనేది ప్రభుత్వము గమనించాలి. పేదప్రజలు, వెనుకబడిన జాతులవారు కౌలుదార్లుగా భూమిపై సేద్యము చేస్తున్నవారు ఉన్నారు. అటువంటివారికి, వెనుకబడిన జాతుల వారికి ఈ రేట్లలో ప్రత్యేకముగా, కనీసము తక్కువలో తక్కువ రేటుగా ఇవ్వాలని ఈ బిల్లులో ఏమాత్రము చూపించలేదు. అందుకోసము నేను ఈ ఎమెండుమెంటును తీసుకు వచ్చాను. ఎవరైనాసరే వెనుకబడిన జాతులవారినిగా ప్రభుత్వము గుర్తించిందో వారిని ముందుకు తీసుకు వస్తామని వారికి సౌకర్యములు కలుగజేస్తామని మాటలు చెప్పడంలో కాదు, మాటలలో వారు ముందుకు రారు. ఈ కొనుగోలు ప్రకారం ౧౯వ క్లాజులో కౌలుదార్లు ఈ రేట్ల ప్రకారము భూమి కొనుక్కో వచ్చునని చెప్పబడింది. దాని ప్రకారము, వెనుకబడిన జాతులవారు ఎవరైనా కౌలుదార్లు ఉంటే ఆ వెనుకబడిన జాతులవారికి ఇదే రేటు గాకుండ ఇంతకంటే తక్కువలో తక్కువగా వారికొరకు ప్రత్యేకంగా రేట్లు నిర్ణయించాలని కోరుతూ నా ఎమెండుమెంటును తీసుకు వచ్చాను. వెనుకబడిన జాతులవారికొరకు ప్రత్యేకంగా రేట్లు నిర్ణయించి యీ క్లాజులో చేర్చాలని కోరుతున్నాను. ఇదివరకు ఇతర రాష్ట్రాలలోవల, బొంబాయి రాష్ట్రం మొదలైన ఇతర రాష్ట్రాలలోవల వెనుకబడిన జాతులవారికొరకు ప్రత్యేకమైన రేట్లు ఉండాలని ఉన్నది. మన హైదరాబాదు రాష్ట్రంలో కూడా యీ వెనుకబడిన జాతులవారికొరకు ప్రత్యేకంగా రేట్లు నిర్ణయించాలని కోరుతూ

ఈ అమెండుమెంటు తెచ్చాను మనము వెనుకబడిన జాతులవారికి సౌకర్యములు కలుగ చేస్తామని వారిని ముందుకు తీసుకు వస్తామని చెప్పడము కాకుండా ఈ విధంగా ప్రత్యక్షంగా తక్కువలో తక్కువగా రేట్లు పెట్టాలని కోరుతున్నాను కాబట్టి మన ముఖ్యమంత్రిగారు ఈ అమెండమెంటును అంగీకరించి ఈ గొప్ప కార్యాలో చేరుస్తారని కోరుతున్నాను

سری بی رام کشن راؤ سر کلاز (۹) کے بارے میں ۲۲ امنڈمنس پیش ہوئے ہیں آنریبل ممبرس نے نہ صرف ان کے بارے میں ہی کافی خیالات ظاہر کیے بلکہ ملکمسں نے جب تو بھی ایکٹ کے مارسٹ پروویرس (Important Provisions) پر دو بار سے زیادہ ڈالنے کی کوشش کی پورے ایکٹ کی سکیم پر بہوں نے ایسے کرٹیسزم (Criticism) کو بھی پیش کرنا جن تمام حصوں کا جواب دینے کی ضرورت اس وجہ سے نہیں کہ اگر میں ابھی ہر کلاز کے سلسلہ میں وہ ہی جوابات کو دہراتا رہوں تو ہاؤس کا زیادہ وقت لیا ہوگا جس کے لیے میں تیار نہیں ہوں جس میں بھی مرضی (Energy) بھی باقی نہیں رہی کہ میں ان جوابات کو دہراؤں تاکہ سکے کہ جواب کو ہر حاؤں آنریبل ممبر اور مسٹی کے سجسٹس کو قبول کرتے ہوئے کہ ایک امنڈمنٹ کی حد تک ہی جواب دونگا باقی اور حصوں کا میں جواب نہیں دونگا کلاز (۹) میں پہلے دو امنڈمنٹس آنریبل ممبرس سری راجہ رام اور سری انکوس راؤ نے پیش کیے ہیں لیکن سری انکوس راؤ نے اپنا امنڈمنٹ موو نہیں کیا

سکسن (۳۸) کا سب سکسن ( ) ہو نے طور پر سبسٹیوٹ (Substitute) کیا گیا ہے اس میں یہ ترمیم پیش کی گئی ہے

Omit the following words brackets and figures namely and subject to the provisions of sub section (7)

یہ لفاظ کالے کی ترمیم پیش کی گئی ہے سلکٹ کمیٹی کی دراہ نگ کے بعد جو بل پیش ہوا ہے اس میں سکسن (۳۸) کے سب سکسن ( ) کو بدل کر دوسرا سب سکسن سبسٹیوٹ کیے جانے کی تجویز ہے وہ اس طرح ہے

Notwithstanding anything to the contrary in any law usage or contract and subject to the provisions of sub section (7) a protected tenant shall at any time after the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 be entitled to purchase the landholder's interests in the land held by the former as a protected tenant

اور جس بل کے مقابلہ میں یہ لفاظ

be entitled to purchase the landholder's interests in the land held by the farmer as a protected tenant

بند کیے جانے کی تجویز ہے سب سکشن ( ) کو سبسٹیٹیوٹ کرنے کے لیے ان سب سکشن کو پیش کرنے کی ضرورت اس وجہ سے ہے کہ آگے چل کر سب سکشن (۲) میں تبدیلی ہو جاتی ہے جس میں لینڈ لارڈ اور ٹننٹ دونوں کا بھی حصہ ہوتا ہے چونکہ سب سکشن (۲) میں ٹننٹ کا انٹرسٹ قائم کیا گیا اس لیے یہاں پر بھی اسکو دہرانے کی ضرورت تھی لہذا سب سکشن ( ) میں ہم نے کانسکوینشل امنڈمنٹ کے طور پر لینگویج کو چینج (Change) کیا ہے پہلے سب سکشن ( ) کے لحاظ میں یہ الفاظ بدلے گئے ہیں

be entitled to purchase the landholder s interest in the land held by the former as a protected tenant

موجودہ قانون جو ہے اس میں پروٹیکٹیڈ ٹننٹ کی مقبوضہ زمین کے بارے میں یہ اصول رکھا گیا کہ مالک زمین یعنی پٹہ دار یہ ٹننٹ کو خریدنے کی اجازت دینگی ہے اوس کے لیے یہ رکھا گیا ہے

more than 3 times or 4 times the gross produce

گراس پروڈیوس کے تین گنا اور چار گنا سے یہ ترمیم اور اس کے لیے پرسویل ایک ریزن ایبل پرائس (Reasonable price) فکس کرے گا یہ موجودہ قانون کا سکشن ہے اسکو ہم تبدیل کرنا چاہتے ہیں سکشن (۲) میں ہم نے یہ رکھا ہے

of the landholder s interests in the land not exceeding the maximum multiple of rent provided in sub section (2) in conformity with such rules as may be prescribed

اس امر کے مدنظر کہ پروٹیکٹیڈ ٹننٹ کو پٹہ دار سے جو زمین خریدنے کا حق ہوگا وہیں سلسلہ میں پروٹیکٹیڈ ٹننٹ کو اگر کچھ برے حقوق مقبوضہ اس میں حاصل ہوچکے ہیں اور وہ ہم سے (وہ بھی پرانے قانون کے لحاظ سے یہاں سنہ ۱۹۵۰ ع کے قانون کے لحاظ سے) خواہ وہ لمیٹیڈ رائٹس (Limited rights) ہی کیوں نہ ہوں ان کو قانونی حیثیت دیجائے یہ تجویز پیش کی گئی ہے پروٹیکٹیڈ ٹننٹ کی جو زمین ہوگی اوس میں خود اوس کا بھی کچھ نہ کچھ حصہ انٹرسٹ ہوتا ہے جسے بنڈل آف انٹرسٹ (Bundle of interest) کہا جاتا ہے کسی لینڈ کے بارے میں ایک بنڈل آف انٹرسٹ تو اوس کا ہوتا ہے اور ایک بنڈل آف انٹرسٹ مالک کا ہوتا ہے ہم نے ان بنڈل آف رائٹس کو آربٹریرلی (Arbitrarily) طور پر (۲) پرسنٹ اور (۳) پرسنٹ سمجھا تھا یہ سمجھ کر ہی پروٹیکٹیڈ ٹننٹ کو خریدنے کے حقوق دیئے گئے لیکن اس کو وہ اختیاری سمت پر خریدنگا سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے فیصلے یہ ہیں کہ ریزن ایبل رنٹ (Reasonable rent) یا فیر پرائس (Fair price) دینا چاہیے اوسکے معنی یہی ہیں کہ وہ مارکٹ پرائس (Market price) ہو

میں انہیں سر (Authorities) کو کوٹ (Quote) کرنا نہیں چاہتا خود ایسے آنریبل ممبرس یہاں موجود ہیں جو قانون داں ہیں اور جنہوں نے خود مجھ سے زیادہ گہرائی کے ساتھ مطالعہ کیا ہوگا ان کی رائے کا خلاصہ یہ ہے کہ دستور پرائس لی جاسکتی ہے فیئر پرائس کے معنی مارکٹ پرائس کے ہی ہیں سپریم کورٹ وغیرہ کے ان فیصلوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم نے اس نئے قانون میں یہ کوشش کی کہ پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو جو قیمت دینی پڑیگی اس میں کچھ کمی کی جائے اس تصور کی بنا پر بھی یہ ترمیم لائی گئی ہے سکشن (۳۸) میں ترمیم کرنے کی یہی وجہ تھی اسلئے سب سکشن ( ) میں جو ترمیم کی جا رہی ہے وہ

In view of the change in sub section (4)

وہ سب سکشن (۴) میں ترمیم کے مد نظر ہے اب یہاں پر خود دو امنڈمنٹس پیش ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک سری انکوس ریڈی کا ہے ان کا امنڈمنٹ یہ ہے کہ سب سکشن ( ) میں سے

and subject to the provisions of sub section (7)

کے الفاظ نکالدیے جائیں اسکے معنی یہ ہونگے کہ سب سکشن (۷) میں پروٹکٹیڈ ٹننٹ کے پرچیز کرنے کے رائٹس کے متعلق جو کنڈیشنس تحدیدات اور شرائط لگائے گئے ہیں ان کو نکال دیا جائے اور یہ پرچیز غیر مشروط طور پر بغیر کسی کنڈیشن کے رکھی جائے (۷) میں جو جو کلازس ہیں ان کو نکالنے کا منشا پرنسپل ووٹر کی امنڈمنٹ کا ہے (اے) کی تحدید یہ ہے کہ

If the protected tenant does not hold any land as a land holder the purchase of the land held by him as a protected tenant shall be limited to the extent of the area of a family holding for the local area concerned

(اے) کی شرط کے لحاظ سے پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو ایک فیملی ہولڈنگ تک خریدنے کا اختیار دیا گیا ہے

اس سلسلہ میں جس طرح بحث کی گئی ہے اوس سے کچھ مغالطہ پیدا ہوسکتا ہے کہا گیا کہ ... فیملی ہولڈنگ کی حد لینڈ لارڈ کے لیے رکھی ہے اور پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو ایک فیملی ہولڈنگ کیوں ؟ ایسا نہیں ہے بلکہ مارکٹ پرائس کا (م) ٹرسٹ دیکر خریدنے کے لیے یہ تحدید رکھی گئی ہے اگر کوئی پروٹکٹیڈ ٹننٹ اوس سے زائد زمین خریدنا چاہتا ہے تو اسکو روکا نہیں گیا ہے وہ مارکٹ پرائس دیکر خرید سکتا ہے (م) ٹرسٹ اف دی مارکٹ پرائس دیکر خریدنا چاہے تو صرف ایک فیملی ہولڈنگ خرید سکتا ہے اسی صورت میں یہاں کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا کہ زمین کے خریدنے میں پروٹکٹیڈ ٹننٹ کے لیے تحدیدات عائد کیے گئے ہیں

کلاز ۲ میں جو دوسری تعدیلات ہیں وہ یہ ہیں کہ اگر کسی کے پاس تری کی زمین ہے تو تری کی زمین اور قول کی زمین جو وہ خریدنا چاہتا ہے دونوں ملکر ایک فیملی ہولڈنگ ہونی چاہیے لینڈ لارڈ کے پاس کم سے کم ۲ فیملی ہولڈنگ زمین باقی رہے یہ نئی تعدیلات جو رکھے گئے ہیں وہ سب اس ایکٹ کے دوسرے سکشنس کی مطابقت میں رکھے گئے ہیں تاکہ مناسب ایڈجسمنٹ (Adjustment) ہو ان نئی تعدیلات کو نکالنے کا مطلب یہ ہوگا کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کو غیر محدود حقوق دے جائیں اور ایک فیملی ہولڈنگ کی جو حد بند رکھی گئی ہے وہ باقی نہ رہے اس بارے میں میرا جواب یہ ہے کہ جہاں تک ہم نے ٹننٹ کے حق کو محدود کیا ہے وہ تعدیلات خود موجودہ قانون میں بہت ذرا اضافہ ہے میں اسکو دہرانا نہیں چاہتا کیونکہ میں پہلے عرض کرچکا ہوں کہ سطرح کم فیملی پر خریدنے کے لیے کوئی فنڈامنٹل رائٹس (Fundamental rights) نہیں ہیں تا اگر کوئی یہ رائٹس نکو دے جائیں تو سکی کوئی وجہ نہیں ہوسکتی اگر ایسا کیا جائے تو دوسری پارٹی کے حق میں یہ حق کچھ فیر (Fair) نہیں ہوگی لہذا میں یہ کہونگا کہ سب سکشن ۲ میں ڈسٹری بیوشن آف دی ایریا (Distribution of the area) کے بارے میں جو تعدیلات عاید کیے گئے ہیں وہ ضروری ہیں

امنڈمنٹ نمبر ۳ یہ ہے کہ سب کلاز ۳ کا پراویزو نکال دیا جائے اسکے معنی یہ ہونگے کہ لینڈ لارڈ نے جو امپروومنٹ کیا ہے اسکے اخراجات کے بارے میں ویسے کوئی اضافہ قیمت نہ دلائی جائے اوسے صرف رینٹ کا ملٹی پل (Multiple) ملیگا اسکے بارے میں آرگیومنس بھی کیے گئے ہیں کہ رینٹ میں امپروومنٹ بھی داخل ہے وغیرہ وغیرہ رینٹ کے تعین کے پہلے بھی امپروومنٹ کیا جاسکتا ہے اور رینٹ کے تعین کے بعد بھی امپروومنٹ ہوسکتا ہے جب ریونیو پرائس مقرر ہوتی ہے تو اس وقت بھی ٹریبونل کو پرائس کے بارے میں غور کرتے وقت یہ اختیار ہونا چاہیے کہ امپروومنٹ کیا گیا ہے یا نہیں اس پر غور کرے اور اگر کیا گیا ہے تو پھر پرائس کا تعین کرتے وقت اسکا لحاظ کرے اگر یہ چیزیں نکال دیجائیں اور امپروومنٹس کا کمپنسیشن (Compensation) لینڈ لارڈ کو نہ ملے تو یہ اوس کے حق میں بڑی نا انصافی ہوگی

امنڈمنٹ نمبر ۴ اور ۵ کے بارے میں یہ عرض کرونگا کہ ان کے ذریعہ آریجنل سیکشن کا مقصد ۳ لا تعین لینڈ اسسمنٹ ڈرائی لینڈ کے لیے اور ۲ تا ۳ ویٹ لینڈ کے لیے زمین کی قیمت مقرر کرتا ہے یہ صاف ظاہر ہے کہ جو پرائسس مقرر کیے گئے ہیں وہ خود محدود طریقے پر مقرر کیے گئے ہیں جناب ڈاؤن ورڈ ٹرمس (Downward terms) ہم نے مقرر کیے ہیں ۔ خشکی زمین کے لیے میکزیمم پرائس جو ہوسکتی ہے (۵۰) روپیہ فی ایکڑ اور تری زمین کے لیے میکزیمم پرائس جو ہوسکتی ہے وہ زیر باولی (اریگیشن بای ول)

) ہونے کی صورت میں ہ نامس د دی Irrigated by well) لینڈ اسسمنٹ اور ارگیٹیڈ بائی ادر سورسس (Irrigated by other sources) کی صورت میں ، ، نامس ہے میں کہونگا کہ (۴۰) روپیہ سے بڑھکر بی ی کی اسسمنٹ نہیں ہے ۔ ٹوریع طریقہ تو زمین نکالے جاتی ہو یہ زمین (۴) سے قیمت دی مارکٹ والیو (Forty per cent of the market value) میں ویل مارکٹ والیو (Full Market value) کیا ہوگی

شری اناجی راؤ گواسے (۳۰ تا ۴) ہوتی ہے

سری بی رام کسن راؤ جہاں (۳۰ ۴) تک ہوتی ہے مارکٹ والیو (۴) ہو و یروکہیں ٹسٹ کے لیے ۵۰ روپیہ قرار پائے ہیں جسکی و ں کی مسکرم مارکٹ والیو (۳۰ ۴) ہو و یروکہیں ٹسٹ سے ۵۰ روپیہ لیے ہیں بلحا ط دور میں آپ جا کر دیکھیے ہ سو روپیہ سے جسکی زمین ملتی ہے بلکہ ہ سو روپیہ کی بھی زمین ہے لیکن ہم نے یہاں فل مارکٹ والیو (۴) قرار دی ہے اس بارے میں یہ کہا جا رہا ہے کہ ہم لینڈ لارڈ کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں وغیرہ وغیرہ میں ان ٹرمسس کا جواب دینا نہیں چاہتا ممکن ہے کہ ہمارے کچھ بیرآنریبل ممبرس غور نہ کریں اس پر سوچنا پسند نہ کریں لیکن دنیا میں دوسرے لوگ بھی ہیں وہ بھی غور کریں گے یہ تو نہیں ہے کہ جو کچھ آنریبل ممبرس نے تسلیم کرلیا وہی صرف ہے اور وہی انصاف کرنا چاہیے ہیں کہاں (۴) اور کہاں (۵) سو ۔ ہم نے انتہائی مارکٹ والیو قرار دی ہے تو کیا گناہ کیا ؟ اس سے کم قیمت قرار دینے کا بھی ٹرسبونل کو اختیار دیا گیا ہے اسکے باوجود پھر بھی بعض آنریبل ممبرس دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں کہ یہ زیادہ ہے ٹسٹ کو نقصان پہنچانے کے لیے رکھا گیا ہے وغیرہ وغیرہ میں کہونگا کہ آنریبل ممبرس نے رنٹ کو کم کرنے کے لیے بھی امنڈمنٹس پیش کیے ہیں وہ ٹسٹ کے کٹر طرفدار رجحان کی بنا پر ہیں اور لینڈ لارڈ کے لیے نا انصافی پر مبنی ہیں اور لینڈ لارڈ کا گلا گھونٹنے کے مترادف ہیں صرف ٹسٹ کا نام لیکر یہ ڈنکا بجانا مقصود ہے کہ دیکھو ہم نے کوشش کی لیکن اوس طرف سے مانا نہیں گیا میں یہ بھی کہونگا کہ یہ اون کے دل کی بات نہیں ہے بلکہ محض ڈنکا پیٹنا مقصود ہے

Mr Speaker No motives can be attributed

شری بی رام کشن راؤ جناب موٹیو (Motive) کے متعلق میں عرض نہیں کر رہا ہوں میں صرف وہ کہہ رہا ہوں جو ہو سکتا ہے میں اس امنڈمنٹ کو اکسپٹ (Accept) کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں ۔ سری راجہ رام کا امنڈمنٹ نمبر ۶

Mr Speaker Amendment No 6 has not been moved

Shri B Ramakrishna Rao To that extent I am glad my trouble has been saved

اگر نمبر ۲ موو نہیں ہو ہے تو پھر اسکے جواب کی ضرورت نہیں ہے

Shri Annajirao Gavane Amendment No 6B has been moved Sir

سری بی رام کشن راؤ میں سمجھتا ہوں کہ (٦) بی ـ موو ہوا ہے

Mr Speaker Yes amendment No 6B has been moved

Shri B Ramakrishna Rao Amendment No 6B was moved Sir The two amendments (*a*) and (*b*) under No 6 standing in the name of Shri G Raja Ram probably were not moved I believe it was so Sir

سری اناجی راؤ گوانے (٦) بی موو کیا گیا ہے

سری بی رام کشن راؤ (٦) اے اور بی کا مقصد یہ ہے کہ سب کلاز ۲ میں جو جدید عائد کی گئی ہیں وہ اومٹ (Omit) کردی جائیں یہ امنڈمنٹ ویسا ہی ہے جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے پہلے موو کیا تھا

امنڈمنٹ نمبر ۲ سری کے ۔ وینکٹ رام راو کا ہے جو یہ ہے

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following proviso namely

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of not less than twelve years

اسکا مقصد یہ ہے کہ ۲ سال سے جو ٹننٹ کاشت کررہا ہے وہ درجہ قابض ہوتا ہے اور بعض ضرورتوں میں اس کا قبضہ بلا معاوضہ ہوتا ہے اور جو کہ ریڈ ار بارہ سالہ قبضہ کے لحاظ سے ویسکو مالکانہ حقوق مل سکتے ہیں اس خیال سے آنریبل ممبر کہتے ہیں کہ

he shall be entitled to purchase the land at the price not exceeding two times of the rent payable by him

بارہ سالہ قبضہ رکھنے والے پروٹکٹڈ ٹننٹ کو دوگنا رنٹ پر زمین دینا چاہیے ۔ میں اسکو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں چھ سال کا قبضہ ہونے پر پروٹکٹڈ ٹننٹ ہو جاتا ہے بارہ سال کے قبضہ کی ضرورت نہیں ہے کوئی قانونی فرق وغیرہ نہیں ہوتا دوسرا پراویزو یہ ہے کہ —

In case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than 12 years

آپ کہتے ہیں ناٹ اکسیڈنگ فور ٹائمس (Not exceeding four times) جسکا مقصد دو یا زیادہ مدت کا ہے اسکو کم سے کم پر ملے اور جو کم سے کم مقرر کی گئی ہے اوس سے

بھی کم ہو اسکا مطلب یہ ہوا کہ پہلے انگلی پکڑو اسکے بعد پہنچا اور پھر گلا پکڑلو مقصد در اصل یہ ہے اس میں شک نہیں کہ اگر آنریبل ممبر کے امنڈمنٹ کو مان لیا جائے تو ٹیننس کے ایکا سکشن کو کچھ مزید سہولتیں مل جاسکیں لیکن لینڈ لارڈ کے حقوق نیست و نابود ہو جاسکیں اگر کسی زمین کی ایک روپیہ مالگزاری ہے تو پانچ روپیہ ملکارنٹ ہو سکتا دوگنا گویا دس روپیہ میں ایک ایکر زمین بکنا پڑیگا یہ کیوں کیسے انصاف ہو سکتی ہے میں یہ سمجھ سکا ممکن ہے کہ میرے انصاف کا تصور کچھ اور ہو اور آپ کے انصاف کا تصور کچھ اور اسی لیے یہ فرق ہو رہا ہے میں اسکو بھی نہیں مان سکتا اب امنڈمنٹ نمبر (۸)

مسٹر اسپیکر امنڈمنٹ نمبر ۸ اور امنڈمنٹ نمبر ۹ موو نہیں ہوئے ہیں

سری بی رام کشن راؤ یہ اسلیے موو نہیں کیے گیے ہیں کہ آنریبل ممبر سری داجی سنکر نے اسی طرح کا امنڈمنٹ موو کیا ہے بہر حال و امنڈمنٹس کسی کے نام پر کیوں نہوں میں ان کے بارے میں اپنا ہی سپرکا اظہار (मत का उच्चार) کردینا چاہتا ہوں کہ اس میں بھی وہی کوشش کی گئی ہے اسلیے میں انکو بھی ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں

امنڈمنٹ نمبر ( ) آنریبل ممبر مرام پرتھی سری ماجی راو گوائے نے پیش کیا ہے انہوں نے یہ سمجھاو دیا ہے کہ رنٹ کے لفظ کی بجائے ریوینیو کے لفظ کو رکھا جائے اسکا مطلب یہی ہی ہے کہ پرائس (Price) نامنل (Nominal) قرار دی جائے اودھر کے آنریبل ممبرس جنہوں نے یہ امنڈمنٹس موو کیے ہیں انکا خیال تو یہ ہے کہ در اصل زمین کا معاوضہ ہی نہ لیا جانا چاہیے ور آنریبل ممبر سری کے وی رام راو نے تو خاص طور پر ڈنکے کی چوٹ یہ کہہ دیا کہ جب تک زمین ٹیننٹ کو بلا معاوضہ نہ دلائی جائے لینڈ امنڈمنٹ کا یہ سب دعوی بیکار اور فضول ہے انہوں نے یہ ورڈکٹ (Verdict) دیدی لیکن چونکہ کا نسٹی ٹیوشن میں یہ ہے کہ کا پرائس دیا جائے تو اسکو اس قدر رڈیوس کیا جائے (reductio ad absurdum) اتنا نامنل بنا دیا جائے کہ اسکا رہنا نہ رہنا دونوں برابر ہوں ان امنڈمنٹس کے ذریعہ کانسٹی ٹیوشن کو وائڈ (Void) کرنے کی لائرس (Lawyers) کی طرف سے کوشش کی جا رہی ہے لیکن در اصل سپریم کورٹ کی رولنگ ہو یا کچھ ہو وہ نامنل نہیں ہوسکتا وہ الٹرا وائرس (ultra vires) ہو جاتا ہے جہاں کا پرائس کو نامنل بنانے کی کوشش کی گئی ہے وہاں متعلقہ سکشنس کو الٹرا وائرس قرار دیا گیا ہے ہم نے یہ تسلیم کیا ہے کہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کا شیر اف انٹرسٹ (Share of interest) ۶ فیصد ہے لینڈ لارڈ کا شیر آف انٹرسٹ ہو ۴ فیصد ہے اسکو بھی اگر ہم آربیٹرری پرسنل پر فکس کرلیں اور پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کی رعایت کا خیال کریں تو یہ مناسب نہیں ہمیں جو لینگلی

الڈوانس ملی ہے اس کے لحاظ سے موجودہ صورت میں یہی سکوک ہیں کہ ہم نے جو پرووائد کیا ہے وہ کہاں تک لیگل رار اسکتا ہے من رسک ہے ہم نے سکا رسک (Risk) لیا ہے اسکے باوجود گر نریبل سمجھ یہ نہیں کہ رٹ کو نکال کر ربویسو رکھیں تو ٹھیک ہوگا میں سن کو کسی طریقہ سے مناسب نہیں سمجھتا

گوپے صاحب کا ایک ور مدمنٹ امپروومنٹ کے کمسر ن کو سمار کرنے سے متعلق کلاز (۳) کا جو رو رو ہے سکو و ب (Omit) کرنے کے رہے میں ہے سکو قبول نہیں کیا جاسکتا سب سی کوب امپرو ٹ (Subsequent improvement) کے لیے یہ رووبا کیا گیا ہے کہ ریزنبل رٹ قائم کرنے وقت اسکا حساب کیا جائیگا اگر رنٹ میں پہلے ہی شامل کر لیا گیا ہے تو پھر دوبارہ حساب نہیں کیا جائیگا یہ نرل کا اختیاری امر ہے اسکو دہرانے کی ضرورت نہیں ہے یا اسکو الڈ منٹ نہیں کیا جاسکتا امنڈمنٹ نمبر ( ) آنریبل ممبر سری محمد علی کا ہے وہ بھی غلط فہمی پر مبنی ہے و یہ کہتے ہیں کہ

After the proviso to sub section (4) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (3)

یہ ایکسپلینیشن ایڈ کیا جائے

The above proviso will not apply to cases where the rent has been fixed by the Tribunal under section 11

اسکو ظاہر کرنے کی اسلیے ضرورت نہیں ہے کہ سکشن ( ) کے تحت رنٹ فکس ہوچکا ہے اگر امپروومنٹ کا لحاظ کرتے ہوئے رنٹ فکس ہوا ہے تو اسی رنٹ کا مسلسل بہاں دلایا جائیگا جہاں رنٹ فکس کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا سکشن ( ) کے تحت فکس ہونے کے بعد سبسی کونٹ امپروومنٹ ہوا ہے تو ایسی صورت میں یہ براو رن ہے اس وجہ سے اس میں ایکسپلینیشن کے ایڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہ مقصد ہمارے لجسلیشن میں آچکا ہے اسلیے اس ایکسپلینیشن کے ایڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں آنریبل ممبر سری محمد علی سے یہ خواہش کرونگا کہ وہ اپنے امنڈمنٹ کو واپس لے لیں

امنڈمنٹ نمبر (۲) کے ذریعہ انسٹالمنٹس کو بڑھانے کی تجویز پیش کی گئی ہے ہم نے انسٹالمنٹس کی ششماہی ۸ ۶ رکھنے کی تجویز رکھی ہے اور اس کے لیے ۸ سال کی مدت مقرر کی گئی ہے امنڈمنٹ کے ذریعہ اس بات کہ ۸ سال کی بجائے ۲ سال کرنے یعنی مزید (۴) سال کی مدت بڑھانے کے لیے تجویز پیش کی گئی ہے میں اسکو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں اس بارے میں کافی خرچہ ہوتی ہے عام طور پر ہمیں جو لیگل الڈوائس ملی ہے اور گورنمنٹ آف انڈیا کے لیگل ڈپارٹمنٹ نے ہمیں جو رائے دی ہے وہ یہ ہے کہ انسٹالمنٹس کے لیے ۵ سال سے زیادہ کی مدت نہ دیجانی چاہیے لیکن میں

لے ٹرمنل ممبرس آف دی ایسوسی ایشن اور اس جانب کے کچھ آنریبل ممبرس کے خیالات کو پیش نظر رکھکر لیگل ڈویژن سے مشاورت کرکے ۸ سالہ انسٹالمنٹس مقرر کیے ہیں جو مناسب مدت ہے ۲ سال کی مدت کی ضرورت نہیں اسلیے اس امنڈمنٹ کو قبول نہیں کیا جاسکتا

امنڈمنٹ نمبر (۲ بی) موجودہ حالات میں غلط فہمی پر مبنی ہے ۸ انسٹالمنٹ خود ٹیننٹ کے حق میں ان فیور ایبل (unfavourable) ہے ہم نے جہاں زیادہ سے زیادہ ۶ انسٹالمنٹس کی گنجائش رکھی ہے لیکن اس امنڈمنٹ کے ذریعہ ۵ انسٹالمنٹس تک محدود کرنے کی خواہش کی گئی ہے اگر اس کو قبول کرلیا جائے تو اس سے ٹیننٹ کو فائدہ نہیں ہے ہم نے مگر ہم ۶ انسٹالمنٹس کا رکھا ہے اور جو ڈسکریشن (Discretion) ہے ۔ میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں ۔

امنڈمنٹ نمبر (۳ اے) میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ ٹیننٹ پر لینڈ ریونیو ادا کرنے کی جو ذمہ داری عائد کی گئی ہے وہ نکال دیجائے ۔ آنریبل ممبر فرام کلواکرتی نے اس بارے میں صحیح مثال دی کہ اگر پوری زمین کی قیمت ۲۴ روپیے ہوتی ہے تو مالک کا انٹرسٹ ۳ فیصدی سے کسی صورت میں زیادہ نہیں ہوسکتا اسکی ادائی کے لیے ۸ سال میں ۱۶ انسٹالمنٹس مقرر کیے ہیں تو ایسی صورت میں اسکو جو انسٹالمنٹس ملینگے اس سے کچھ زیادہ ہی رقم لینڈ ریونیو میں چلی جائیگی کیا وہ اپنی جیب سے مالگزاری ادا کرے ۔ یہ کہاں کا اصول ہے ؟ کونسا انصاف ہے ؟ میں سمجھ نہ سکا ۔ میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں

امنڈمنٹ نمبر (۳ بی) کا منشا یہ ہے کہ انعامی اراضیات کا پتہ کردیا جائے ۔ یہ امنڈمنٹ بے وقت ہے یہ مسئلہ زیر غور ہے کہ انعامات کے حقوق انعامداروں کو کیا ہونے چاہئیں وہ رہنے چاہئیں یا نہیں یہ بل اسمبلی میں آنے والا ہے جب وہ بل آئیگا تو انعامات کے بارے میں حقوق مقرر ہونگے انعامداروں کے حقوق کو ملحوظ رکھتے ہوئے اوس وقت قانون میں ترمیم ہوگی اس وقت انعامی اراضیات کا پتہ کردینے کے لیے جو ترمیم پیش کی گئی ہے وہ صحیح نہیں ہے اوس قانون میں انعامی زمینات کے بارے میں کیا طے ہونے والا ہے ظاہر ہے کہ اسکے لحاظ سے ابھی تو کچھ طے نہیں کیا جاسکتا یہاں جو پراویژن ہے وہ موجودہ قانون کے مطابق ہے جب انعامداروں کے حقوق میں ترمیم ہوگی اس وقت اس بارے میں بھی غور کیا جاکر ترمیم کی جائیگی اسلیے میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں ۔

امنڈمنٹ نمبر (۳ سی) مجوزہ سب سکشن (۲) ڈی کے پراویژن میں تبدیلی کے لیے ہے ۔ بل میں جو رکھا گیا ہے کہ کس طرح ۸ سالہ انسٹالمنٹ میں ناغہ کرنے

ہے پرچیز رائٹ فورفیٹ (Forfeit) ہوگا وہ فیر (Fair) ہے ۔ اور اس کے بعد ہی سے آنریبل ممبر نے دی امنڈمنٹ بھی اختیار نہیں کرسکتے جہاں ہم نے یہ رکھا ہے کہ تین چوتھائی اقساط ادا ہو سکنے کے بعد ایک چوتھائی اقساط ادا نہ ہونے کی صورت میں پرچیزنگ رائٹ فورفیٹ ہوگا نہ کی جائے وہ چاہتے ہیں کہ ایک چوتھائی اقساط کی جائے نصف اقساط کی ادائی کے بعد پرچیزنگ رائٹ فورفیٹ ہونا چاہیے میں سمجھتا ہوں اس میں بہت زیادتی ہے اسلیے میں اسکو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں ایک سال میں اگر وہ آدھی رقم ادا کیا تو باقی آدھی رقم ادا کرنے کے لیے نہ معلوم کسی مدت لگے گا یہ کہ نہ مشکل بند ہوجائے گی اسلیے میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں

امنڈمنٹ نمبر (۴) انٹرسٹ کو جو ۲ فیصد ہے ۳ فیصد کرنے کے بارے میں ہے ۔ میں اس کو قبول کرتا ہوں (Cheers)

امنڈمنٹ نمبر (۵ و ۶) اے انٹرسٹ کے نے سب کو بالکل نکالدینے کے بارے میں ہے اسکے بارے میں میں نے انٹرسٹ کی شرح میں ڈیڈکشن سے متعلقہ امنڈمنٹ کو قبول کرلیا ہے اسلیے یہ امنڈمنٹ قبول نہیں کرسکتا

Mr Speaker The Opposition Members do not want that deduction ! (Laughter)

Shri B Ramakrishna Rao They do not want deduction but they do want the deletion (Loud Laughter)

ڈلیشن کے لیے میں تیار نہیں ہوں ڈیڈکشن کے لیے میں تیار ہوں جسکو میں نے قبول کرلیا ہے

امنڈمنٹ نمبر ۵ و ۶ (ی) پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے رائٹ آف پرچیز کے بارے میں ہے یعنی اسکو دو فیملی ہولڈنگ تک خریدنے کا حق دینا چاہیے میں اس سے پہلے اس بارے میں کچھ کہہ چکا ہوں آپ دیکھیے کہ واقعہ کیا ہورہا ہے اس کو دیکھنے سے معلوم ہو جائیگا بیچنے کی شرط سے عملاً یہ ہورہا ہے کہ مالک زمین اور پٹہ دار کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین بیچنے والی نہیں ہے بعض صورتوں میں اسکے پاس دو فیملی ہولڈنگ رہ سکتی ہے جسکی صراحت اس سے پہلے میں نے کی ہے آپ یہ کہیں کہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے لیے خریدی کی لمٹ دو فیملی ہولڈنگ تک رکھی جائے تو یہ کہنا صحیح ہوگا آخر زمین کا مالک مالک ہی ہے اور کرایہ دار کرایہ دار ہی ہے ہم پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو اسکے حق حصہ کی بنا پر حقوق دے رہے ہیں لیکن بنیادی طور پر ہم مالک زمین کو مالک زمین ہی سمجھتے ہیں اس وجہ سے یہ مت بھید (मत भेद) پیدا ہورہا ہے

آنریبل ممبر اف دی اپوزیشن ایسے تصور میں کسی کے حقوق مالکیت کو تسلیم ہی نہیں کرتے بلکہ انکے سارے امنڈمنٹس اس نہج پر ہوئے ہیں

What are the proprietary rights? Where are the proprietary rights? There are no proprietary rights

اس اصول پر انکے سارے امنڈمنٹس ہیں اور ہمارے امنڈمنٹس اس اصول کے لحاظ سے ہوئے ہیں کہ لینڈ ہولڈر کے بھی کچھ حقوق ہیں اور ٹننٹ کے بھی کچھ حقوق ہیں اسلئے دوسری فیملی ہولڈنگ کی حد تک بڑھانے کےلئے جو امنڈمنٹ پیش ہوا ہے اسکو میں قبول کرنے سے معذور ہوں

اسکے بعد امنڈمنٹ نمبر ۲ پیمنٹ آف انٹرسٹ (Payment of interest) سے متعلق پرووژن کے بارے میں ہے ۔ اسکے بارے میں کہا جاسکتا ہے

امنڈمنٹ نمبر ۱۸ کا مقصد یہ ہے کہ فارفیچر (Forfeiture) ہونے کی صورت میں جتنی رقم ان پیڈ (unpaid) رہیگی صرف اسکے پروپورشن کے لحاظ سے زمین کا پرچیز رائٹ (Purchase right) نہ دیا جائے باقی کی حد تک دیا جائے یہ کسقدر امپراکٹیکل (Impracticable) چیز ہے اس میں کیسی کیسی پیچیدگیاں ہونگی اس پر غور کیجئے تو یہ ترمیم پیش ہوئی ہے یہ ابسولوٹلی امپراکٹیکل (Absolutely impracticable) ہے اور اگر اسکو مان بھی لیا جائے تو چھوٹے چھوٹے فراگمنٹس (Fragments) ہونگے ۔ غرض میں اسکو بھی نہیں مانتا ۔ سکشن (۳۸) سب سکشن (۶) ڈی کے پراویزو میں ایک آنریبل ممبر نے (۳) تک بڑھانے کی ترمیم پیش کی تھی ۔ اس امنڈمنٹ میں آنریبل ممبر نے اسکو (۳) کیا ہے لیکن میں یہ بھی نہیں تسلیم کرتا

امنڈمنٹ نمبر ۹ کا مقصد پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو رائٹ آف پری امپشن (Right of pre emption) دینے کے بارے میں ہے ۔ یہ امنڈمنٹ آنریبل ممبر شری کے انت رام راؤ کا ہے اسکو میں پڑھکر سناتا ہوں

After sub-section (7) (*b*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (7) add the following provisos —

Provided that the land remaining is more than the protected tenant is entitled to purchase under this section the first preference to purchase the said land at the prevailing market rate in the local area shall be vested in the protected tenant

Provided further that in case of purchase by any persons other than the protected tenant the rights and interests of the said tenant in the lease land shall continue as before

اس امینڈمنٹ کو میں قبول کرتا ہوں آنریبل ممبر کا یہ امینڈمنٹ ایکوئی (Equity)
کے پرنسپل پر ہے اور موجود قانون کے مسلمہ اصول پر مبنی ہے اس وجہ سے کہ قانون
مالگزاری کے تحت کری ایسس کا حق دیا گیا ہے سمجھا ہی جبرا جائے و س کو
رائٹ فی ایسس حاصل رہتا ہے اسلیے میں اسکو قبول کرتا ہوں

امینڈمنٹ نمبر ۲ برس رہانے کے سلسلہ میں ہے جسکو قبول نہ کرنے سے
متعلق میں پہلے ہی بحث کرچکا ہوں

Mr Speaker Amendment No 21 was not moved

سری بی رام کشن راؤ امینڈمنٹ نمبر ۲۲ آنریبل ممبر سے ی ا لاملمور کا ہے
اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ بیکورڈ کلاسس کے لیے کچھ خاص رعایت چاہتے ہیں اس میں
بیکورڈ کلاسس کو جو فسیلیٹیز (Facilities) دیے جانے کا اصول ہے
اس سے میں بالکل متفق ہوں لیکن یہ ممبر جہاں چاہتے ہیں انکے الفاظ یہ ہیں

After sub clause (7) add the following new sub section—

(8) Notwithstanding anything contained in this section the Government shall by general or special order determine a lower rate of the amount of maximum price for the purchase of any kind of land by the tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or the scheduled tribes

یہ چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ ایک پاور اس قسم کا حاصل کرے اگر پروٹکٹڈ ٹننٹ بیکورڈ
کلاسس یا بیکورڈ ٹرائبس سے تعلق رکھتا ہے اور وہ رائٹ آف پرچیز استعمال کرنا چاہتا ہے
تو اس کے لیے کم شرح قیمت مقرر کی جائے ایسی صورت جہاں تک مجھے یاد ہے کسی
اور جگہ پر نہیں ہے کمی میں ایک قسم کی فسیلیٹی (Facility) دیگئی ہے
لیکن جیسی ہم نے دی ہے وہ اسطرح نہیں ہے دوسرے فسیلیٹیز جو دیے جاسکتے ہیں
وہ دیے جاتے ہیں لیکن یہاں پر انکے معنے یہ ہیں کہ ایک لینڈ لارڈ اور دوسرے
لینڈ لارڈ اور ایک ٹننٹ اور دوسرے ٹننٹ میں امتیاز کیا جائے جو کانسٹیٹیوشنل
ریزرویشن (Constitutional reservation) ہے اس کو اگنسٹ کر کے ڈسکریمینیشن
(Discrimination) پیدا کرنے کی کیسس ہوگی میں نہیں سمجھتا کہ
کانسٹیٹیوشنلی بھی یہ کلاز صحیح ہوسکے گا یہ ممکن ہے کہ جو رولس بنائے جاسکے
اور پراسیجر جو اسٹبلش پروٹکٹڈ ٹننسی کو دیگا وہاں منجملہ اور امور کے ایک امر
یہ بھی قابل غور ہوگا کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ بیکورڈ کاسٹ یا بیکورڈ کلاس کا ہو تو
جو بھی تکمیر ہوگا وہ کردیا جاسکتا ہے لیکن اس قسم کا ایک امر پور
(Blunted power) حالات موجودہ کے لحاظ سے میں مناسب نہیں سمجھتا۔

Shri Annajirao Gavane Mr Speaker Sir The time is up and we may adjourn now

Mr Speaker I have already said that we should sit till 1 p m unless we finish this clause earlier

(Pause)

Mr Speaker Amendment No 23 was not moved

Shri B Ramakrishna Rao It was not moved by Shri V D Deshpande but it was moved later on by Shri B D Deshmukh

انکا امنڈمنٹ ۵ ہے کہ سٹ آف (Set off) دینا چاہئے اور ایک ملٹیپل کم کردینا چاہئے ۔ میں اس امنڈمنٹ کو بھی قبول نہیں کرسکتا

امنڈمنٹ نمبر (۲۴) انٹرسٹ کی شرح ۲ پرسنٹ کرنے کے لیے ہے جونکہ ۲ پرسنٹ کی شرح قبول کرلیگئی ہے اسلیے اسکی ضرورت نہیں ہے

امنڈمنٹ نمبر ۲۵ موو نہیں ہوا

امنڈمنٹ نمبر ۲۶ کا جو منشا ہے اسکے بارے میں ایک دوسرے امنڈمنٹ کے سلسلہ میں جواب دے چکا ہوں

امنڈمنٹ نمبر ۲۷ موو نہیں ہوا ۔

میں اب میں صرف یہ گذارش کرونگا کہ آنریبل ممبرس کے پرسنل انکلینیشنس (Personal inclinations) اور ویوز (Views) چاہے کچھ ہوں لیکن

Constitutional limitations legal limitations and limitations prompted by feelings of fairness and justice to all classes

ان تمام کے پیش نظر حکومت کی جانب سے جو بل پیش کیا گیا ہے اور جو دفعات رکھے گیے ہیں اسکو منظور کریں ۔ آگے چلکر دیکھیں کہ اسکا کیا نتیجہ ہوتا ہے اگر اسکے عواقب برے ہوں تو کبھی بھی اس میں ترمیم کی جاسکتی ہے

Mr Speaker The question is

In sub section (1) of Section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) omit the following words and figures namely—

and subject to the provisions of sub section (7)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Omit the proviso to sub clause (3)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In sub section (2) of Section 38 of the Act Proposed to be substituted by sub clause (2) for the portion beginning with the word fifteen in line 4 and ending with the word him in line 6 substitute the following namely—

thirty times the land revenue assessment for the dry lands or upto twenty times the land revenue assessment in the case of other lands

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Omit sub clauses (6) and (7)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following proviso namely

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of not less than twelve years he shall be entitled to purchase the land at the price not exceeding two times of the rent payable by him

Provided further that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than twelve years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding four times the rent payable by him

The motion was negatived

Shri Annajirao Gavane Mr Speaker, Sir, It is not necessary to put this amendment to vote, becasue it is a consequential amendment I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was, by leave of the House, withdrawn

Shri Mohammed Ali (Gulbarga) I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was, by leave of the House, withdrawn

Mr Speaker The question is

(*a*) " In line 2 of para (*b*) of sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4) for the word ' eight ' substitute the word 'twelve' "

(*b*) " At the end of para (*b*) of sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4), add the following—

"and in case the tenant wants instalments, the Tribunal shall grant not less than five instalments in four years ' "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) " In sub section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4), omit the second proviso

(*b*) " For the proviso to sub-section (6) (*a*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5), substitute the following

'Provided that when the land held by a protected tenant happens to be an 'Inam land' , the Government shall sanction the same fixing an assessment of revenue wherever necessary according to the land revenue prevailing in the adjoining areas "

(*c*) " In line 2 of the proviso to sub-section (6) (*d*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5) for the word 'one-fourth', substitute the word 'half' "

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 14 of Shri G N More, namely –

(*a*) " In line 3 of sub section (6) (*b*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the word 'four' substitute the word 'three' "

(*b*) " In line 6 of sub-section (6) (*d*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5), for the word 'four' substitute the word 'three'

has been accepted by the Member in charge of the Bill, and, therefore, it need not be put to vote The question is

"(*a*) In line 6 of sub section (6) (*d*) of section 38 of the Act, proposed to be substituted by sub-clause (5), omit the following words,—' with interest at four per cent per annum "

The motion was negatived

Shri B D Deshmukh I demand a division with individual names to be marked

The House then divided

Ayes (47)		*Noes* (77)	
1	Shri Anant Ram Rao	1	Shri Ambadas
2	Shri Anant Reddy K	2	Shri Anant Reddy
3	Shri Anantha Ramchandra Reddy	3	Shri Arigey Rameswamy
4	Shri Ankush Rao Venkat Rao	4	Shri Ayyangowda Ningangowda
5	Shri Baddam Malla Reddy	5	Shri Basan Gowda
6	Shri Bapuji Man Singh	6	Shri Basappa E
7	Shri Bhujanga Rao Nagu Rao	7	Shri Bindu Digambar Rao
8	Shri Borulker Bhagwan Rao G	8	Shri Brahma Reddy B
9	Shri Buchiah M	9	Chander Rao B M
10	Shri Deshmukh B D	10	Shri Chauhan Devi Singh
11	Shri Deshmukh Ranga Rao	11	Dr Channa Reddy M
12	Shri Gangaram	12	Shri Deo Gopal Sastri S
13	Shri Gavane Annaji Rao	13	Shri Deshpande Bapurao, K,

14 Shri Gopal Rao
15 Shri Gopidi Ganga Reddy
16 Shr H remath K R
17 Shri Jadhav Sham Rao B keji
18 Shri Joganpall Anand Rao
19 Juvvad Damodar Rao
20 Shri Kavade Achut Rao Yog Raj
21 Shr Kankant Sr nivas Rao
22 Sh r Katta Ram Reddy
23 Shr Kr shnayya
24 Shr Laxmayya
25 Shr Muteyya L
26 Shri Na k Sham Rao
27 Shr Nara ma Rao K L
28 Shr Pampango vda Shankrappa
29 Shr Pat l Uddava Rao
30 Shr Pat l Vishwas Rao Ganpatrao
31 Shr Pendam Vasudev
32 Shr Raj Reddy A
33 Shr Ram Rao Dayanoba
34 Shr Sa va e Madhavrao
35 Shr Sh r pat Rao
36 Shr Sing reddy Venkat Reddy
37 Shr Sr nivas Rao
38 Shri Sriramulu G
39 Shr Ra n Reddy M
40 Shri Syed Akthar Hussa n
41 Shr Syed Hasan n
42 Shr Uppul i Malsur
43 Shr Venkat Ram Rao Ch
44 Shr Venkat Ram Rao K (Channa kondur)
45 Shri Vooke Nag ah

14 Shr Dwarka Prasad
15 Shri E] bote Gopal Rao
16 Shri Ekbelike Sr i vas R
17 Shri Gadi e Bhagwanth Rao G
18 Sh a Gaikwad G K
19 Shri Ganamukhi Anna Rao
20 Shri Gandhi Phoolchand
21 Shr Gangula Bhoomayya
22 Shri Gautam M B
23 Shri Ghonsekar M V
24 Shri Gokaramal ngam
25 Shr Hanumanth Rao P
26 Shri Jayawanth Rao D
27 Shr Kamble Dhondi Raj G
28 Shri Kamble Tule ram D
29 Shri Kamt kar Murlidhar S
30 Shri Kasiram
31 Shri Katangur Keshava Reddy
32 Shr Kollur Mallappa
33 Shri Koratkar V nayak Rao
34 Shr Kotecha Ratanlal
35 Shri Laxman Kumar
36 Shri Limbaji Muktaji
37 Shrimati Masooma Begum
38 Shri M rza Shukur Ba g
39 Shri Mohammed Ali
40 Shr Mohammed Dawar Hussain
41 Shr Morey Govind Rao N
42 Shri Mutyal Rao J B
43 Shri Naganna K
44 Shri Narayan Rao Narsing Rao
45 Shri Narsing Rao M

46 Shri Waghmare Ganpat Rao
47 Wal Panhar Madhev Rao

46 Shri Newasekar Sripat Rao L
47 Shri Nile Kalyan Rao
48 Shri Pahade Manikchand Ku valchard
49 Shri Pathak Nago Rao V
50 Shri Pat l Chander Sekher
51 Shr Patil Rakhamaji Dhond ba
52 Shr Patil V rendera
53 Shri Ponnamaneni Naryan Rao
54 Shri Pulla Reddy P
55 Shri Rajal ngam M S
56 Shrimati Rajmani Dev J M
57 Shri Raju V B
58 Shri Ramakr shna Rao B
59 Shri Ramal ngaswami M
60 Shri Rama Rao
61 Shri Rama Rao Balakrishna Rao
62 Shri Ramaswami D
63 Shri Ram Reddy J
64 Shri Ranga Reddy K V
65 Shri Rudrappa S
66 Shrimati Sangam Laxmi Bai
67 Shri Sastr S L
68 Shri Shafiuddin
69 Shrimati Shahjahan Begum
70 Shri Shanker Deo
71 Shrimati Shantabai
72 Shri Shrihar
73 Shri Shoff L K
74 Shri Syed Mohammed Moosavi
75 Shri Venkat Rama Rao K (Peddamunagal)
76 Shri Vithal Reddy G
77 Shri Yerolkar Gunderao Y

Mr Speaker The question is

(*b*) In line 3 of sub section (7)(*a*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (7) for the words a family holding substitute the words — two family–holdings

The motion was negatived

Shri Annajirao Gavane I beg leave of the house to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the house withdrawn

Mr Speaker The question is

(*a*) For sub section (6) (*d*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub caluse (5) substitute the following

(*d*) If the protected tenant fails to pay the entire amount of the reasonable price within the period fixed under sub section (5) or the same is not recovered from him the purchase by the protected tenant shall not be effective and he shall forfeit the right of purchase of that portion of land to the extent of which the default has been committed

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*b*) In line 2 of the proviso to sub section (6) (*d*) for the word one fourth substitute the word one third

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 19 moved by Shri K Ananth Rama Rao has been accepted by the hon Chief Minister the member in charge of the Bill and so it need not be put to vote The question is

In sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) for the portion beginning with the word fifteen in line 5 and ending with the word him in line 7 substitute the following words—

upto twenty times the assessment for dry lands and upto fifteen times the assessment of the land for wet lands

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After sub clause (7) add the following new sub section --

(8) Notwithstanding anything contained in this section the Government shall by general or special order determine a lower rate of the amount of maximum price for the purchase of any kind of land by the tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or the Scheduled Tribes

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In lines 2 and 3 of sub section (6) (*b*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the words at the rate of four per cent substitute the follwing --

if any at the discretion of the Tribunal and at such rate as may be fixed by the Tribunal but not exceeding two per cent

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*b*) In line 6 of sub section (6) (*d*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the words at four per cent per annum substitute the following words if any paid by him

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In lines 4 and 5 of sub section (7) (*b*) of section 38 of the Act proposed to be inserted by sub clause (7) for the words a family holding substitute the words two family holdings'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following provisos —

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of not less than 12 years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding three times the land revenue

Provided further that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than twelve years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding six times the land revenue

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In sub section (5) (*a*) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4) between the words Tribunal and or insert the following—

In which case the protected tenant shall be given a set off equivalent to the difference between the price fixed by the Tribunal and the price that can be arrived at by considering the rent of the said land for the purpose of calculating the price as reduced by one multiple of land revenue

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*b*) Omit the second proviso to sub section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That clause 19 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 19 as amended was added to the Bill

The House then adjourned for lunch till Half Past Three of the Clock

The House re assembled after lunch at Half Past Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Clause 20 (*Original Bill*)

Shri Annajirao Gavane Sir I beg to move

Retain the original clause proposed to be omitted

Mr Speaker In fact this amendment should have come up before clause 19 Any how that does not make much difference Amendment moved

شری کے وینکٹ رام راؤ میں ےکلازہ کو من کرنے کے لیے امنڈمنٹ دیا ہے
مسٹر اسپیکر کیا وہ آگے کے کلازمیں ہے

Shri K Venkatrama Rao Sir my amendment stands as item No 27 (page 11) under clause 19 in the printed list of amendments

Shri A Raj Reddy (Sultanabad) Two clauses of the original Bill 19 and 20 were omitted by the Select Committee and that is why Pause

Clause 19 (*Original Bill*)

Shri K Venkatrama Rao May I move my amendment Sir ?

I beg to move

Retain clause 19 of the original Bill and renumber it as sub clause (1) and after sub clause (1) so renumbered add the following sub clause

(2) In sub section (1) of the same, add the following proviso namely—

Provided that no claim shall be entertained under this sub section regarding such tenants as have been declared protected tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

Mr Speaker Amendment moved Now Shri Annajirao Gavane may speak on his amendment

Shri Annajirao Gavane Sir I think Shri K Venkatrama Rao s amendment should be taken up first because his amendment is for section 35 whereas my amendment is for section 36 Our amendments are quite separate

Mr Speaker All right We shall take up first Shri K Venkatrama Rao's amendment to clause 19 original Shri K Venkatrama Rao

*سری کے وینکٹ رام راؤ۔ اسپیکر سر امینڈنگ بل میں کلاز ۹ اور ۲ بڑھایا گیا ہے کلاز ۹ میں یہ کہا گیا ہے کہ اورجنل ایکٹ کے کلاز ۳۰ کے لحاظ سے اورجنل ایکٹ کے نفاذ کے ایک سال کے اندر پروٹکٹیڈ ٹننٹ ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں ڈکلریشن (Declaration) حاصل کیے جاسکتے ہیں اسکے معنی یہ ہوتے ہیں کہ جون ۱۹۵۰ ع کے ایک سال بعد یعنی جون سنہ ۱۹۵۱ ع تک پروٹکٹیڈ ٹننٹ ہونے کے بارے میں ڈکلریشن حاصل کیے جاسکتے تھے امینڈنگ بل کے ذریعہ یہ کہا گیا تھا کہ اس امینڈنگ بل کے نفاذ یعنی سنہ ۱۹۵۳ ع تک ڈکلریشن حاصل کرنے کی مدت بڑھائی جا رہی تھی اور وہ لگاندار جنہوں نے ایک کسی وجہ سے سرٹیفکیٹس حاصل نہیں کیے ہیں وہ بھی اب اصرار کرواسکتے ہیں کہ وہ پروٹکٹیڈ ٹننٹ ہیں یعنی وہ مسودہ قانون کے عمل میں آنے کے بعد تک پروٹکٹیڈ ٹننسی کے رائٹس کو اکوائر (Acquire) کرسکتے تھے لیکن معلوم نہیں کہ سلکٹ کمیٹی میں بل اور کیوں نکال دیا گیا کلاز ۹ کو ڈراپ (Drop) ہی کردیا گیا میں نہیں جانتا کہ اس میں کیا مصلحت سمجھی گئی لیکن یہ ضروری ہے کہ جس طرح امینڈنگ بل میں یہ کلاز پیش ہوا تھا اسی کو علی حالہ قائم رکھا جائے کیونکہ یہ حکومت کی مسلمہ بات ہے کہ بہت سے مخطوط لگاندار ایسے ہیں جنہوں نے اپنے حقوق کا اصرار ابھی نہیں کروایا ہے مالک اور پروٹکٹیڈ ٹننٹ کا جو تعلق ہے وہ قائم ہے لیکن پروٹکٹیڈ ٹننسی سرٹیفکیٹ اجرا نہیں ہوا ہے ایسے لوگوں کو لینڈ لارڈ باہر قبضہ کہکر بیدخل کرسکتا ہے اسلیے یہ ضروری ہے کہ جسطرح امینڈنگ بل میں گنجائش رکھی گئی تھی اسکو برقرار رکھا جائے اسکے علاوہ حکومت بھی خود ٹننسی کمیٹی کے ذریعہ ایسے لوگ جنہیں ٹننسی سرٹیفکیٹس نہیں ملے ہیں سرٹیفکیٹس اجرا کررہی ہے مجھے شبہ ہے کہ اس میں قانوناً کس حد تک جواز رہیگا اگر ہم یکسالہ مدت کو ختم کردیں کیونکہ وہ مدت ختم ہوچکی ہے اگر میری تجویز کو مان لیا جائے تو اس سے ٹننسی کمیٹی کے اجرا کیے ہوئے سرٹیفکیٹس بھی جائز ہو جاتے ہیں ورنہ کوئی شخص بھی ہائیکورٹ میں جاکر چیلنج (Challenge) کرسکتا ہے اور اس وقت ٹننسی کمیٹی کا فیصلہ رد ہو جائیگا اسی وجہ سے میں یہ امینڈمنٹ پیش کیا ہے ۔

میرے اس امنڈمنٹ پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ جو جنوری سنہ ۱۹۵۰ ع میں ختم ہو چکی ہے اسکے ریاہ کرکے گڑے مردے اکھاڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ لیکن ہم نے ایک پراویزو کے ذریعہ رونکس دینے کی کوشش کی ہے اور ایک جو پروٹیکٹیڈ ٹیننسی سرٹیفکیٹس اجرا ہوئے ہیں وہ بھی سارے جو بیجے جا چکے ہیں اسی صورت میں دفعہ ۳۴ کے تحت چالینج نہیں کیا جائیگا کہ وہ ناجائز طور پر اجرا ہوئے ہیں۔ یہاں الفاظ یہ ہیں کہ

Provided that no claim shall be entertained under this sub-section regarding such tenants as have been declared protected tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

اس قانون کے نفاذ سے قبل جتنے پروٹیکٹیڈ ٹیننسی سرٹیفکیٹس اجرا ہوئے ہیں انکو چیلنج نہیں کیا جائیگا۔ انکا حق وعلی حالہ برقرار رہیگا۔ میرا امنڈمنٹ بالکل سیدھا سادھا ہے۔ یہ کوئی گڑے مردے اکھاڑنے کی کوشش نہیں ہوگی۔ اور اسی صورت میں جتنی کارروائیاں ہوئی ہیں انکا جواز پیدا ہو جائیگا

ان الفاظ کے ساتھ میں آنریبل لیڈر آف دی ہاؤز سے اپیل کرونگا کہ وہ میرے امنڈمنٹ کو قبول کرلیں۔

شری ڈی رام کشن راؤ (...): میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر نے جس مقصد سے یہ امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ مقصد اس امنڈمنٹ سے برآمد نہیں ہوتا بلکہ امنڈمنٹ کی منظوری کی صورت میں اس کا الٹا مقصد نکلیگا۔ واقعہ یہ ہے کہ سنہ ۱۹۵۰ ع کے ایکٹ کے سکشن ۳۵ اور ۳۴ میں یہ گنجائش اس مقصد کے تحت رکھی گئی تھی کہ اس ایکٹ کے نفاذ کے ایک سال بعد تک لینڈ لارڈ کو اس کا موقع دیا جائے کہ وہ کسی پروٹیکٹیڈ ٹیننٹ کو پروٹیکٹیڈ ٹیننٹ نہ سمجھتا ہو تو درخواست دیکر اس مدت میں ایسا ڈکلریشن حاصل کرلے۔ میں وہ سکشن پڑھدیتا ہوں اسکی لینگویج ایسی ہے

If any question arises whether any person and if so what person is deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land the landholder or any person claiming to be so deemed, may within one year from the commencement of this Act apply in the prescribed from to the Tahsildar for the decision of the question and the Tahsildar shall that no person is so entitled

جس تاریخ کو یہ ایکٹ نافذ ہوا تھا اسکے ایک سال بعد تک ایسا ڈکلریشن حاصل کرنے کی گنجائش تھی۔ یہ جو دیا گیا تھا سکنڈ کلاز میں یہ رکھا گیا ہے کہ

A declaration by the Tahsildar that a person is deemed to be a protected tenant or in the event of an appeal from the Tahsildar's decision such declaration by the Taluqdar on first appeal or by the Board of Revenue in such village record as may be prescribed

یہ سکشن ۳۵ ہے اور اسکے الفاظ حسب ذیل ہیں ۔

'A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of this Act

دونوں جگہ یہی ایک سال کی مدت دیکر یہ موقع دیا گیا۔ جون سنہ ۱۹۵۰ ع کو یہ قانون نافذ ہوا۔ اس مدت میں یہ ڈکلاریشن حاصل کرنے کا موقع دیا گیا تھا۔ سنہ ۱۹۵۰ ع سے ایک سال گزرا، دوسرا سال گزرا، تیسرا سال گزرا اور اب ساڑھے سال بعد میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ گڑبڑ یہ پردے اکھڑنے کا سلسلہ یہیں تو اور کیا ہے۔ سلکٹ کمیٹی نے سکشن ۳۵ اور ۳۶ میں ترمیم سے متعلق اوریجنل بل کے کلازس (۹) اور (۲) کو خارج کر دیا ہے۔ اسکی یہی وجہ تھی۔ اسکے بعد اس زمانہ میں یہ ہوا کہ سکشن ۳۴ کے تحت نا حق بھی پروٹکٹڈ ٹیننٹس کے ڈکلریشن ہوں اسکے لحاظ سے لسٹس (Lists) بنائے گئے اور انکا ریویژن (Revision) ٹیننسی کمیٹی کر رہا ہے۔ آنریبل ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ ٹیننسی کمیٹی کو یہ اختیار نہیں ہے کہ جو رولس کے تحت ہیں انکی لسٹ بنائے۔ ان فہرستوں کی اصلاح ہو رہی ہے اس میں کوئی قانونی نقص نہیں ہے۔ بلکہ سکشن (۳۵) کے لیے یہ جو امنڈمنٹ آیا ہے اسکو قبول کر لیا جائے تو اسکے معنے یہ ہونگے کہ صرف ایک سال کے لیے یہ حق جاری رہیگا۔ اگر یہ حال ہے کہ ٹیننٹس کا اس سے فائدہ ہو سکتا ہے ۔

شری کے وینکٹ رام راؤ۔ دفعہ ۳۷ کے تحت لینڈ لارڈس اپنا حق کھو چکے ہیں۔

شری بی رام کشن راؤ۔ دفعہ ۳۰ کو اسطرح ہی رکھا جائے جیسا کہ آنریبل ممبر کہتے ہیں تو ویسا ہی حق لینڈ لارڈس کا بھی سمجھا جائیگا ورنہ وہ کنٹراڈکٹری (Contradictory) ہوگا۔ لینڈ لارڈس جو حق کھو چکے ہیں وہ پھر ریوائیو (Revive) ہوگا۔ آنریبل ممبر کا مجوزہ پراویزو رکھنے کے بعد بھی وہی ایک سال کی مدت ہوتی ہے۔ لیکن ایک سال کے بعد

شری کے وینکٹ رام راؤ۔ دفعہ ۳۷ کے تحت نہیں ہو سکتا

Mr Speaker It is a matter of opinion

شری بی رام کشن راؤ۔ جب دفعہ ۳۰ کے الفاظ ویسے ہی قائم رہینگے

If any question arises whether any person and if so what person is deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land the landholder or any person claiming to be so deemed

لینڈ ہولڈرز کو اب پھر حق ہوگا۔ سکشن ۳۴ میں بھی لینڈ ہولڈر کا لفظ ہے۔

شری کے وینکٹ رام راؤ ۔سکشن ۲۰ کو (Amend) کرنا ہوگا

Mr Speaker I think both of you have understood each other s point of view

شری بی رام کشن راؤ بالکل مدر ساہد (understand) کرے ہیں ۔ اور ساہد کر کے ہی ارسل بہر ہ جاہرہے ہیں کہ لینڈ لارڈ کو حق ہو اسکہ ... کو ملے اگر ہی لیے گا تو دونوں کو ملیگا سلکٹ کمیٹی نے ۔ رلی (Properly) یہ سمجھا تھا کہ میدان دونوں کے لیے کھلا رہنا دے لینڈ لارڈ یہ سمجھے ہیں کہ ہمارے ... میں ہی لڑنگی یہ اگر یہ مان جائے تو ... نئی ہوس کو بڑھا سکے اسکے ساتھ ساتھ ٹننٹ کو بھی ... درخواست دے کا ... رہے گا ممکن ہے یہ سمجھا جائے کہ ٹننٹ کے معاملہ میں لینڈ لارڈ ... ہے ... طرح کر سکتا وکیل رکھ سکتا ہے تو اسی صورت میں کیا ٹننٹ کو روا ... دیں ؟ سلکٹ کمیٹی نے یہ سمجھکر اسکو نہیں رکھا اس وجہ سے دفعہ ۲۰ کے ... کو ختم کیا گیا ہے اگر اس سے ٹننٹ کا نقصان ہوتا ... ملے ... ممبر کی فائنڈنگ صحیح ہوئی تو سپشل کمیشن نے جو احکام دے اسکے خلاف حکم امتناعی کے لیے رٹ پٹیشن (Writ Petitions) داخل ہیں اور ہائیکورٹ اسکو سٹ اسائیڈ (Set aside) کرتا ... اس طرح رواس کے ... ہم نے یہ حکم رکھا ہے لینڈ لارڈس کے لیے البتہ ہم نے دروازہ بالکل بند کردیا ہے

Mr Speaker I shall now put Shri K Venkatram Rao s amendment to clause 19 of the Original Bill to vote The question is

Retain clause 19 of the original Bill and renumber it as sub-clause (1) and after sub clause (1) so renumbered add the following sub clause--

(2) In sub section (1) of the same add the following proviso, namely—

'Provided that no claim shall be entertained under this sub-section regarding such tenants as have been declared protected tenants till the commencemement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

The motion was negatived

Mr Speaker The House will now discuss Shri Annajirao Gavane s amendment

*شری انا جی راؤ گوانے ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ ابھی ابھی میں نے جو امنڈمنٹ موو (Move) کیا ہے اسکے بارے میں آنریبل ممبر نے صرف اشارہ ذکر کیا ۔

میں ابریل حبیب مسٹر سے سکو دوا دور سے ڑدے کے ایے آمرا جاتا دوں
انہوں نے ابھی یہی کہا کہ ٹننس سے ہی نہیں د مردی ہے ور لینڈ لارڈس سے ہی
انہوں نے ابھی یہ ذکر کیا کہ میں اس جھگڑے کو رکھنا نہیں چاہتا جہاں لینڈ لارڈس
کو حق دیا جائے وہاں ٹننس کو حق پہنچےگا لیکن یہاں سوال یہ ہے کہ جنکو
ڈکلریشن ملا ہے انکو ٹننس قرار دیا گیا ہے لیکن وہ انکے قبضہ میں نہیں ہے ۔ اگر
نہیں ہے تو فرام ڈکلریشن (From Declaration) انکو قبضہ
نہیں ملا ہے تو درخواست دیں اب جو ل ہمارے ... ہے یہ ہے کہ
چھ مہینے کے بعد درخواست دے سکتے ہیں جہاں کسی لینڈ لارڈ کو اختیار نہیں دیا گیا
ہے ۔

A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

اور جملہ ایکٹ میں آپکی طرف سے یہ امنڈمنٹ ہے

1953 and obtains a declaration under section 35 shall if he intimates to the landholder within six months of such declaration that he is willing to hold the land on the terms and conditions on which he held it before the last possession thereof be entitled to recover possession thereof on the said terms and conditions from the first day of March next following

مجھے عرض کرنا ہے کہ گورنمنٹ ... کی طرف سے یہ ایک امنڈمنٹ لایا گیا یہ سمجھتے
ہوئے کہ بہت سے لوگوں کی طرف سے ریپریزنٹیشن (Representation)
کیا گیا ہے اب نے اسکو صحیح تصور کیا ہے باوجود ڈکلریشن کرنے کے اور انکو
پروٹکٹڈ ٹیننٹ مان لینے کے انکو ڈس پوزیس (Dispossess) کیا ہے متعلق
کیا ہے اور انکو قبضہ نہیں دلایا گیا اس طرح ریپریزنٹ کیا گیا آنریبل حبیب صاحب
نے اس کا لحاظ کرتے ہوئے کہ بہت سے لینڈ لارڈس پروٹکٹڈ ٹیننٹس کو قبضہ نہیں دے رہے
ہیں درمیان میں بہت سے آرڈیننس نکلے ہیں اسکا خیال کرتے ہوئے کہ بہت سے لوگ
جو ڈکلیر کیے گیے تھے کہ وہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ ہیں ... چھ مہینے تک اسکی درخواست
دیں جو پچھلے شرائط کے تحت قبضہ لینے کے لیے آمادہ ہیں جہاں لینڈ لارڈس کو اختیار
نہیں دیا گیا بلکہ ایسے لوگوں کو اختیار دیا گیا ہے جو پروٹکٹڈ ہیں ابھی ابھی جو
آرگیومنٹس کیے گیے کہ دونوں کے جھگڑے ہونگے پروٹکٹڈ ٹیننٹ کون ہیں
کون نہیں ہیں وغیرہ اس سلسلہ میں دوسرا سوال نہیں ہے یہاں پر ان لوگوں کا
سوال ہے جنکا ڈکلریشن ہو گیا ہے میں نہیں سمجھتا کہ ... آپکی طرف
سے پہلے پیش کیا گیا تھا وہ اس سے کیا بدلی ہوئی نہیں معلوم کہ اسکو واپس لے

رہے ہیں یہ کہ ... ہو رہی ہے اور جس طرح یہ پروگریسو بل (Progressive Bill) ہے کہ کہ اس قسم کے ری ایکشنری کلازس (Reactionary clauses) ہمارے سامنے رکھے جا رہے ہیں ہم یہ توقع کر رہے ہیں کہ اس بل سے ٹننسی کا بنیاد دینے والا ہے کم از کم ایسے لوگوں کا حق روکنے ... ٹننٹ ہونے کے بعد ان کو اویکٹ (Evict) ہو گئے ہیں سلکٹ کمیٹی نے اسکو رکھا تھا اس دفعہ کے تحت انکو یہ اختیار ملتا تھا لیکن اب اسکو اڑا دیا گیا ہے میں ... منسٹر سے پوچھتا ہوں کہ اس سکشن کی وجہ سے انکا کیا نقصان ہونے والا ہے دیا جا اس بات پر ... (گرکی ہے لیکن اسکو یہ تسلیم کرنا چاہئے کہ ایسے بہت سے ہیں) ... ہیں اس سرف سکشن ہیں لیکن لینڈ لارڈس کے ظلم و ستم اور زیادتی کی وجہ سے ... حاصل نہیں کرسکے ہیں مناسب سمجھتے ہیں جو امنڈمنٹ ... کی طرف سے ... اسکو کیوں نکالا جا رہا ہے اس ملک کے ادھر کے ... اور ادھر کے ... ہیں ... نہ جانے ہیں کہ ... ٹننسی کو لیگلی ڈسپوزس (Legally dispos e s) نہیں کیا گیا بلکہ ظلم و زبردستی کی وجہ سے قبضے نہیں ملے ہیں تو پھر ان حالات میں انکو یہ موقع کیوں نہیں دیا جاتا کہ پہلے معاہدے پر انکو قبضہ ملے میں ... یہ چاہتا ہوں کہ انکے ساتھ انصاف ہو جیسا کہ ... منسٹر نے کہا کہ اس سکشن میں اور سکشن ۳۰ میں بہت فرق ہے۔ ۳۰ میں تو لینڈ ہولڈرس محدود گنجائش سے کام لے سکتے ہیں لیکن یہاں یہ سوال نہیں ہے اس وجہ سے میں یہ اپیل کرتا ہوں کہ اس سکشن کو رکھا جائے جیسا کہ کلز میں ہوا ہے انکو پھر یہ موقع دیا جائے اس حد تک میں نے امنڈمنٹ کو قبول فرمائیں۔

* شری اے راج ریڈی منسٹر اسپیکر سر کلازس ۹ اور ۲ کے متعلق بحث کی گئی اور یہ کہا گیا کہ ... ہی نے غور و خوض کرنے کے بعد انکو اومٹ (Omit) کیا۔ دراصل کلاز ۹

Mr Sp aker —Clause 19 is over now

شری اے راج ریڈی دونوں ایک ہی ہیں۔ ۲ کے متعلق ہی کہہ رہا ہوں سمجھئے کلاز ۹ ... کلاز ۲ کے متعلق ہی کو ... سلکٹ کمیٹی میں ... اپوز (Oppose) کیا تھا ... میں ... یہ کہا تھا

مسٹر اسپیکر سلکٹ کمیٹی کی بحث یہاں لانا مناسب نہیں ہے۔

شری اے راج ریڈی جو بحث اس سے متعلق وہاں ہوئی

مسٹر اسپیکر عام طور پر نظر یہ ہے کہ سلکٹ کمیٹی میں جو بحث ہوئی ہے اسکو یہاں بیان نہیں کیا جاتا۔

شری اے راج ریڈی : کلاز (۲) یہ ترمیم کرانا چاہتا ہوں کہ اسی سے لینڈ لارڈ اور ٹیننٹ ... ہو گا کہ دفعہ ... کا مل (Cancel) کرانے ... سا حل ہوا ... یہ بحث کی گئی اور صاف طور پر یہ کہا گیا کہ اس کا موقع لینڈ لارڈ کو نہیں ملتا صرف ایک ... کا مربع ... ٹیننٹ کو ملے گا کہ وہ ... ڈکلیر (Declare) کرے ... کے تحت اس کلاز کو اومٹ کرنے کے لیے یہ ... لایا گیا اور اومٹ کیا گیا میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کلاز (۲) کے علاوہ ... آرڈیننس ... کی دفعات (۳۲) اور (۳۶) کو ایک ساتھ پڑھا چاہیے ... ان لوگوں سے متعلق ... ۹۵ ع ... میں نفاذ قانون کی تاریخ پر قابض نہیں ہوئے ... پروٹیکٹڈ ٹیننٹ ... دفعہ (۳۴) کے تحت پروٹیکٹڈ ... ہے ... حصہ پانے کے نفاذ کے تحت ... طور پر انہیں حصہ کا مستحق قرار دینے کے لیے یہ دفعہ ... کی گئی ہے اور اس ... کے نفاذ کے ... چھ ماہ کی مدت دی گئی ہے کہ وہ اس مدت کے اندر اپنا حصہ حاصل کر لیں ... کہ اگر ... دفعہ (۳۶) ہے دفعہ (۳۲) میں یہ ہے

or artisan entitled to possession of any land or dwelling house under any of the provisions

اب اگر کوئی شخص دفعہ (۳۲) کے تحت درخواست پیش کرے ... یہ بتانا پڑیگا کہ کس دفعہ کے تحت وہ پیش کرتا ہے ۔ وجہ یہ کہ اوسکے پاس پروٹیکٹڈ ٹیننٹ کا سرٹیفکیٹ ہے ۔ اور یہ کہا جائیگا کہ چھ مہینے کی مدت گزر گئی اس لیے اب اسکو حصہ نہیں دلایا جا سکتا ۔ اسطرح دفعہ (۳۲) کا فائدہ اوسکو نہیں مل سکتا ۔ یہ کلاز اور عمل ... میں ... اور کوئی وجہ نہیں بتلائی گئی کہ کیوں اب اسکو واپس لیا جا رہا ہے ۔ اس کے ذریعہ صرف چھ ماہ کی مدت دی جا رہی ہے اور یہ ایسے لوگوں کے لیے ہے جو قانون کے نفاذ کے وقت قابض نہ ہوئے لیکن دفعہ (۳۴) کے تحت مختلف پیریڈس (Periods) میں یہ ... اور ... کر ... دیے گئے ہیں ۔ لیکن موجودہ قانون کے لحاظ سے مدت گزر گئی ہے اس لیے حصہ نہیں ملسکتے ۔ اگر ان لوگوں کو جو کئی سال سے اراضی پر قابض نہیں ہیں ... پروٹیکٹڈ ٹیننسی کی ... ہیں اور ان کا حصہ ... ان کو چھ ماہ کی مدت نوٹس دینے کے لیے دیا جائے تو کیا یہ نا انصافی ہوگی ... اعلان کیا جاتا ہے یہ اون کے فائدہ کے لیے کیا گیا لیکن اگر ان کو چھ ماہ کی مدت میں نوٹس دیکر اپنا حصہ لینے کا موقع دیا جائے تو کیا حرج ہوگا ۔ اس کلاز کو کیوں اومٹ (Omit) کیا جا رہا ہے ۔ اس لیے جب تک اس قسم کی ترمیم جیسا کہ میرے فاضل دوست نے سجسٹ (Suggest) کیا ہے نہ رکھی جائے ایسا کوئی شخص دفعہ (۳۲) کے تحت حصہ حاصل نہیں کر سکتا ۔ اس لیے جب تک ہم اون کے لیے چھ ماہ کی مدت کا موقع نہ دیں سرٹیفکیٹس حصول ہو جا سکے ۔ اتنا عرض کرتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

شری بی رام کشن راؤ مسٹر ․ ․ ․ یہ اعتراض کیا گیا ہیں اوس کا جواب دینا نہیں چاہتا ․ یہ کہا گیا کہ اسطرح مقصد حاصل نہیں ہوا ․ اوس طرح لایا گیا ہیں مقصد وغیرہ کی بابت بتانا نہیں چاہتا ․ واقعہ اسقدر ہے کہ جب یہ ایکٹ سنہ ۱۹۵۲ع میں ڈرافٹ ہوا اور اسکو فروری سنہ ۱۹۵۲ع کے ایکسٹرا آرڈینری گزٹ (Extraordinary Gazette) میں شائع کیا گیا جو ایکٹ سنہ ۵۰ع میں پیش کیا گیا اوس میں دو دفعات رکھے گئے ․ ایک دفعہ (۲۵) جسکے تحت لینڈ لارڈ یہ ڈکلیر کراسکتا تھا کہ فلاں شخص پروٹکٹیڈ ٹننٹ نہیں ہے لیکن پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو بھی یہ حق دیا گیا تھا کہ وہ بھی ڈکلیر کروالے ․ ․ ․ ان مقابل جو زمین اون کو دیے گئے تھے اس میں کہا گیا تھا کہ تاریخ نفاذ قانون سے ایک سال کے اندر درخواست پیش کرنا چاہیے ․ دفعہ (۳۹) اس غرض کے لیے رکھا گیا تھا کہ اس میں پروٹکٹیڈ ٹننٹ کے واپس کر ڈیمانڈ (Define) کیا گیا تھا ․ ایسے کو پروٹکٹیڈ ٹننٹ ڈکلیر کروانے کا جو معاملہ تھا وہ آگے آنے والا تھا ․ اس واسطے یہ رکھا گیا تھا کہ

On the date of the commencement of the Act

یعنی ․ ․ ․ جون سنہ ۱۹۵۰ع کے روز جو شخص قابض تھا اور اوسکی قابض جب ․ ․ ․ پروٹکٹیڈ ٹننٹ کی بھی وہ شخص اگر داخل ہو گا ہر ․ ․ ․ چھ ماہ کے اندر درخواست پیش کر کے قبضہ لے سکتا تھا ․ اور اسکی تاریخ فرسٹ مارچ سنہ ۱۹۵۰ع تک رکھی گئی تھی ․ میں دفعہ (۳۹) پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں ․

A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of the Act shall if he intimates to the landholder within six months of the said commencement that he is willing to hold the land on the terms and conditions on which he held it before the last possession thereof be entitled to recover possession thereof on the said terms and conditions from the 1st day of March 1951

جون سنہ ۱۹۵۰ع کو یہ قانون پاس ہوا تھا اس سے چھ ماہ کے اندر ہی فرسٹ مارچ سنہ ۱۹۵۱ع تک درخواست دیکر وہ اپنا قبضہ حاصل کرسکتا تھا ․ سب سکشن (۱) میں یہ بتایا گیا ہے

whether under a lease which is not due to expire until after the first day of March next following or otherwise and where such other person is so in possession he shall be liable on application made to the Tahsildar in accordance with section 32 to be evicted on the said da e

اس غرض کے لیے رکھا گیا تھا کہ جب ایکٹ پاس ہو رہا ہے اسلیے رسک ہے جو ساہ
کی مدت ملتوی جس میں وہ درخواست دے سکتا تاکہ ہی تک نہ ملے ہیں
کیونکہ جاندار قانون کے رب ایک لارڈ کہہ سکتا کہ اور ... رکھ ... ہی کے رسس
ہیں ہیں اسلیے جو سال کے اندر وہ عرصہ تک کے پاس درخواست دیں کہ کے قبضہ واپس
حاصل کرسکتا ہے عارضی مدت کے لیے یہ دو سال تک رکھے گیے ہے ایک دفعہ
میں ڈکلیر کروانے کا حق دیا گیا اور (۳۶) میں ... خاص طور پر یہ حق دیا
گیا تھا کہ وہ اگر ... مدت ... کی مدت میں داخل کرے اپنی
مدت میں پھر وہ قبضہ واپس حاصل کرسکتا ہے یہ مدت گزر گئی اور تین ساڑھے تین
سال گزر گیے اب اس عارضی مدت کے دفعات کو قائم رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے

سری اننا جی راؤ گو اپنے کیا نقصان ہوسکتا ہے

شری بی رام کشن راؤ اب کے اسسمنٹس بالکل غلط ہیں آپکے بیانات غلط
ہیں انکرکٹ (Incorrect) ہیں وہ بالکل خطرناک بیانات ہیں
جو کچھ ہوا بیچ میں ہوا تھا سکشن (۴۴) ملتوی کردیا گیا اور اب ان ساڑھے تین
سالوں کے اندر جو کارروائیاں ہوئیں ... انکو ریوائیو (Revive)
کرنا چاہتے ہیں اور یہ جھگڑے پیدا کر رہے ہیں ... سری رنگ ریڈی نے
کہا کہ دفعہ (۳۲) کے تحت اگر کوئی ٹننٹ ناجائز طریقہ پر بیدخل ہوگا تو ... کار
ہیں۔ یہ ایسا قانون ہے دفعہ (۳۲) کے علاوہ سکشن (۹۸) بھی موجود ہے اوسکے تحت
سمری ایوکشن (Summary eviction) ہو سکتے ہیں اگر کوئی ناجائز
طریقہ پر بیدخل کیا گیا ہے تو سکشن (۹۸) کے تحت تعلقدار سمری ... سکتا ہے
(۳۸) کے الفاظ

He will not be entitled unless there is a substantive clause

پر یہ بحث کرنے کی کوشش کی گئی ہے ایسا کہاں ہے

If he is a protected tenant he is entitled automatically

کہاں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے اگر تھوڑی دیر کے لیے میں ... کی ... قانون
وسگاتوں کو تسلیم بھی کرلوں تو بھی دوسرا دفعہ (۹۸) موجود ہے جسکے تحت بیدخل
شدہ ٹننٹ کو حق حاصل ہوگا ... کہ مناسب ... اب جبکہ مدت
گزر گئی ہے اسکو ڈلیٹ کر دیا جائے جو کہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رکھتے
ہیں اور دونوں بھی عارضی دفعات ہیں اسلیے اگر یہ کلاز (Delete) ڈلیٹ
ہوتو اوسے بھی ڈلیٹ کرنا چاہیے

Mr Speaker The question is

Retain the original clause proposed to be omitted'

The motion was negatived

Clause 20

Mr Speaker Now we will take the amendments to clause 20 of the Bill as reported by the Select Committee

Shri K Ananth Rama Rao I beg to move

At the end of clause 20 of the Bill add the following sub clauses

(3) In line 8 of section 38 A of the Act delete the words of sub sections 5 to 7

(4) Substitute the following proviso to the Section 38 A of the Bill

Provided that in case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less

Mr Speaker Amendment moved

شری کے اننت رام راؤ سکشن (۳۸) میں امینڈمنٹ کے ذریعہ یہ خواہش کی گئی ہے کہ مالک اراضی اور کسان میں قیمت طے ہو جائے اور اگر وہ ریزنیبل پرائس (Reasonable price) سے کم ہو تو جو قیمت باہمی طور پر طے ہوئی ہے اسکو قبول کیا جائے سلیکٹ کمیٹی نے اس پراویژو کی بجائے دوسرا پراویژو رکھنے کی خواہش کی ہے اسکے بعد سب سکشن ۵ تا ۷ کی ضرورت باقی نہیں رہتی اس لئے ان کو اومٹ (Omit) کیا جائے میں ٹریبونل جج صاحب سے خواہش کرونگا کہ وہ میری اس ترمیم کو قبول فرمائیں

شری بی رام کشن راؤ میں مجبور ہوں اب یہ کہنا جائیگا کہ جس طرف سے جو بھی امینڈمنٹس آئے ہیں ان سے اختلاف کیا جاتا ہے ٹریبونل ممبر کا امینڈمنٹ یہ ہے کہ جو پرائس (Price) پارٹیز (Agree) کرلے ہے وہ ریزنیبل پرائس سے کم ہو تو قبول کر لی جائے

In case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less

جب ریزنیبل پرائس کے بارے میں پارٹیز ایگری کرلیتے ہیں اور اسکو ریزنیبل سمجھتے ہیں تو پھر ایگری کرنے کی کیا ضرورت ہے سوال یہی راضی ہو کیا کرنے والی جب ٹریبونل کو اس کا اختیار ہے تو پھر اس امر کو ٹریبونل کی ڈسکریشن (Discretion) پر چھوڑنا چاہئے اگر ایسا نہ ہو تو پھر ٹریبونل کو کیا اختیارات رہینگے میں سمجھتا ہوں کہ It is inconsistent

شری کشن رام ریڈی ریزنبل (Reasonable) کو اومٹ (Omit)
کرنے کے لیے میں امنڈمنٹ ہے

Mr Speaker He has already replied Hon Member ought to have stood up earlier

شری کے وینکٹ رام راؤ (۳۸) کا سب سکشن ہوتے ہوئے دفعہ کے بارے میں
میں ہے اب سب سکشن ۲ ہو گا ہے اگر فریقین راضی ہوں تو اس بارے میں بھی
رضامند ہونا چاہیے وہ دفعہ کا تعین بھی کر رہے ہیں دفعہ کا تعین ۳۸ ( ) میں کر رہا ہے

Mr Speaker The question is

At the end of clause 20 of the Bill add the following sub-clauses —

(3) In line 8 of section 38 A of the Act delete the words of sub sections 5 to 7

(4) Substitute the following proviso to the section 38 A of the Bill —

Provided that in case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That clause 20 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 20 was added to the Bill

Clause 21

Mr Speaker There are no amendments to clause 21 of the Bill The question is

That clause 21 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 21 was added to the Bill

Clause 22

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

(*a*) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following —

"38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of s ction 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in Section* 44 or sell the land to him

(*b*) The proviso to sub section (1) shall be deleted

Mr Speaker Amendment moved

Shri Annajirao Gavane I beg to move

For section 38 C of the Act proposed to be substituted by clause 22 of the Bill substitute the following —

38 C If as a result of sale to a protected tenant under section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than two times the area of family holding determined under section 4 for the concerned local area the landholder may on receipt of a notice from the protected tenant within three months from the date of receipt of such notice refuse to sell the land

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeramulu If the amendment moved by the mover of the Bill gets passed then my amendment has no meaning My amendment relates to the original amendment of the Select Committee Report If therefore the amendment of the hon mover of the Bill is passed then all these amendments which you are calling us to move will be of no use

Mr Speaker But at this stage I do not know the result

Shri G Sreeramulu The amendment moved by the hon mover of the Bill is not an amendment to an amendment He has substituted an amendment by another amendment If it is passed the other amendments do not serve any purpose I therefore request you to give me an opportunity to move an amendment

to the amendment just now moved by the hon Chief Minister

Mr Speaker I think it would be better if Shri B Ramakrishna Rao s amendment is taken up and voted first

Shri G Sreeramulu If that is the opinion of the House I am not the only person

Mr Speaker No question of opinion We shall take up Shri B Ramakrishna Rao s amendment for discussion first

شری بی رام کشن راؤ (۳۸) سی میں اسلسٹ سے متعلق جس طرح تل پیس ہو ہے اس میں دو حروں کی ترمیم پیس کی گی ہے ایک تو یہ کہ آخری تین سطر میں انکو میں بدل رہا ہوں وہ اس طرح پر ہے

If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant

جہاں تک تو وہ الفاظ ہیں جو پہلے سے ہیں وہاں یہ الفاظ ہیں ۔

notwithstanding anything contained in section 19 by giving one year s notice in writing stating the reasons for such termination or sell the land to him

ان الفاظ کا مطلب یہ تھا کہ ون اس (One year) کی نوٹس دیکر ٹرمینیس (Termination) کرنے کا جو حق سکشن (۴۴) میں پہلے سے ہے اوس لاس پر یہ رہیگا اب چونکہ (۴۴) میں تبدیلیاں ہو رہی ہیں جسکے تحت ٹرمینیس کا حق جو ٹرمینیشن رکھا گیا تھا اسکی ضرورت ہوگی بلکہ میں نے کلاز ۲ سکشن ۴۴ میں جو ترمیم پیش کی ہے اس کے لحاظ سے یہ رکھنا کافی ہوگا

terminate the tenancy of the said protected tenant in the manner and subject to limits specified in section 44

۴۴ میں ریزمپس (Resumption) کے لیے جو کچھ شرائط ہیں وہ بھی " لے ڈاؤن (lay down) ہوئے ہیں اسلیے اسکی ضرورت باقی نہیں رہی اسلیے ان الفاظ کی جاے یہ الفاظ رکھتا ہوں میری ترمیم میں جو ہیے الفاظ ہیں وہ یہ ہیں۔

notwithstanding anything contained in section 19 by giving one year's notice in writing stating the reasons for such termination

کے جائے نہ ہیں

In the manner and subject to limits specified in section 44 or sell the land to him

اسکا مطلب سیدھا سادھا یہ نکلتا ہے کہ جب اس نوٹس دیں کہ زمین بیچی جائے تو
ان شرائط کے تابع جو ۴۴ میں رکھے گئے ہیں ریزوم (Resume) کرنا ہے یا
ہی مسبب بیل دی لینڈ ٹو ہم (Or he must sell the land to him)
پہلے سکا امکان تھا کہ دسٹ نوٹس دے تو ۵ سال تک سکو ٹالا جائے ـ اب یہ ہے کہ
اگر لینڈ ہولڈر کو نوٹس پہنچے تو

Terminate the tenancy in the manner and subject to the limits specified in section 44 or sell the land to him

دوسرا امنڈمنٹ ... یہ ہے

(*b*) The proviso to sub section (1) shall be deleted

پراویزو یہ ہے

Provided that as a result of such termination the area remaining with the protected tenant of a landholder owning three family holdings shall not be reduced below the area of a family holding and with the protected tenant of a landholder owning two family holdings below the area of a basic holding

پہلے یہ پراویزو رکھا گیا تھا جسکا سکشن ۴۴ سے گہرا تعلق ہے ـ سکشن ۴۴ میں ہم نے تبدیلی کر دی ہے ـ مثلاً ایک فیملی ہولڈنگ رکھنے والے کے لیے ریزوم (Resume)
کرنے کا اختیار ہے ـ ہر لینڈ لارڈ کے پاس لازماً دو فیملی ہولڈنگ رہنا چاہیے ـ اس شرط
کو نکال دیا جا رہا ہے ـ ان شرائط کے تابع جو سکشن ۴۴ میں رکھے گئے ہیں جتنا
اب تک رہ سکتا ہے وہ رہ سکتا ہے ـ لیکن لینڈ ہولڈر کے پاس دو فیملی ہولڈنگ کے پاس
رہنے کی شرط کو نکال دیا جا رہا ہے ـ یہ دونوں امنڈمنٹس میں نے پیش کیے ہیں

شری کے وینکٹ رام راؤ ـ انریبل جنب منسٹر کے امنڈمنٹ پر میرا ایک
امنڈمنٹ ہے

مسٹر اسپیکر ۔ لیکن اسکا موقع تو جاتا رہا

Shri K Venkatramarao At any time an amendment to amendment can be moved There is no time limit for it

مسٹر اسپیکر ٹائم لمٹ تو نہیں ہے لیکن بیچ میں وقفہ ہوگیا ہے مگر آپ موو کیجیے

شری کے وینکٹ رام راؤ میرا امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ یہ ہے کہ ... آف دی امنڈمنٹ ... جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اس میں

For the words 'three family holdings substitute the words 'two family holdings

یا یہ کہ

For the words three substitute the words two

Mr Speaker Amendment to amendment moved He may speak on it

شری کے وینکٹ رام راؤ اسکو میں نے اسلئے تین فیملی ہولڈنگ کے دو فیملی ہولڈنگ رکھنے کے لیے امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ پیش کیا ہے دفعہ ۳۸ کے تحت یہ تحت ہوسکتی ہے کہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ لینڈ خریدنا چاہے تو لینڈ لارڈ کے پاس دو فیملی ہولڈنگ رہنا چاہیے لیکن جہاں دفعہ ۳۸ (سی) میں اسکو تین فیملی ہولڈنگ کیا جا رہا ہے کیونکہ اگر محفوظ ہولڈار زمین خریدنے کے لیے نوٹس دیتا ہے تو لینڈ لارڈ اس اعتراض سے کہ وہ خود پرسنل کاشت کے لیے تین فیملی ہولڈنگ تک حاصل کرنا چاہتا ہے اسلیے اس ٹیننٹ کی ٹیننسی کو ٹرمنیٹ (Terminate) کر دیتا ہے اسطرح دفعہ ۳۸ اور ۳۸ سی میں جو ان کانسسٹنسی (Inconsistency) ہے میں اسکو ان کانسسٹنسی تو نہیں کہتا لیکن اسطرح ایک فیملی ہولڈنگ کا اضافہ کیا جا رہا ہے اسلیے آنریبل چیف منسٹر صاحب نے جو تین فیملی ہولڈنگ تک رکھنے کے لیے امنڈمنٹ پیش کیا ہے میں نے اسکو دو فیملی ہولڈنگ کرنے کے لیے امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ اسلیے پیش کیا ہے کہ اس سے دفعہ ۳۸ علی حالہ قائم رہتا ہے یہ کہا جائیگا کہ اس طرح رکھنے سے ٹیننٹ کا نقصان نہیں ہے لیکن اس سے سکشن ۴۴ کے احکام کے تحت ہولڈار کے حقوق ختم کردیے جاسکینگے دفعہ ۳۸ سی کے پراویژو اور اس کا معاملہ کرنی تو جائے ٹیننٹ کو لینے کے دینا پڑیگا کیونکہ پراویژو کے لحاظ سے تین فیملی ہولڈنگ حاصل کرنا ہو تو ہولڈار کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا ضروری ہے یہ اور اصل سکشن ۳۸ کے لحاظ سے ہے دفعہ ۴۴ کے تحت ٹیننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا پڑتا ہے اور اصل امنڈنگ بل کے لحاظ سے زیادہ چھوڑنا پڑتا تھا لیکن آنریبل چیف منسٹر

کی مہربانی سے جو یہ سرپرائز (Surprise) امنڈمنٹ آیا ہے اس کے لحاظ سے کم اراضی ہولڈر کے پاس جو بچی اس کی وجہ سے مجھے یہ امنڈمنٹ تو امنڈمنٹ موو (Move) کرنا پڑا یہ کہنا غلط ہے کہ اس سے ہولڈروں کا نقصان ہوگا اسلئے میں ترمیم کی مخالفت کرتا ہوں اور اپنا امنڈمنٹ واپس نہیں کرتا ہوں میں یہ نہیں کہتا کہ آنریبل منسٹر صاحب اسکے امپلیکیشنس (Implications) سے ناواقف ہیں انکا سر تو تک جھکا ہے اور میں انکے سامنے جھکا ہوں انہوں نے جانتے ہوئے ہی اسکو پیش کیا ہے

مسٹر اسپیکر: تو اسکے معنی یہ ہونگے کہ اگر امنڈمنٹ میں کی بجائے دو رکھا جائے تو آپ کو امنڈمنٹ قبول ہوگا ۔

شری اناجی راؤ گوراسے: اسپیکر سر آنریبل منسٹر کی جانب سے جو امنڈمنٹ پیش ہوا ہے اس کلاز کے بارے میں ہماری جانب سے بھی ایک امنڈمنٹ پیش ہوا ہے جس میں میں نے ایک علحدہ کلاز ہی اس میں سبسٹی ٹیوٹ (Substitute) کرنے کی خواہش کی ہے آنریبل منسٹر نے بتلایا کہ کلاز ۲۷ سیکشن ۴۴ ایک امنڈمنٹ کے ذریعہ تبدیل کیا گیا ہے اسکے لحاظ سے دفعہ ۳۸ (سی) کو بدلنے کی ضرورت ہے یہ بالکل صحیح ہے لیکن اس میں جس ڈیل کی بنا پر امنڈمنٹ آیا ہے وہ میں اور اس میں فرق نہیں ہے صرف نوٹس دینے کی مدت کا پروسیجر (Procedure) جو سیکشن ۴۴ میں بتلایا گیا ہے اس میں وہاں نہیں رکھا گیا ہے اسلئے وہاں سے اڑا دیا گیا ہے اسکے سوا کوئی مطلب نہیں ہے دفعہ ۳۸ (سی) میں اب امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے دفعہ ۳۸ سیل (Sale) اور پرچیز (Purchase) سے متعلق ہے جب پروٹکٹڈ ٹننٹ نوٹس دیتا ہے کہ مجھے زمین خریدنا ہے تو یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ کیا لینڈ لارڈ کے پاس پوری فیملی ہولڈنگ زمین رہتی ہے یا نہیں ورنہ وہ اسکی ٹننسی ختم کرسکتا ہے البتہ یہ کہا گیا ہے کہ وہاں پروٹکٹڈ ٹننٹ کی پرچیزنگ پاور (Purchasing Power) دیکھی جا رہی ہے وہاں یہ بتلایا گیا ہے کہ دو فیملی ہولڈنگ رہے یا ایک فیملی ہولڈنگ رکھا گیا ہے لیکن اسکا پروسیجر یہ بتلایا جاتا ہے کہ نوٹس دیجاتی ہے اس وقت اسکو فیملی ہولڈنگ ریزیوم (Resume) کرنے کا اختیار رہتا ہے اگر وہ نوٹس دیتا ہے تو لینڈ لارڈ یہ کہہ سکتا ہے کہ میں بیچنے کے لیے تیار نہیں اور پروٹکٹڈ ٹننٹ کی ٹننسی کو ترمینیٹ کر دیتا ہے یہ جتنی باتیں ہیں جنکی بنا پر ہمیں یہ کہنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے کہ آنریبل منسٹر صاحب نے ابھی ابھی کہا کہ اپوزیشن کے لوگ ہمیشہ غلط بیانی سے کام لیتے ہیں تو ہمیں مجبوراً یہ کہنا پڑیگا کہ جس طرح نظام کے راج میں یہ کہا جاتا تھا کہ ہندو اور مسلمان میری دو آنکھیں ہیں اور اسی پر لکچر بازی ہوتی تھی ۔

Mr Speaker The hon Member may refrain from such observations

شری اناجی راؤ گوانے میں ریزرویشن کے لحاظ سے نہیں کہہ رہا ہوں لیکن
عوام کہہ رہا ہے کہ کسی زمانہ میں کہتے تھے کہ ہندو اور مسلمان میری دو آنکھیں ہیں
لیکن وہ صرف ایک ہی آنکھ سے دیکھتے تھے اور نہیں ایک ہی کمیونٹی طرف تھی
دوسری کمیونٹی کی طرف کی آنکھ پھوٹ گئی تھی اور کانگریس کی بھی ایسی طرح
سب مسٹر بھی یہ کہتے ہیں کہ سرمایہ دار بھی اچھے ہیں اور ٹننٹ بھی
اچھے ہی ہیں

Mr Speaker Let him not make such remarks That does not help his argument

Shri Annajirao Gavane I know that arguments will not help in this House

(Laughter)

Mr Speaker Then what is the use of referring to all these things

(Loud Laughter)

Shri Annajirao Gavane I am within the parliamentary limits to refer to those things

میں یہ کہنے پر مجبور ہوں ہم یہ نہیں کہتے کہ پٹہ دار کو ختم کر دو یا مڈل پرسری
کو ختم کر دو ایسا نہیں ہے ہم کہتے ہیں کہ دونوں کو ایک ہی نظر سے دیکھو
نہ صرف یہ کہ بروکسلز ٹننٹ کے حصہ میں ویسی ہی اسامی انہیں ایک نظر سے دیکھے
ہیں اور انہیں زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کے لئے قانون بنائے ہیں میں یہ کہنے پر
مجبور ہوں آپکی آنکھیں انصاف سے نہیں دیکھتیں سب کے سامنے پٹہ دار آ جاتا ہے
و اب اسکو زیادہ سے زیادہ خوش کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ٹننٹ نا ہے تو
سکو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کا قانون بنائے ہیں اسلئے مجھے یہ الیگیشن
(Allegation) لگانا پڑتا ہے اور میں یہ کہنے پر مجبور ہوں
میں پوچھتا ہوں کہ یہ دفعہ ۳۸ (سی) کیوں رکھا گیا ہے دفعہ ۳۸ کے لحاظ سے
جب لارڈ خود فیملی ہولڈنگ لیا ہے کیا وہ کافی نہیں جہاں دفعہ ۳۸ سی میں آپ
اسکو پوری فیملی ہولڈنگ دینا چاہتے ہیں اور اسکو یہ اختیار دے رہے ہیں کہ وہ
ٹننسی کو ریسٹ (Terminate) کر کے پوری فیملی ہولڈنگ حاصل
کرلے جو مڈل کلاس پرسری میں سے ہیں انہیں اب تھوڑا بہت ہی دینا چاہتے ہیں
وہ منصفانہ ہے اور مڈل کلاس پرسری کو نقصان نہیں پہنچتا لیکن اب یہ دفعہ ۳۸ سی
میں یہ رکھا ہے کہ کوئی ریونکسد ٹننٹ اس وقت تک اراضی نہیں خرید سکتا جب تک کہ

مالک کے پاس دو فصلی ہولڈنگ نہ چھوڑے ۳۸ (سی) کے تحت نوٹس دینے کے بعد لینڈ لارڈ کے پاس اگر دس فصلی ہولڈنگ باقی نہ رہے تو وہ نوٹس دے دیتا ہے کہ میں خود نہ رہنی چاہتا ہوں اور وہ ستی ہی ختم کر دیتا ہے یہ کلاز خود بخود دوسرے کلاز کے متضاد ہے اسکو دفعہ ۲۷ سے متعلق کیا گیا ہے دراصل دفعہ ۳۸ سی اسکا ایک پارٹ ہے سیل اور پرچیز کے تعلق سے یہ کلاز رکھا گیا ہے دفعہ ۳۸ میں تو آپ یہ کہتے ہیں کہ ہم دو فصلی ہولڈنگ سے زیادہ نہیں لینا چاہیے آپکو باقی خریدنے کا اختیار ہے لیکن جہاں ایسا کلاز رکھا جاتا ہے اسلئے مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ آنریبل ممبر سری کے وی راما راؤ نے جو امینڈمنٹ تو اسکو منٹ نہیں کیا ہے وہ دفعہ ۳۸ کے مطابق ہے اس میں اور اوس میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور وہ ایک دوسرے سے متضاد نہیں ہوتے ہیں ہر حال جب میسر ہے یہ عرض کرونگا کہ وہ یہ دیکھیں کہ ہم ٹوکیمنٹ کو کس طرح سے فائدہ پہنچاسکتے ہیں اور اس زیادہ سے زیادہ دیہاں دینے ہوئے ہمارے سامنے کلازس رکھیں اس وسطے میں نے جو امینڈمنٹ پیش کیا تھا وہ امینڈمنٹ اس طرح کا تھا کہ اگر دو فصلی ہولڈنگ تک اسکے پاس ہیں اور میں نوٹس نہ دو زمیندار (Refuse)کرسکتا ہے اسکو اسکا اختیار ہے اگر وہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ نہیں ہے تو اسکو اختیار ہے اور یہی کلاز ۳۸ کا مطلب ہے جو ہم نے قبول نہیں کیا ہے مجھے عرض کرنا ہے کہ آنریبل ہوم منسٹر ان حروف کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے اس کلاز پر مکرر غور کریں

سری اے راج ریڈی۔ مسٹر اسپیکر سر دفعہ ۳۸ ح کے تعلق سے بحث ہو رہی ہے۔ دفعہ ۳۸ ح کی شکل اوریجنل بل (Original Bill) میں جیسی تھی وہ بہت کچھ بدل چکی ہے اس دفعہ کو محدود کیا گیا ہے اسے لینڈ لارڈس سے حق ملکیت پوری اراضی دس فصلی ہولڈنگس ہوں، اگر اس سے اور ہو تو پھر یہ دفعہ متعلق نہیں ہوتا۔ دفعہ ۳۸ ح کا منشا اسطرح کی عدیدہ عائد کرنا نہ تھا ان اصولوں کو آپ مانیں یا نہ مانیں جیسا کہ آپ اور دفعات ۴۴ ۳۸ وغیرہ کے لیے گیے ہیں۔ وہ جیسے بھی ہیں ہیں دفعہ ۳۸ کے تحت میں یہ بتلا رہا ہوں کہ دو فصلی ہولڈنگس تک رکھنے کا اختیار مالک کو ہے اسکو محفوظ قولدار نوٹس نہیں دے سکتا۔ یعنی بہ الفاظ دیگر اسکو یہ اراضی خریدنے کا حق نہیں ہے۔ اسکو حق اوسوقت دیا گیا ہے کہ اسکے پاس دو فصلی ہولڈنگس سے اوپر ہوں لیکن نوٹس دینے کے بعد دو صورتیں ہیں۔ ایک صورت تو وہ ہے جسکہ ٹیننٹ استحقاقاً خرید سکتا ہے اور دوسرے یہ کہ استحقاقاً نہ خریدتے ہوئے انکاری جواب سنکر اسکو اپنا حق کھونا پڑتا ہے اگر اسکے پاس دو فصلی ہولڈنگس سے اوپر ہے تو نوٹس دینے کا سوال ہر ایک فصلی ہولڈنگ سے ہی پیدا ہوتا ہے پہلی یا دوسری فصلی ہولڈنگ کے لیے نوٹس دینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا نہ ان ڈائرکٹلی (Indirectly) نوٹس دینے کا حق دس فصلی ہولڈنگس کے تعلق سے ہے پہلی دو فصلی ہولڈنگ کے تعلق سے بھی خریدنے کا حق نہیں دیا گیا ہے

وہ تو لینڈ لارڈ کی مرضی پر ہے اگر وہ دے تو لینگے نہیں تو کچھ نہیں۔ یہاں مرضی کا سوال بہت اہم ہے اس لحاظ سے ہم کو سوچنا ہے پہلے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ استحقاق کسے فیملی ہولڈنگ حاصل کرنے کا حق سب کو دیا گیا ہے نئی فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی زمینات کے لیے ہی یہ حق ہے یہ خبر صاف طور پر ہمارے سامنے نہیں ہے دفعہ کی تدوین ایسی ہوئی ہے کہ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ حق نئی فیملی ہولڈنگس سے ہی متعلق ہو اس سے کم زمین رکھنے والوں کی صورت میں اس سے ظاہر نہیں ہوتی اب یہ فرض کیجئے کہ ایک ایسا شخص ہے جو نئی فیملی ہولڈنگس سے اوپر کا مالک ہے لیکن اسکے قبضہ میں دو فیملی ہولڈنگس ہی ہیں کاشت کے لیے میں یہ تسلیم کر رہا ہوں جیسا کہ تیسری فیملی ہولڈنگ حاصل کرنے کے لیے دفعہ ۴۴ کی مطابقت میں نئی فیملی ہولڈنگ کے ریٹرن (Retrun) کرنے کا استحقاق ہے تو تیسری فیملی ہولڈنگ والا نوٹس دیتا ہے وہ شخص جو نئی فیملی ہولڈنگ کے اوپر زمین رکھتا ہے تیسری فیملی ہولڈنگ کی نوٹس آئے تو کیا دفعہ ۳۸ اس سے متعلق نہیں ہے یہاں پر میں یہ بتلا رہا تھا جیسا کہ پہلے تھا وہ نئی فیملی ہولڈنگ والوں سے متعلق ہے تو وہ اس دفعہ سے محروم ہو جاتا ہے ہم بری آواز سے یہ کہہ رہے ہیں کہ سٹ کو ہم جو دے رہے ہیں جیسا کہ میں نے وضاحت کرنے کی کوشش کی نئی فیملی ہولڈنگ تک کوئی مالک اراضی پہنچنے پر مجبور نہیں ہے میں یہ دیکھتا ہے کہ سکشن ۴۴ کے تحت جو سمجھاو موجودہ اسٹیٹمنٹ میں دیا گیا ہے اسکا کیا اثر ہے چونکہ ۳۸ ج ایسے مالکان سے متعلق ہے جو نئی فیملی ہولڈنگ کے مالکان ہیں میں پہلے یہ بتلاتا ہوں کہ ۳ فیملی ہولڈنگ رکھکر دفعہ ۴۴ کے تحت ریزمپشن کرتے ہیں قیود اور شرائط کے تحت وہ اسکو ایک بیسک ہولڈنگ بچیگی اور اگر اوروں کی اراضی ہے تو وہ پوری کی پوری جائیگی لیکن بد قسمتی سے ایسی کوئی اراضی جو بچے تو ریزمپشن کے بعد جو زمین بچ گئی ہے تو ہم یہ ایکسپٹ کرسکتے کہ وہ دوامی طور پر ہوگی۔ ریزمپشن سے جو اراضی بچ گئی وہ بھی ہر جگہ نہیں بچی بچی ہوئی اراضی حاصل کرنے کے لیے نوٹس دیے تو وہ کس دفعہ کے تحت دے میں نئی فیملی ہولڈنگ کے مالکوں سے متعلق بحث کر رہا ہوں کیا ۳۸ اس سے متعلق ہوگا ریزمپشن کے بعد سے جو زمین بچ گئی تھی اسکو ۳۸ سی کے تحت یہ بتلائیگا کہ میں نے زمین واپس لیا ہوں اسطرح جو زمین بچ گئی تھی وہ پھر لیا ہے اب لینے کے بعد پھر کیا ہوگا پہلے سے یہ ہے

in the manner and subject to the limits specified in Section 44 '

سلکٹ کمیٹی میں بھی ایسے الفاظ لانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اب ان الفاظ کے آنے کے ساتھ ہی پھر زمینوں کے تحت جائیگی یہ دوسرا ٹرانسفر ہے دفعہ ۴۴ کے تحت اسکی کاشت میں کیا رقبہ ہے یہ دیکھا جائیگا جب دوسرا ٹرانسفر شروع ہوگا۔ اس دوران

میں کیا کیا تبدیلیاں ہو سکتی ہیں ۔ اب دیکھنا یہ ہوگا ظاہر ہے کہ وہ ۵ سال تک کسی کے لیے بھی دے سکتا ہے یا کسی کو اراضی بیع بھی کر سکتا ہے ۔ اسطرح ... جا سکتی ہے ۔ اس نوبت پر ریزمپشن کا سوال پیدا ہوگا ۔ اس لحاظ سے جو کچھ بھی وہ سمجھے گا ویسا دفعہ ۳۸ کو رکھا گیا تھا اور دفعات ۳۸ و ۴۴ میں جو برج (Bridge) تھا ۔ دفعہ ۳۸ سے ان عملی ہولڈنگس والوں کا ہی تعلق رکھنے کا منشا نہ تھا دفعہ ۴۴ جیسا ایک عام دفعہ تھا ویسا ہی نہ تھا ۔ اس صورت میں ایک شخص کو ایک طرف ان عملی ہولڈنگ ریزوم کرنے کا حق تھا اور دوسری طرف یہ رکھکر تک بیچنے کا حق رکھا گیا ہے ۔ ان دونوں کا ملاپ کہاں ہو جاتا ہے ظاہر ہے کہ دو عملی ہولڈنگ تک ریزمپشن قطعی ہے اب صرف دوسری عملی ہولڈنگ کا جھگڑا ہو رہا ہے ۔ یہ سوال ان عملی ہولڈنگ والوں سے اوپر والوں کے لیے بھی متعلق ہوتا ہے اب جو سمجھا جاتا ہے وہ دفعہ ۳۸ سی کے تحت ... لے ورنہ جا ہے ... لیے اسطرح کا چوائس (Choice) بند کر کے اس تضاد کو رفع کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔ ... صاحب بھی ... ڈیمانڈ (Demand) ورنہ جو مجبور ہے بدل کلاس سرمری کے کریشن (Creation) کا ان عملی ہولڈنگ کے مالکوں کو سماج میں لانے کا جو بہت اچھا ہے لانے لیکن جنکے پاس سرپلس لینڈ (Surplus land) رہتا ہے جو جاتا ہے تو جانے دیجیے سکسیشن (Succession) میں جاتا ہے تو جانے دیجیے اس ذریعہ سے جہاں دوسروں کے حقوق متاثر نہیں ہوتے تو اسکو جانے دیجیے ۔ میں اس سے انکار نہیں کرتا لیکن ایک ایسے شخص کے معاملہ میں دفعہ ۴۴ کے تحت سبسٹانشیلی (Substantially) بنڈل آف رائٹس (Bundle of rights) کا بیشتر حصہ اس شخص کو حاصل ہے ۔ اب یہ نہیں مان کر کے کہ اسکو یہ ... حق دیے رہے ہیں اسکے حقوق کو پامال کرتے ہوئے اب یہ دے رہے ہیں ۔ اسکو ہم اصولاً نہیں مانتے کہ ایسے اشخاص کو اسطرح ختم کیا جائے ۔ ان عملی ہولڈنگس کے بدل کی ... کسی کی جاسکتی ہے ۔ اس اصول کو عمل میں لانے کے لیے اب دوسرے طریقے دیکھیے ۔ جہاں پروٹکٹڈ ٹننٹ کا سوال ہے اسکی خرید و فروخت کا سوال ہے اسکا حق ہے اس لحاظ کو دیکھیے کیا مالک سے منصبہ اسلیے نہیں دلایا جاتا ہے کہ وہ ایسا ہی مالک ہے جو کئی سال سے کاشت ... کر رہا ہے یا اب کہا ہے کہ وہ بھی دائمی کاشت کرے گا اگر اسکو خاص دینے کا سوال ہے تو ریزمپشن کے لیے ایک عملی ہولڈنگ دے سکتے ہیں ۔ یہ بھی ایک رعایت ہے ۔ اسکو بھی کمپنسیشن کے طور پر ... دیے ہیں لیکن اب ایک نہیں دو نہیں بلکہ ان عملی ہولڈنگ تک وہ صاف طور پر لے سکتے ہیں ۔ اسطرح کی بھول بھلیاں ہیں ۔ اسطرح کا راستہ نکال کر انکو ختم کیا جا رہا ہے اسلیے یہ دقت آتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے ۔ تو میں عرض کر رہا تھا کہ ایسا نہیں ہوسکتا جسطرح دفعہ (۳۸) میں دو عملی ہولڈنگ استثناءً اونکو رکھے گئے ہیں ویسا ہی

جو پروٹیکٹڈ ٹیننٹ کو بھی دیا جائے اسکو بھی دو فیملی ہولڈنگ تک کی اراضی خریدنے کا حق دیا جائے کیونکہ سب کی حیثیت آپ برابر مدنظر رکھنا چاہتے ہیں تو اس میں یکسانیت رکھیے انتشار کا سوال یہاں پیدا نہیں ہوسکتا کیونکہ ایک شخص جو خریدتا ہے وہ اپنے ویسٹیڈ رائٹس (Vested rights) کے لیے اور ایک شخص جو بیچتا ہے یا رجوع نہیں کرتا ہے وہ اپنے رائٹس کے لیے اس میں اس ذات والے کا یا اوس ذات والے کا ڈسکریمنیشن (Discrimination) نہیں ہوسکتا دو فیملی ہولڈنگ بھی ویسکو چھوڑی گئی ہے جس کے پاس دو آدمی ہوں اس لیے اصولاً ہم کو یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ دونوں کو برابر حق ملنا چاہیے۔ دفعہ (۴۴) کے متعلق میں بعد میں عرض کرونگا

5-2 p.m. The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Half past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری بی رام کشن راؤ ۔ سر اس کلاز کے بارے میں میں نے جو امنڈمنٹ پیش کی ہے امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ کے نام سے ایک ورڈ کی ترمیم ... پیش کی گئی میں سمجھتا ہوں کہ اور عمل ... بحث کرتے وقت سکشن (۴۴) نئی کلاز (۲۷) پر جو اعتراضات ہوئے ہیں اون کو آنریبل ممبرین نے زیادہ تر ذہن میں رکھا ہے ان ہی کو ملحوظ رکھتے ہوئے امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ پیش کرکے میں نے بحث کی گئی ورنہ جہاں تک سکشن (۳۸) سی کا تعلق ہے اعتراض کی گنجائش نہیں ہے بہ خود ایکٹ سکشن (۳۸) میں اسطرح پر ہے

If as a result of a sale to a protected tenant under the provisions of section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be the minimum area of an economic holding determined under section 4 for the local area concerned the landholder shall on receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land either begin to cultivate the land personally within a period of two years from the date of the receipt of the notice or sell the land of the protected tenant at the end of that period

اس سکشن کا مطلب یہ ہے کہ جو پروٹیکٹڈ ٹیننٹ نوٹس دیتا ہے کہ اس کے حق میں وہ اراضی منتقل کی جائے تو لینڈ لارڈ کو کیا کرنا چاہیے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ نوٹس دینے کے بعد دو سال تک وہ انتظار کرسکتا ہے اور دو سال کے اندر یا تو وہ ریزیوم کرےگا یا بیچدیگا

If before the end of two years from the date specified in sub section (1) and after standing crops if any on the land have been harvested by the protected tenant the landholder does not begin to cultivate the land personally the protected tenant shall be entitled to purchase the land in accordance with provisions of section 38

دو سال تک وہ انتظار کرسکتا ہے اسکے بعد و اسکو اپنے ذاتی کاشت میں نہ لے تو
پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو پرچیز کرنے کا حق پیدا ہو جائیگا یہ موجودہ سکشن ہے اور یہ بھی
امنڈ (Amended) ہے اس میں کچھ سہولت پیدا کرنے کی کوشش
کی گئی ہے اور ممل بل کے کلاز (۳۸) میں یہ رکھا گیا ہے

the minimum area of an Economic Holding

یہ الفاظ اوس میں تھے ان کو ہم نے نکال کر

three times the area of a family holding

رکھا ہے ممکن ہے کہ یہ کہا جائے یہ کچھ نہیں ہے ان میں ساتھ برابر ہیں
میں اس جھگڑے میں پڑنا نہیں چاہتا اکنامک ہولڈنگ کے الفاظ نکال کر فیملی
ہولڈنگ کا تہری ٹائمس (Three times) رکھا گیا ہے تہری ٹائمس رکھنے
کے بارے میں جو اعتراضات کیے گئے اوس سلسلہ میں عرض کرنا یہ ہے کہ جسطرح
میں نے دوسرے کلاز کے سلسلہ میں پوائنٹ آؤٹ کیا فیملی ہولڈنگ کی لمٹ متوسط
درجہ کے کاشتکاروں اور کنٹریکٹ کے لیے لائی گئی ہے پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں۔

resumption for personal cultivation future acquisition

وغیرہ ان تمام چیزوں کے لیے ایک ہی لمٹ یعنی فیملی ہولڈنگ کی رکھی گئی تھی
اسکے متعلق انریبل ممبر سری کے وی راما راو صاحب نے کہا کہ اسکو دوگردنا
جائے ۔ اور اس کے لیے انہوں نے امنڈمنٹ پر امنڈمنٹ پیش کیا اور اپنا مقصد ظاہر کیا
اس کا مطلب یہ ہے کہ پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو رسل کی تو ہیں دینے کا جو اختیار ہے اوس کو
دو فیملی ہولڈنگ کردیا جائے ۔ حالانکہ دراصل اس سکشن کے مقصد سے اس ہولڈر کا
کوئی تعلق نہیں ہے دراصل جیسا کہ میں نے کہا ہے فیملی ہولڈنگ کی لمٹ
متوسط درجہ کے تمام کاشتکاروں میں یکساں کے لیے رکھی گئی ہے ۔ السٹمکس (۴۴) کے
تعلق سے میں جو ترمیم پیش کر رہا ہوں اس کے لحاظ سے

کا حق پٹہ دار کو اور بھی کم ہو جاتا ہے جب اس کا اثر سکشن (۳۸) میں پڑیگا تو
لینڈ لارڈ کا حق کم ہو جائیگا اسلیے

resumpton for personal cultivation

کے لیے ہم نے یہ رکھا ہے ۔ سکشن (۴۴) میں جس نے ترمیم پیش کی ہے اسکو آنریبل منسٹر بلاحظہ فرمائیں اس میں دی فیملی ہولڈنگ تک رسمل کنسوسن کے لیے ریزوم کرنے کے جو الفاظ رکھے ہیں اسکے ساتھ یہ بھی رکھا گیا ہے کہ جب اوسکے پاس دائی زمین بٹہ کی زمین اور قولی زمین سبوں کو ملاکر یہ فیملی ہولڈنگ تک پہنچ نہ ہو جب یہ فیملی ہولڈنگ کے تکملہ کی حد تک نرمل کنسوسن کے لیے ریزوم کرسکتا ہے یہی ترمیم میں نے پیش کی ہے جو کلاز (۲۷) کے سلسلہ میں ہاوز کے سامنے رکھی اس سکشن کو اس کا تابع کرنے کی وجہ یہ ہے اس پر زور دونگا سکشن (۳۸) میں میں یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر جب چاہے تو ریزوم کرسکتا ہے کیسے کرے گا اور بعمل سکشن کا مضمون نکال کر ہم یہ پروپوز (Propose) کیا کہ یون ہی قواعد کے تحت کرے گا جو سکشن (۴۴) کے اندر ہیں اسکے معنی یہ ہونگے کہ اس کے پاس دائی زمین بٹہ کی زمین اور قولی زمین ان کو ملاکر اور کی جو زمین ہوگی وہ ریزمپشن کے لیے لے سکیگا اس وجہ سے لینڈ لارڈ کا حق ریزمپشن پہلے کے مقابلہ میں کرٹل (Curtail) ہو جاتا ہے اگر اسکو غلط انٹرپرٹ (Interpret) کیا جائے تو یہ بتلایا جاسکتا ہے کہ ٹننٹ کو نقصان پہنچانے کے لیے ایسی ترمیم لائی گئی اگر ٹننٹ کو نقصان ہوگا تو ایک بیسک ہولڈنگ رکھنا چاہیے ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے یہ فیملی ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے کچھ بھی ریزوم نہیں کرنا چاہیے وغیرہ وغیرہ یہ تمام اعتراضات کلاز (۲۷) کے وقت کرسکتے ہیں لیکن (۳۸) میں میں نے صرف دفعہ (۴۴) کا حوالہ دیا ہے کہ دفعہ (۴۴) کے شرائط اور کنڈیشنس کے تحت ریزوم کرسکتا ہے ریزوم کرنا نہ چاہیے وہ الگ بحث چاہیے یہ ایک سیدھا سادھا سکشن ہے (۳۸) اے میں جنرل رائٹس دلائے گئے ہیں (بی) میں لینڈ لارڈ کے بطور خود اپنے رائٹس سرنڈر کرکے دینے سے متعلق بتایا گیا ہے اور (سی) میں یہ بتلایا گیا ہے کہ جہاں ٹننٹ کی طرف سے نوٹس ملے تو کیا کرنا چاہیے جہاں جنرل طریقے پر سمجھا جاتا ہے وہ دوسری چیز ہے ۔ لیکن جہاں پروٹیکٹیڈ ٹننٹ کی طرف سے نوٹس ملے تو اسکا مطلب یہ ہوگا کہ سب برابر اسکو جوتتا جاتا ہے لیکن نوٹس ملے تو انہیں شرائط کے تحت عمل کرنا چاہیے آنریبل منسٹر جب بھی بحث کرتے ہیں اسی نقطہ نظر سے بحث کرتے ہیں کہ اس کو کیا سمجھا ہے اور اوسکو کیا سمجھا ہے لیکن ہر اندھو خول کسی کے بارے میں یہ نہیں کہا جاسکتا کہ کس کو کیا سمجھا کس کو کیا سمجھا بعض کے پاس مولدار کم ہوتے ہیں اگر ایسا شخص ریزوم کرنا چاہے تو اوس کے پاس زیادہ سمجھا لیکن جس کے پاس مولدار زیادہ ہیں فرض کیجیے کہ میرے پاس ۱۰ مولدار ہیں اگر ہر ایک کے پاس ایک ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑ دیا جائے تو سمجھے کیا سمجھا کیا ایسے لوگوں سے ایسی سال لی جاسکتی ہے کہ دس فیملی ہولڈنگ کا ایک ہی مولدار ہے اور اوسکو بیسک ہولڈنگ چھوڑنے کے بعد وہ پورے دس فیملی ہولڈنگ اڑاتا ہے ۔ میری سمجھ میں کہاں اڑاتا ہے ۔

ہمارے پاس ایسے مڈل کلاس پٹہ دار موجود ہیں جن کے پاس سیلنگ ہولڈنگ رہی ہے لیکن نابالغ بچے پٹہ دار ہیں ہر ایک کے پاس آٹھ آٹھ دس دس ایکڑ رہیں گے ایسی صورت میں وہ مایوس سمجھے ہوئے ہیں ہم نے سکشن (۴۴) میں یہ بھی رکھا ہے کہ اگر پٹہ دار کو ایک ہی بیسک ہولڈنگ نہیں مل سکتی تو پٹہ دار اور مالک آدھا آدھا کرلیں یہ آخری صورت ہے ۔ جب قانون کے ذریعہ کچھ حقوق دئے جارہے ہیں تو اون کو ایکسرسائز (Exercise) کرنے کا بھی موقع دیا جانا چاہیے ایسی صورتیں پروائڈ کرنا چاہیے اس میں شک نہیں کہ کوئی قانون مکمل نہیں ہوسکتا ۔ ایسی صورتیں نکل سکتی ہیں کہ لینڈ لارڈ ناجائز طور پر بے دخل کر کے نکال دے اسکے اڈجسٹمنٹ کے لیے جیسے جیسے صورت نکلتی جائیگی سلائیٹ امنڈمنٹس (Slight amendments) کرتے جائینگے لیکن اس موقع پر تو یہ ایک سیدھی سادھی چیز ہے ۔ میں نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ سب کے ہی مرادف ہے (۳۸) سی میں لینڈ لارڈ کے پاس جتنے کے لیے ایک زمین رکھی جاتی ہے یہ جو لزوم تھا وہ نکال دیا گیا ہے لیکن اسکی وجہ سے کچھ ہوگا یا نہیں ہوگا زمین دیکر ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑ کر بیچنا پڑیگا ورنہ ریزیوم کرنا پڑیگا بیچنے کی صورت میں نوٹیفائیڈ پرائس کو اعتراض نہیں مجھے بھی اعتراض نہیں ہے لیکن یہ کہا جاتا ہے ریزیوم کرنے کی صورت میں یہ کلاز پیدا ہوتا ہے ریزیوم کرنے کی صورت میں ریزیوم کے جو قواعد ہونگے وہ اس سے بھی معاف ہو جائینگے اسلیے اس سکشن پر جھگڑا کرنے کی ضرورت نہیں ۔ میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل ممبر اپنے امنڈمنٹ کو واپس لے لینگے جب ہم اس امنڈمنٹ کے ذریعہ اوس سکشن کا حوالہ دیکر اس کو اوس سکشن کا تابع کرنا چاہتے ہیں یعنی

'in the manner and under conditions prescribed under section 44

تو پھر وہی قواعد و شرائط اس پر بھی عائد ہونگے اگر اب اس سکشن کی حدتک لبرل ہیں تو آٹومیٹکلی اوس کی حدتک بھی لبرل ہونا پڑیگا اگر اس سکشن میں سختی کر گئے تو اوس میں بھی سختی کرنی پڑیگی ۔ اسلیے (۳۸) سی میں کسی امنڈمنٹ کی ضرورت نہیں میں نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے وہ کافی ہے امنڈمنٹ کے خلاف جو بروڈ رو تھا اوسکو بھی ہم نے نکال دیا ہے اور ایک سہولت پیدا ہوگئی ہے ۔ اب کس کو کم بچتا کس کو زیادہ بچتا ہے وہ تو جیسا کہ میں نے کہا اوسکی قسمت پر چھوڑ دیجیے ہم کو ان کو نہ سختی کرنے کی ضرورت ہے اور نہ نرمی کرنے کی ضرورت اوکی قسمت میں جو ملیگا ملیگا ۔

Shri G Sriramulu This amendment has just been moved I had no chance of moving my amendment I stood up but the House adjourned This is a new amendment and therefore I may be given an opportunity to move my amendment and speak on it

Shri B Ramakrishna Rao So far as my amendment is concerned I have given notice of it several days ago and it has been cyclostyled and circulated to all the Members Where is the necessity for asking for any more time now The amendment was discussed and I have replied

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آنریبل ممبر کے جو دوسرے امینڈمنٹس ہیں وہ ضرور موو کرنا چاہیے ہیں ان پر ڈسکشن ہونگے لیکن آنریبل ممبر نے ان کو موو نہیں کیا اسکے بعد منسٹر صاحب کے امینڈمنٹ کو ووٹ پر رکھا گیا

سری جی سری راملو جب وہ اس طرح ہے تو دوسرے امینڈمنٹ پر

Mr Deputy Speaker If the hon Member wants to move his amendment he may do so

Shri G Sree Ramulu I beg to move

(*a*) In sub section (1) of section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause—

(*i*) in line 1 for the word three' substitute the word two

(*ii*) *In line 2 for the words two years substitute the* words three months

(*b*) In the proviso to sub section (1) of Section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause

(*i*) in line 2 between the words landholder and owning insert the word already and for the word three substitute the word two

(*ii*) In line 4 for the word two' substitute the word one

Mr Deputy Speaker Amendment moved Next Shri Daji Shanker

سری داجی شنکر راؤ - میں اپنا امینڈمنٹ موو کرنا نہیں چاہتا

شری جی سری راملو مسٹر اسپیکر سر سکشن (۳۸) سی کے بارے میں میرا امینڈمنٹ سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ کے متعلق ہے سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ پر جو امینڈمنٹ پیش کرنے کی اجازت دیگئی ہے میں اس امینڈمنٹ کا منشا واضح کرنا چاہتا ہوں - میں فیملی ہولڈنگ تک مالک آراضی کے پاس اراضی دے ہو رہنے دینے کا جو اختیار ہے سکشن (۳۸) کے تحت اسکو ٹرمنیٹ (Terminate) کرکے اپنے قبضہ میں لینے کا اختیار دیا گیا ہے سلکٹ کمیٹی جو دو آدمیوں پر مشتمل تھی

اسکی رپورٹ کو بالائے طاق رکھکر ون مین (One man) کمیٹی کے
ذریعہ جو جنٹ منسٹر صاحب کی ہے یہ امنڈمنٹ لایا گیا ہے اسکی ضرورت کیوں ہوئی
مجھے معلوم نہیں ہے ۔ رکان کی رائے پر ون مین (One man) کمیٹی کو
غلبہ دینے کی کیا وجہ ہے مجھے معلوم نہیں ہے سابقہ جنٹ منسٹر صاحب کے خیال
میں سول سے انکی تجاویز زیادہ مرجح سمجھی گئی ہیں اسلئے انہوں نے اسکو
پیش کیا ہے ۔ انکا رجحان اس بارے میں جو کام کرتا رہا ہے اور آئندہ بھی کرتا رہیگا
وہ ہولڈروں کے حق میں ڈینجرس (Dangerous) ثابت ہوگا ۔ پہلے جو
سکشن (۳۸ مئی) ہے اس میں دو فیملی ہولڈنگ اگر ہے یا فیملی ہولڈنگ نہیں ہے تو
ویسے لوگوں کو دو فیملی ہولڈنگ تک جانے کے لیے ہولڈر کو ایک فیملی ہولڈنگ
چھوڑنا منظور تھا ۔ اب جو امنڈمنٹ ۳۴ کے تحت آنے والا ہے اوس سے ہر شخص کو
بیسک ہولڈنگ ہولڈر کے پاس چھوڑنا پڑیگا ۔ اسکے لیے بھی ایک امنڈمنٹ لا رہے ہیں
تاو لوگوں کے لیے جو ہے غالبا سب کے پاس ہے بلا لحاظ اسکے کہ اسکے پاس کچھ
رہے یا نہ رہے لے سکیں گے ہیں ۔ پہلے جو پراویژن (Provision) تھا وہ
یہی بتلایا گیا ہے ۔ ایک فیملی ہولڈنگ نہیں ہے تو دو فیملی ہولڈنگ تک جانے کے لیے
پروٹکٹیڈ ٹننٹ کے لیے بیسک ہولڈنگ چھوڑنے کے لیے رکھا گیا ہے ۔ فیملی ہولڈنگ
رکھی جائے تو جب سے کاشتکاروں سے وہیں نہیں جا سکی مگر اب بیسک ہولڈنگ
چھوڑنے کے لیے رکھا گیا ہے ۔ ۳۴ میں اگر تین فیملی ہولڈنگ جانے کے لیے کوئی
درخواست پیش ہو تو اس درخواست کو رد کرنے کے لیے اسکے معاملہ میں ایک چارہ کار
لینڈ لارڈ کو دیا گیا ہے جو تین فیملی ہولڈنگ تک جانے کے لیے رکھا گیا ہے

جو ساٹھ لاکھ ٹننٹس کے بارے میں جو چرچا ہوتی رہی اور راج پرمکھ کے اڈریس میں
بھی اتنا ذکر کیا گیا اور آج کی کانگریسی حکومت بھی اسکی چرچا کرتی ہے لیکن اسکا
کسطرح قلع قمع ہو رہا ہے آپکے دھیان میں لانا چاہتا ہوں اور جو شکوک و شبہات
پیدا ہونے والے ہیں انکا جائزہ بھی آپکے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ ہماری پارٹی کے
مد نظر آپکی پارٹی کی طرف سے جو بیانات دیے گئے اور جن شکوک و شبہات کا اظہار
کیا جاسکتا انکے مدنظر میں کچھ باتیں صاف کردینا چاہتا ہوں ۔ جو لاکھ ٹننٹس ہیں
اور دس لاکھ مالکان اراضی ایسے ہیں جنکے پاس ایک بھی ہولڈنگ ہو کیا دو فیملی
ہولڈنگ نہیں ہے ایسی صورت میں جب سے ٹننٹس کو جو حق خریدی دیا گیا تھا
چھوٹے چھوٹے ٹننٹس کو ۳۸ کے تحت اسقاط کے تحت داخل کرسکتے ہیں اور مالک
بن گئے ہیں ۔ اس لیے میں کہونگا کہ یہ کس حد تک پروگریسیو سکشن
(Progressive section) ہے اس پر غور کیا جائے

شری بی رام کشن راؤ ۔ دفعہ (۳۸) سے ہٹکر جداگانہ بحث ہورہی ہے ۔ کہاں
رائٹس آف پرچیز (Rights of purchase) کو منسوخ کیا گیا ہے ؟
پہرمیس کی جو باتیں کی جا رہی ہیں وہ صحیح نہیں ہیں ۔

Shri G Sri Ramulu If a landholder does not hold land in excess of 3 family holdings he may give notice contrary to the notice which the protected tenant has already given

سری بی رام کس راؤ یہ الفاظ پہلے سے اس بل میں موجود ہیں ترمیل ممبر
لیا ہے ہیں ان لفاظ کو اس سے بدلا ہے سلکٹ کمیٹی میں بھی یہ لفاظ موجود
تھے میں (Misrepresentation) نہیں ہونا چاہیے

سری جی سری راملو جہاں سری وراکی بحث نہیں ہے کوئی دلیل سوال
ہی ہے سب ‌کی سولہ جملوں کی بحث ہے جو اسمبلی میں ہولای تو نا ہے
اس میں یہ سلہ نہیں ہے کہ اگر کوئی نوٹس دیتا ہے تو مالک اراضی اپنی درخواست
نوٹس دے کر وہ ‌لے حقوق خریداری کو ختم کر دیں اس فیملی ہولڈنگ تک اس کے
پاس ہے تو ایسے مالک اراضی کو حقوق دیے جاتے ہیں جنہیں خریدی کی درخواست
دیے اور حد نافذ کے لیے درخواست دے ‌کر سکتا ہے سکشن ۲۸ کے تحت
خریداری کے حقوق حاصل سکتے ہیں وہ نہیں ملیے بہ زیادہ تحدید ان ہولڈاروں
کو حق خریدنے نہیں رہتا و بدلا جائیگا

شری بی رام کشن راؤ یہ ٹھیک ہے آنریبل ممبر کی اسپیچ جو عکس
(Objection) لیا گیا ہے وہ اس حد تک ہے کہ ورجنل امنڈ بل
(Amending Bill) سلکٹ کمیٹی کے ترمیمہ بل میں یہ جز موجود ہے
ا ثنائک ہولڈنگ کے الفاظ کو بدلکر تین فیملی ہولڈنگ کے الفاظ رکھے ہیں یہ
سری جدت نہیں ہے ون مین کمیٹی (One man committee) کی جدت
نہیں ہے بلکہ یہ مین کمیٹی (17 men Committee) کی طرف سے ہے

سری جی سری راملو دو ے میں ایسے ہیں کہ آپکی پارٹی کو اس میں سجارتی
حاصل تھی اور اوس سجاری کے یہ برتے ہیں اس لئے حکومت کو جف منسٹر کی
حکومت سمجھتا ہوں یہ کہ سجھتے سری بی رام کشن راؤ اسلیے میرا یہ کہنا ہے
اس نقطہ نظر سے حاسدہ ہے نہ زیادہ لینڈ ہولڈر ہیں جو تین فیملی ہولڈنگ سے زیادہ کے
مالک ہیں وہ بچہ جاسکیے اور ہولڈاروں کو حق خریدی نہیں ملیگا نتیجہ یہ ہوگا کہ
گڑ بڑ ہو گی دوڑ دھوپ ہوگی منسٹر صاحبان ادھر سے ادھر دوڑینگے اور دیہاتی زندگی
میں تبدیلی ہو جائیگی میں اور سری پارٹی کے ورکرو کو یہ تبدیلی بر ک وا ر
(Wire) جف منسٹر کو دینے کا انتظام کرنا ہوگا اور اسی ہدایت دیگے تو
وا ئرس (Wires) کے بدل کے بدل آنکے پاس پہنچے ہیں یہ پیشنگوئی کررہا ہوں
اور یہ پیشنگوئی صحیح ہوگی یا نہیں انکو معلوم ہو جائیگا جف منسٹر صاحب نے
نیے یہ بات کو قائم رکھنے کے لیے بڑھا چڑھا کر جو نقشہ پیش کیا گیا تھا اسکے برعکس
یہ نکلیے تو کہیے جو امنڈمنٹ پیش لایا ہے تین فیملی ہولڈنگ تک جو رکھا ہے

اسکو نکال کر دو مسلی ہولڈنگ تک رکھیں تو جو خریدی کو لیا دیتے ہیں حق باقی
نہیں رہیگا [illegible] رکھا ہے کہ دو برس (Two years) کی
بجائے تین مہینے (Three months) دیئے جائیں [illegible] واسطے
کہ دو سال رکھیں تو یہ بہت لمبی چوڑی بات ہے جس سے دل میں شک پیدا ہوگا
[illegible] سمجھتا ہوں کہ اسکو لمبا نہیں کرنا چاہیئے اگر کوئی مالک زمین جلد
زمین ذاتی کاشت کے لیے لینا چاہتا ہے تو اسکو چاہیئے کہ جلد نوٹس دیدے میرا خیال
ہے کہ یہ مسئلہ کا جھگڑا زیادہ لمبا نہیں چلنا چاہیئے اور لمبی لمبی کارروائیوں
میں ککڑوں کو ادھر سے ادھر لے جایا گیا تو مسئلوں کو دوبارہ [illegible] کے کھیتے
ہر تحصیل [illegible] اگر دینا شروع کردیں تو جمع ہو جائینگے [illegible] میں کہونگا کہ یہ
مسئلہ کی [illegible] ورنہ اسکو دھوکے کی ضرورت پیش آئے [illegible] میں کہونگا کہ
مسئلہ کا جھگڑا رہنا ہی نہیں چاہیئے کیونکہ

Ownership of the land should ultimately vest with the tiller

ہمارا قدم راست گول (Goal) کی طرف جانا چاہیئے ہم کو اس گول کی طرف
یعنی ہولڈروں کو مالک اراضی بنانے کی طرف آگے رہنا چاہیئے [illegible] یہ درست ہے کہ تھرڈ
امینڈمنٹ کی ضرورت ہی نہیں ہے [illegible] طریقے [illegible] زمین کا مسئلہ حل نہیں
ہوسکتا لہذا ہولڈر کو زمین دینا چاہیئے ہیں تو لینڈ ہولڈر کو دیجیئے تاکہ ہم کو یہ
امید نہ رہے کہ زمین لینڈ لیس لوگوں کو ملنے والی ہے ہم کو صاف طور پر معلوم
ہو جائے کہ زمین ہم کو ملنے والی نہیں ہے کیوں بلا وجہ مدت [illegible] رکھتے ہیں
لوگوں کو صاف طور پر معلوم ہو جائیگا کہ کانگریس راج نے تہیہ کر لیا ہے کہ زمین
انکو نہیں ملیگی [illegible] جو ہو رہی ہے اسکی کیا ضرورت ہے [illegible] کمیشن کی
طرف سے سرٹیفکیٹ اب بھی دیا جاتا ہے اسلیئے دو سال کی مدت کی بجائے تین مہینے کی
مدت رکھیں تو کافی ہے تین مہینے کی مدت اگر رکھی جائے تین مہینے کے بعد
واپسی زمین کی نوٹس نہ دیں تو

His right to terminate should cease once for all He cannot claim the right of resumption again He will lose that right

ایسا پراویژن رہنا چاہیئے تین مہینے کی مدت دینا کافی ہے مگر دو سال کی مدت دیں
پیسہ جمع کرنے کا یا لیگل (Legal) چارہ کار اختیار کرنے کا موقع ملیگا
اسکے سوا کوئی اور خاص عذر نہیں ہیں جو میں بیان کرسکوں حق خریدی کو
برقرار رکھا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ میرے اس امینڈمنٹ کو ماننے سے یہ مقصد
حاصل ہوسکتا ہے اسلیئے میں امید کرتا ہوں کہ میرے امینڈمنٹ کو قبول کیا جائیگا

آج عوام میں اب پر بھروسہ کیوں کم ہورہا ہے

Mr Deputy Speaker Order Order I can t give more time to this sort of speech

Does Shri Annajirao Gavane wants his amendment to be put to vote ?

Shri Annajirao Gavane Yes Sir

Mr Deputy Speaker The question is

For Section 38 C of the Act proposed to be substituted by clause 22 of the Bill substitute the following

38C If as a result of sale to a protected tenant under section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than two times the area of family holding determined under section 4 for the concerned local area the landholder may on receipt of a notice from protected tenant within three months from the date of receipt of such notice refuse to sell the land

The motion was negatived

Shri G Sreeramulu Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Deputy Speaker The question is

(a) In sub section (1) of section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause—

(i) In line 1 for the word three substitute the word two

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(ii) In line 2 for the words two years substitute the words three months

The motion was negatived

Shri G Sreeramulu Sir I beg leave of the House to withdraw part of the amendment *i e (b)*

The part of the amendment was by the leave of the House withdrawn

Mr Deputy Speaker I shall now put to vote the amendment to amendment of Shri K Venkatrama Rao

The question is

(*a*) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following—

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of two family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in section* 44 or sell the land to him

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(*a*) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following—

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in section* 44 or sell the land to him

The motion was adopted

Mr Deputy Speaker The question is

(*b*) The proviso to sub section (1) be deleted

The motion was adopted

Mr Deputy Speaker The question is

Clause 22 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 22 as amended was added to the Bill

Clause 23

Mr Deputy Speaker Let us proceed to clause 23 Shri Venkiah

Shri K Venkiah (Madhira) Sir I beg to move

(*a*) In line 2 of sub clause (1) for the word three substitute the word six

(*b*) For sub section (3) of section 38 D of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following

(2) If the protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) the ownership of such portion of the land shall stand transferred to him as is considered his interest in the land according to sub section (4) of section 40

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao (Sirsilla General) Sir I beg to move

In line 2 of sub clause (1) for the words three months substitute the words one year

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao Sir I beg to move

For sub section (3) of section 38 of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following

(2) If a protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) such protected tenant shall not forfeit his rights in the land and shall not be evicted even if the landholder sells such land to any other person

Mr Deputy Speaker Amendment moved

శ్రీ కె వెంకయ్య—

మిస్టర్ స్పీకర్ సర్

ఈ నోటీసు ద్వారా తన హక్కును ఉపయోగించి కౌలుదారునికి భూములు

కొనుక్కునే భాగం కొనుగోలు హక్కును వినియోగించకపోతే ఒక ప్రత్యేకమైన మార్పు

[illegible]

سری سچے آنریبل اسپیکر آجکل رسداروں کا یہ رجحان ہے کہ اگر انہیں زراعت میں منافع معلوم نہ ہو تو اسکو چھوڑ کر دوسرا دھندا اختیار کریں ۔ چنانچہ بڑے بڑے رسداروں نے اپنی اراضیات بیچ کر اسکی رقم بزنس (Business) میں

لگائی ہے ۔ وہ رسدار جو قول پر رسیاب دیتے ہیں وہ یہ دیکھتے ہیں کہ قول سے آمد کیا منافعہ ہوگا ۔ اسکا وہ دوسرے ترس سے معاملہ کرتے ہیں ۔ اور پھر قانوناً یہ رکھا گیا ہے کہ ٹرائبونل (Tribunal) پرائس (Prices) کا تعین کریگا اور انسٹالمنٹس (Instalments) مقرر کریگا ۔ قانون سے انہیں یہ تمام تکلیفیں بچتی ہیں اور پھر وہ دیکھتے ہیں کہ وہ قانوناً مداخلت بھی نہیں کرسکتے اور نہ انہیں کوئی منافع ملتا ہے ۔ وہ قول کی اراضی کسی نہ کسی شخص کو فروخت کرسکتے ۔ قانون میں قولدار کو فروخت کرنے کی تحدید رکھی گئی ہے ۔ وہ قولدار کو نوٹس دیکر دیکھ سکتے دفعہ ۳۸ (ڈی) کے تحت یہ مدت رکھی گئی ہے کہ دو سال کے اندر قولدار مطلع کرے کہ آیا وہ زمین خریدیگا یا نہیں ۔ لیکن سلکٹ کمیٹی نے نہ جانے اس پر کس کس طرح غور کیا کہ بجائے اس دو سالہ مدت کے دس مہینے کی مدت رکھدی ہے کہ اس مدت میں مطلع کرے کہ آیا وہ قول کی جو اراضی ہے وہ خریدنا چاہتا ہے یا نہیں ۔ اسکا جواب دینا پڑیگا ۔ اس قسم کا بار اور ذمہ داری قولدار پر عائد کی جارہی ہے ۔ یہ اسپر بہت زیادتی ہے ۔ جیسا کہ ہم اور آپ سب جانتے ہیں قولدار سالہا سال سے پسا ہوا ہے اسکے پاس پیسہ نہیں رہا ۔ وہ مفلس ہے ۔ اس وجہ سے اس پر بڑا بار پڑتا ہے اور وہ دس مہینے کے اندر جواب نہیں دے سکتا ۔ دس مہینے کی جو مدت ہے وہ ناکافی ہے اسلئے میں نے یہ ترمیم دی ہے کہ اسکو ایک سال کیا جائے تاکہ اگر وہ مقروض بھی ہے تو اس عرصہ میں اپنی مال و ملکیت وغیرہ کو بیچ کر زمین خرید سکے

دوسری بات اس سکیم میں یہ بھی ہے کہ اگر کوئی قولدار اس مدت میں ان شرائط کے تحت خرید نہ سکے تو رسدار کسی دوسرے کے ہاتھ اس زمین کو فروخت کرسکتا ہے ۔ ایسا اختیار رسدار کو دیا جاسکتا ہے ۔ لیکن ہم نے یہ تسلیم کیا ہے کہ زمین میں قولدار کا ۶ پرسنٹ انٹرسٹ ہے اور رسدار کا ۴ پرسنٹ ہے ۔ جب ہم اسکو تسلیم کررہے ہیں تو اسکے معنے یہ ہیں کہ ایک طرح سے ہم کمٹ (Commit) کررہے ہیں کہ اسکی بھی یہ ملکیت ہے ۔ جب یہ رعایت ، نام نہاد رعایت اسکو دیجارہی ہے تو یہ ہونا چاہئے کہ وہ ایک سال کی مدت دینے پر بھی نہ خرید سکے تو اسکے حقوق خریدی زائل ہونا چاہئے کیونکہ اسکی خریدی کا حق قانوناً ہم کسی طرح بھی نہیں چھین سکتے اسلئے میں ایوان سے یہ خواہش کرتا ہوں کہ اگر وہ اپنے افلاس اور غربت کی وجہ سے قاصر رہے اور اگر رسدار دوسرے شخص کے ہاتھ فروخت بھی کرے تو اسکو دوسرے شخص خریدار کا بھی قولدار بنانا چاہئے اور اسکی تقسیم کو برقرار رکھنا چاہئے ۔ اس طرح کی گنجائش رہنا چاہئے ۔ یہ رعایت اس وجہ سے دینا چاہئے کہ اس زمین پر اسکے ۶ فیصد حقوق ہیں یہ لزوم رسدار پر عائد کرنا چاہئے کہ اگر دوسرے شخص کے ہاتھ بیچ بھی دے تو اسکے حقوق تقسیم ختم ہوں ۔ بلکہ وہ حسب سابق بطور قولدار کے قائم رہے ۔ میں ایوان سے دوبارہ خواہش کرتا ہوں کہ میری ترمیم کو بلا رووبیش قبول فرمایا جائے ۔

شری کے - است ریڈی (نلگنڈہ) - آنریبل ممبر آنند راؤ صاحب کی جو ترمیم ہے اس میں میں یہ الفاظ بطور امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ (As amendment to amendment) بڑھانا چاہتا ہوں۔

" such protected tenant shall not forfeit his rights in the land and shall not be evicted even if the landholder sells such land to any other person

اسکے بعد میں یہ الفاظ رکھے ہیں

"and such protected tenant shall continue to be the protected tenant of such another purchaser

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - امنڈمنٹس پہلے سے سرکولیٹ (Circulate) ہوچکے ہیں اب آنریبل ممبر عین وقت پر یہ امنڈمنٹ کو امنڈمنٹ دے رہے ہیں۔

سری جے آنند راؤ - امنڈمنٹ کو امنڈمنٹ دیا جاسکتا ہے

شری است ریڈی - اسکا مقصد معلوم ہو جانے کے بعد میں اس پوزیشن میں ہوں کہ یہ امنڈمنٹ کو امنڈمنٹ دوں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - پہلے سے دیا جاتے تو اچھا ہے۔

شری کے است ریڈی - میں عالیجناب کی اجازت سے اب دینا چاہتا ہوں۔

سری جی - سری راملو - جو امنڈمنٹ آنریبل ممبر سلسلہ سری آنند راؤ صاحب کا ہے وہی میرا امنڈمنٹ ہے میں آنریبل ہاؤز پر پھر ایک بار واضح کردینا چاہتا ہوں کہ ہر سکشن میں کولدار کے خلاف جتنی جاتی ہے اتنی ضرر ہی ملتی رہیگی۔ مثال کے طور پر یہ سکشن بھی ایسا ہی ہے جو کولدار کے حق کے خلاف ہے ۔ مالک اراضی کو سوچنے سمجھنے اور پیسہ جمع کرنے کے لیے وقت کی ضرورت نہیں ہوتی وہاں پر تین سے تین مہینے رکھنے کے لیے امنڈمنٹ دیا تو آنریبل ممبر نے مان لیا لیکن اسکے بالکل برعکس جہاں ریونیو بورڈ (Revenue Board) نے دو سال کی مدت رکھی ہے اسکو خواہ مخواہ تین مہینے کیا جارہا ہے یعنی کولدار کو سوچنے سمجھنے اور پیسہ جمع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو اسکو یہ موقع نہیں مل رہا ہے کیونکہ اس کا دماغ بڑا ہے اسکے پاس پیسہ نہیں ہے ایسے دو سال کی مدت کو گھٹا کر تین مہینے کیا جا رہا ہے ہم ایسے کولداروں سے جو وعدے کیے ہیں اسکو پورا کرنے میں پوری طرح کوآپریٹ (Co operate) کررہے ہیں لیکن اسکے برخلاف حکومت بالکل برعکس کام کر رہی ہے اسلیے ہم کہتے ہیں کہ یہ پروگریسو بل (Progressive Bill) نہیں ہے بلکہ آپ سمجھے جا رہے ہیں۔ یہاں تین مہینے کی مدت رکھی گئی ہے جس میں ٹننٹ اپنے حق کو نہیں پاسکتا کیا

آنریبل ممبرس آن دی ادر سائڈ (Hon ble Members on the other side) یہ توجہ کرتے ہیں کہ جوںہی لینڈ لارڈ کے پاس سے نوٹس روکنڈ ٹننٹ کے پاس پہنچے گی (۳) مہینے کے اندر اوس کا جواب دے سکے گا اور اپنے حق کے مطابق رجوع کرسکے گا کیا وہ روکنڈ ٹننٹ جو واقعات میں رہتا ہے جو ہمیشہ ساہوکار کا شکار ہوتا ہے اور جسکی فصل پہلے سے ہی ساہوکار کے قبضہ میں رہتی ہے اپنے اس حق کو بجائے دو سال کے تین مہینے کی مدت میں استعمال کرسکیگا ؟ جس طرح لینڈ لارڈ س کے بارے میں پلیڈنگ (Pleading) کی جاتی ہے اور جب یہ کہا جاتا ہے کہ دونوں برابر ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر جب ان دونوں کو برابر سمجھتے ہیں تو ٹننٹ کو بھی دو سال رکھیے جسطرح لینڈ لارڈس کے لیے انہوں نے یہ مدت رکھی ہے میں ان ہی کی پلیڈنگس (Pleadings) کو ان کی طرف دھرا تا ہوں - اسلیے دو سال کی مدت رکھی جائے تو اچھا ہوگا تاکہ ٹننٹ اپنے اس حق کو عملی جامہ پہنا سکے اور اس سے پورا پورا فائدہ اٹھاسکے -

اسکے بعد جیسا کہ آنریبل ممبر آنند راو صاحب نے کہا اگر ٹننٹ خریدنے کی نوٹس دینے کے باوجود خاموش رہے اور رسدار کسی دوسرے شخص کے ہاتھ زمین فروخت کرے تو یہ قانون کا عام اصول ہے کہ جو حق مالک اراضی کو نہیں رہتا وہ خریدار کو بھی نہیں ملتا جب مالک آراضی خود اسکو بیدخل نہیں کرسکتا تو پھر نیا خریدار اسکو کسطرح بیدخل کرسکتا ہے اسلیے جسطرح پہلے مالک کا وہ روکنڈ ٹننٹ تھا اسی طرح دوسرے کا بھی پروٹکٹڈ ٹننٹ رہیگا یہ انصاف کا تقاضہ ہے اور قانون کا ایک بہت بڑا نکتہ ہے اب اسکے خلاف نئے خریدار کو خواہ مخواہ حق دینا چاہتے ہیں تو یہ ایک زیادتی ہے اسکو یہ حق ملنا چاہیے - اسلیے میں یہ اپیل کرتا ہوں کہ اس موزوں و مناسب امنڈمنٹ پر غور کیا جائے

شری کشٹا رام ریڈی میں آنریبل ممبر سری وینکا صاحب کے امنڈمنٹ کا سپورٹ (Support) کرنے کے لیے کھڑا ہوں

شری بی رام کشن راؤ میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آنریبل ممبر مدھرا کے امنڈمنٹ کو میں قبول کرتا ہوں آپ اسپر جب یہ فرمائیں جو غور پیش کی گئی ہے کہ تین مہینے کے بجائے چھ مہینے کردیے جائیں اسکو میں قبول کرنے کے لیے تیار ہوں

سری کشٹا رام ریڈی میں یہ عرض کرتا ہوں کہ دفعہ ۳۸ کے تحت اور عمل دل میں قولدار اور مالک اراضی کو مساوی درجہ پر رکھا گیا تھا اگر وہ بھی نوٹس دیتے تو اسکو دو سال کی مدت تھی اور یہ بھی نوٹس دے تو دو سال کی مدت تھی یعنی قولدار اور پٹہدار دونوں کے لیے مساوی مدت تھی اب یہ کہا کہ تین مہینے کے بجائے چھ مہینے کی مدت کو مان لیا جا رہا ہے مگر جسطرح رسدار کو ،

سری بی۔ رام کشن راؤ۔ اسکا میں جواب دونگا - میرے اس اسکا بہت معقول
جواب ہے۔ دوسرے امنڈمنٹ کے بارے میں اور بل میں کہیں تو اچھا ہے ۔

شری کے۔ رام ریڈی۔ اس امنڈنگ بل کے ذریعہ سے حکومت نا آنریبل ممبر آف
دی بل نے اراضی پر مالک اور ... کے ۳ اور ۴ فیصد حقوق تسلیم کرلیے ہیں۔ لیکن
جیسا کہ ایک آنریبل ممبر ابھی ابھی سری گوپی ڈی گنگا ریڈی صاحب نے فرمایا کہ
دودھ دینے کے تھن علحدہ ہوئے ہیں اور دکھاوے کے دانت علحدہ ہوئے ہیں ویسا ہی
یہاں حال ہے۔ کولداروں کو دکھاوے کے دانت اور دودھ دینے والے تھن مالکان اراضی کو
اس وجہ سے آنریبل ممبر وینکا صاحب نے یہ ترمیم پیش کی ہے۔ ۲ اور ۳ فیصد
حقوق دیے جاسکیں تاکہ ان حقوق کو آنریبل ممبر نے ایک ... سیدھی طرح
تسلیم کرلیا ہے تو پھر انکو دینے میں جھجکنا نہیں چاہیے اس وجہ سے ہم اسکو ٹسٹ
(Test)کرنا چاہیے ہیں اسقدر کہتے ہوئے میں آپ کی ... ختم کرتا ہوں

شری کے۔ اے۔ ریڈی۔ جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا آنند راو صاحب کا جو
امنڈمنٹ ہے میں اس میں طور امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ ایک امنڈمنٹ پیش کررہا ہوں
انہوں نے اپنے امنڈمنٹ کے ذریعہ سے اس کی کوشش کی ہے کہ اگر پروٹکٹڈ ٹننٹ اس
نوٹس کے لحاظ سے جو اسکو لینڈ لارڈ دیگا زمین خریدنے سے قاصر رہے تو ایسی صورت
میں پروٹکٹڈ ٹننٹ اپنا حق نہ کھوئے اور زمین سے بیدخل نہ کیا جائے گو کہ اس
لینڈ ہولڈر نے زمین دوسرے شخص کو فروخت کردی ہے - ان امنڈمنٹ میں میں نے
یہ امنڈمنٹ لایا ہے۔ امنڈمنٹ کے الفاظ یہ ہیں

Delete the words beginning from not forfeit and ending with person and instead insert the following words—

forfeit his right of purchase and the landholder shall be entitled to sell his interest in land to any other person

اون کی امنڈمنٹ میں اور میری امنڈمنٹ میں فرق ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ اوس کا حق
فورفٹ (Forfeit) نہ ہو اور وہ اوکٹ (Evict) نہ ہو۔
جہاں تو حیرکا سوال آتا ہے کوئی اپنے حقوق مالکانہ فروخت کرتا ہے دوسرے کو یعنی
فرض کیا جائے کہ لینڈ لارڈ نے دوسرے شخص کو حق مالکانہ فروخت کردیا تو پروٹکٹڈ
ٹننٹ کے واپس کسطرح باقی رہ سکتے ہیں۔ وہ باقی نہیں رہ سکتے لیکن پروٹکٹڈ ٹننٹ
کے بارے اس زمین میں اسکا انٹرسٹ ہے۔ اگر لینڈ لارڈس زمین کسی دوسرے کو فروخت
کرتا ہے تو (۲) پرسنٹ انٹرسٹ سے دوسرے شخص کو فروخت کرتا ہے۔ پروٹکٹڈ
ٹننٹ کا (٦) پرسنٹ اسی طرح برقرار رہیگا۔ اسلیے میری امنڈمنٹ سے یہ صاف ہو جاتا
ہے کہ لینڈ لارڈ نے جو زمین دوسرے کو فروخت کی اوس کے پروٹکٹڈ ٹننٹ کا (٦)
پرسنٹ انٹرسٹ اوس میں حسب حال قائم رہیگا۔ اس لیے مجھے امید ہے کہ آنریبل
ہوم منسٹر کو میری اس امنڈمنٹ کے قبول کرنے میں کوئی عذر نہیں ہوگا

*شری اے راج ریڈی - یہ ایک مسلمہ اصول ہے اور ہمارے اس قانون سے واضح ہوتا ہے کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کا انٹرسٹ کیا ہے یہ واضح ہے کہ اس کا بھی کچھ انٹرسٹ ہے اور ٹننٹ کا بھی کچھ انٹرسٹ ہے ایسی صورت میں جب ایک شخص خریدنے سے قاصر ہے تو اسکا کانسی کوینشل (Consequential) نتیجہ یہ ہے کہ وہ حق خریدی سے محروم ہو جائے لیکن آٹومیٹکلی (Automatically) اس شخص کے دوسرے حقوق ختم ہو جائنگے اسکے دور کرنے کے لیے قانون میں لحک موجود نہیں ہے یہ حقوق لازم و ملزوم حقوق نہیں ہیں کہ اگر ایک ختم ہو جائے تو دوسرے حقوق بھی خود ختم ہوں ایسا تصور نہیں ہوسکتا اگر لینڈ لارڈ کسی دوسرے کو انٹرسٹ سمجھتا ہے تو وہ اراضی کے پروٹکٹڈ ٹننٹ کے وہی حقوق رہنے چاہئیں جو کہ اوس صورت میں اوسے حاصل ہوتے جب لینڈ لارڈ اوس اراضی کو نہ بیچتا۔ جب حق ملکیت کسی کو بیچا جاتا ہے تو منتقل الیہ کو وہ حقوق حاصل ہونگے جو مالک کو حاصل تھے لیکن اس طرح اراضی خریدنے کی وجہ سے ٹننٹ کے دوسرے حقوق از خود ختم ہو جائیں یہ ضرور ٹھیک نہیں اور منصفانہ بھی نہیں اسلیے میں کہونگا جو ترمیم پیش کی گئی وہ ٹکنیکل طریقہ پر بھی درست ہے اس وجہ سے کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کے نہ خریدنے کی صورت میں مالک کو اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے کو بیچے اسکا مطلب یہ ہے کہ جو خریدنے والا ہے وہ اس کا قائم مقام ہوگا۔ اور وہی حقوق مالکانہ اس کو بھی حاصل ہونگے اسی طرح پروٹکٹڈ ٹننٹ کے حقوق بھی برقرار نہ ہونے چاہئیں۔ یہ ایک صحیح ترمیم ہے جسکے متعلق مجھے امید ہے کہ آنریبل منسٹر اسکو مان لینگے۔

شری بی رام کشن راؤ - منسٹر - جو ترمیمات دو ترمیمات پیش ہوئی ہیں اون میں سے جیسا کہ میں نے عرض کیا آنریبل ممبر شری گوپال راؤ جی نے جو ترمیم دی تین مہینے کی مدت کی بجائے چھ ماہ کی مدت رکھنے کے متعلق پیش کی تھی اوسکو میں نے قبول کرلیا ہے اب ایک اور ترمیم ہے کہ ایک سال کی مدت کردی جائے اعتراضات کیے گیے کہ ایک طرف تو لینڈ لارڈ کیلیے دو سال کی مدت رکھی گئی ہے لیکن ہولڈر کے لیے تو یہاں صرف تین مہینے کی مدت رکھی گئی ہے بالارادہ یا بلا ارادہ یہ اعتراض غلط فہمی پر مبنی ہے۔ اس وجہ سے کہ (38 (C) اور 38 (D)) یہ دونوں سکشنس ریسپروکل (Reciprocal) ہیں یہ ایک دوسرے کے کامپلیمنٹری (Complimentary) ہیں۔ (۳۸) کا تعلق وہاں ہوتا ہے جہاں خریدنے کے لیے ٹننٹ کی جانب سے لینڈ لارڈ کے نام پر نوٹس دیا جائے۔ خریدنے کے لیے نوٹس دینے کے بعد اسکی دو صورتیں ہوسکتی ہیں۔ ٹننٹ کو خریدنے کا حق جب قانون میں دیا گیا ہے تو اسکو عمل میں لانے کے لیے نوٹس دینا چاہیے۔ اور دوسری طرف لینڈ لارڈ کو یہ حق ہے کہ اگر اس کی ہولڈنگ سے کم رہیں اوسکے پرسنل کلٹیویشن (Personal Cultivation) میں ہے تو اس لمٹ (Limit) کے اندر چند شرائط اور قیود کے تابع وہ زیر ہوم

(Resume) کرسکتا ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ اگر تین فیملی ہولڈنگ کے
اندر زمین پرسنل کلٹیویشن میں رکھنے والا ریزیوم کرتا ہے اور بعض زمین کا معاوضہ
دیتے ہیں تو وہ ریزیوم نہیں کرسکتا ۔ بلکہ زمین کے لیے قواعد مقرر ہیں وہ تحصیلدار
کے پاس جاکر کارروائی کریگا اور منظوری لیکر ریزیوم کریگا اسلیے ہم نے اوس کے لیے
دو سال کی مدت مقرر کی ہے دو سال کی مدت جسطرح پر مقرر کی ہے اوس کے یہ الفاظ ہیں

If as a result of a sale to a protected tenant under the provisions of section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than three times the area of a family holding determined under section 4 for the local area concerned the landholder shall on receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land

اور ہم نے جو الفاظ رکھے ہیں وہ یہ ہیں —

to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the tenancy of the said protected tenant under terms and conditions specified in section 44

ریزمپشن فار پرسنل کلٹیویشن (Resumption for personal Cultivation)
کے لیے ایک پروسیس (Process) مقرر کیا گیا ہے اگر وہ خود پرسنل
کلٹیویشن میں لینا چاہتا ہے تو اوسکو بھی نوٹس دینا پڑیگا اور تحصیلدار کے پاس
درخواست پیش کرکے کارروائی کرنا پڑیگا اگر اس سے زیادہ زمین رکھنے والا ہے اور
دوسرے ٹننٹ کے پاس سے بھی وہ زمین واپس لینا چاہتا ہے تو اوس کے لیے بھی دو سال
کی مدت دیگئی ہے کیونکہ محض اپنی (Intention) ظاہر کرنے سے
تو زمین واپس نہیں لے سکتا بلکہ اوس کے لیے ایک پروسس (Process)
مقرر کیا گیا ہے اگر وہ (۳۸) (ڈی) کے تحت زمین واپس لینا چاہتا ہے تو اوسکے لیے یہ ہے

38 D If the landholder at any time intends to sell the land held by the protected tenant he shall give a notice in writing of his intention to such protected tenant and offer to sell the land to him In case the protected tenant intends to purchase the land he shall intimate in writing his readiness to do so within three months

اب یہاں صرف دس ماہ کی جو مدت دیگئی ہے وہ کس واسطے دیگئی ہے ؟ میں جاننا
چاہتا ہوں یہ ارادہ ظاہر کرنے کے لیے دس ماہ کی مدت دیگئی ہے لیکن وہاں
ریزمپشن کے بارے میں لینڈ لارڈ کو دو سال کی مدت اسلیے دیگئی ہے کہ وہ کارروائی کی
تکمیل کرسکے ممکن ہے کہ یہ کہا جائے کہ دس مہینے کی مدت کے اندر بھی وہ
اس کا تصفیہ نہیں کرسکتا یہ اسکے لیے میں نے (۶) ماہ کی ایمنڈمنٹ کو منظور کرلیا ہے ۔
لیکن یہ کہاں کی بابت ہوسکتی ہے کہ صرف ارادہ ظاہر کرنے کے لیے بھی دو سال اور

ریمونس کرنے کے لیے بھی دو سال دیے جائیں ۔ جس حد تک آنریبل ممبر شری رام بدھیرہ
کے امنڈمنٹ میں لاک بھی ہیں ہے وہیں قبول کرلیا ہے لیکن باقی امنڈمنٹس کو میں
قبول نہیں کرسکتا یہ سمجھا جا رہا ہے کہ قیمت کا تعین کرنے کے سلسلہ میں (۴)
پرسنٹ مارکٹ والیو (market value) ہم نے جو رکھا ہے اوس
مارکٹ ڈھانچہ کو نکر کر آنریبل ممبر ایک لمبی چوڑی ریتی باندھ دینا چاہتے ہیں اور
اوس تھوکیلی بنیاد پر بلڈنگ تیار کرنا چاہتے ہیں یہ کہا جا رہا ہے کہ چونکہ اسکا
(۶) پرسنٹ لے لیا تو کیسے فورفٹ (Forfeit) ہوسکتا ہے ؟
یہ ہم نے (۴) پرسنٹ ٹیننٹ مالک کے لیے جو رکھا ہے وہ پرائس کی حد تک ہے ۔
ہر غرض کے لیے ہر لحاظ میں پروٹکٹڈ ٹیننٹ کا (۶) پرسنٹ انٹرسٹ (Interest)
اور مالک کا (۴) پرسنٹ ٹیننٹ نہیں تسلیم کیا گیا ہے اگر ایسا ہوتا تو قیمت کا
سوال کہاں باقی رہتا ؟ وہ (۶) پرسنٹ زمین لے لیتا اور یہ (۴) پرسنٹ زمین لے لیتا
پھر آنریبل ممبر کو یہ امنڈمنٹس لانے کی ضرورت نہیں رہتی قانون میں (۴) پرسنٹ
اور (۶) پرسنٹ کا جو پروپورشن (Proportion) مقرر کیا گیا ہے وہ پرائس کی
حد تک ہے یعنی (price payable by a protected tenant)
لیکن ایک غلط تصور اور ایک غلط نتیجہ اخذ کرکے اوس پر ایک کھوکھلی بلڈنگ
کھڑی کی جا رہی ہے یہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ کی زمین میں پروٹکٹڈ ٹیننٹ کا (۶) پرسنٹ
انٹرسٹ ہے اور مالک کا (۴) پرسنٹ انٹرسٹ ہے ایسا ہی تسلیم کیا گیا ہے اس
وجہ سے باقی جتنی ترمیمات آنریبل ممبر شری رام [illegible] آنریبل ممبر شری رام [illegible] اور
سری [illegible] ریڈی نے پیش کی ہیں وہ غلط تصور پر مبنی ہیں وہ کہتے ہیں کہ جب
اوس کا انٹرسٹ اوس میں ہے تو فورفٹ (Forfeit) کیسے ہوگا ؟ نہیں ہوگا
یہ پر تو عرصہ گزر جائیگا کہ ہر حصہ حصہ میں ہولڈر کا (۶) پرسنٹ اور زمیندار کا (۴)
پرسنٹ انٹرسٹ رکھا جائے صرف پرائس (price) کی حد تک اون کے یہ
انٹرسٹس تسلیم کیے گیے ہیں اس حد سے فورفٹ کرنے کا جو کلاز رکھا گیا ہے وہ
رہنا چاہیے در اصل کسی اور قانون کی بنیاد پر مالک اور ٹیننٹ کے درمیان جو
قائم رہ سکتے ہوں تو رہ سکتے ہیں لیکن اس قانون کی رو سے نہیں رہ سکتے اس قانون
کے اندر اوسکے رائٹس (Right) نہیں ہونگے ۔ اس لیے میں صرف ایک
امنڈمنٹ قبول کرتا ہوں باقی کے بارے میں میں گذارش کرتا ہوں کہ آنریبل ممبر اس
کو ودھ ڈرا (Withdraw) کرلیں تو اچھا ہے

Mr Speaker The first portion *i e* (*a*) of Shri Venkiah s amendment has been accepted by the Member in charge of the Bill I will put part (*b*) to vote

The question is

(b) For sub section (3) of section 38 D of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following

(2) If the protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) the ownership of such portion of the land shall stand transferred to him as is considered his interest in the land according to sub section (4) of section 40

The motion was negatived

Mr Speaker Regarding amendment No 2 and 3 the principle has already been accepted Does the hon Member want it to be put to vote ?

Shri J Anand Rao Yes Sir

Mr Speaker The question is

In line 2 of sub clause (1) for the words ' three months substitute the words one year

The motion was negatived

Mr Speaker There is an amendment to amendment to No 4 moved by Shri Ananth Reddy Does the mover of the amendment accept it ?

Shri J Anand Rao Yes Sir I accept the amendment to my amendment

Mr Speaker The question is

For sub section (3) of section 38 of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following —

(2) If a protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) such protected tenant shall forfeit his right of purchase and the landholder shall be entitled to sell his interest in the land to any other person

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That clause No 23 as amended, stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause No 23 as amended was added to the Bill

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Thursday the 31st December 1953